بسم اللہ الرحمن الرحیم

# مخصوص نمازیں

# و

# دعائیں


| | | |
|---|---|---|
| نام کتاب | : | مخصوص نمازیں و دعائیں |
| ناشر | : | الصراط ٹورس |
| تعداد | : | ۵۰۰ |
| سنہ طباعت | : | جنوری ۲۰۰۵ء |
| پتہ | : | حضرت عباس اسٹریٹ، ڈونگری، ممبئی-۹۔ |

# فہرست


| | | |
|---|---|---|
| ۱۔ | سورہ یٰسین کی عظمت | ۱ |
| ۲۔ | سورہ فتح کی خوبیاں | ۲۰ |
| ۳۔ | سورۂ رحمٰن کی بلندی | ۳۲ |
| ۴۔ | سورہ واقعہ کی فضیلت | ۴۲ |
| ۵۔ | سورہ ملک کے محاسن | ۵۴ |
| ۶۔ | سورۂ مزمّل کی خصوصیات | ۶۲ |
| ۷۔ | سورۂ مدثر کے امتیازات | ۶۷ |
| ۸۔ | سورۂ دہر کی اچھائیاں | ۷۴ |
| ۹۔ | سورہ نباء کی رفعت | ۸۱ |
| ۱۰۔ | آیت الکرسی کی تاثیر | ۸۶ |
| ۱۱۔ | دعائے صنمی قریش کا حاصل | ۸۹ |
| ۱۲۔ | تعقیبات بعداز ہرنماز | ۹۹ |
| ۱۳۔ | تعقیبات نماز فجر | ۱۰۰ |
| ۱۴۔ | تعقیبات نماز ظہر | ۱۰۲ |
| ۱۵۔ | تعقیبات نماز عصر | ۱۰۴ |
| ۱۶۔ | تعقیبات نماز مغرب | ۱۰۵ |
| ۱۷۔ | تعقیبات نماز عشاء | ۱۰۶ |
| ۱۸۔ | چند مجرب دعائیں بعداز نماز | ۱۰۹ |
| ۱۹۔ | دعائے طلب رزق | ۱۰۹ |
| ۲۰۔ | دعائے حفظ ایمان | ۱۱۰ |
| ۲۱۔ | دعائے فرج | ۱۱۲ |
| ۲۲۔ | دعائے غریق | ۱۱۳ |
| ۲۳۔ | نادِعلی صغیر | ۱۱۴ |
| ۲۴۔ | قنوت میں پڑھی جانے والی آیتیں | ۱۱۵ |
| ۲۵۔ | دعائے کمیل | ۱۲۰ |
| ۲۶۔ | دعائے عہد | ۱۴۵ |
| ۲۷۔ | دعائے ندبہ | ۱۵۳ |
| ۲۸۔ | دعائے سمات | ۱۸۰ |
| ۲۹۔ | دعائے توسّل | ۲۰۰ |
| ۳۰۔ | دعائے رفع مشکلات | ۲۱۴ |
| ۳۱۔ | دعائے فرج | ۲۱۶ |
| ۳۲۔ | دعائے سریع الاجابت | ۲۱۸ |
| ۳۳۔ | دعائے حضرت مہدیؑ | ۲۲۲ |
| ۳۴۔ | دعائے مضامین عالیہ | ۲۲۵ |
| ۳۵۔ | ہفتہ وار زیارت معصومینؑ | ۲۴۲ |
| ۳۶۔ | حدیث کساء | ۲۶۵ |
| ۳۷۔ | نماز شب (تہجد) | ۲۷۸ |
| ۳۸۔ | نماز جعفر طیار | ۲۷۹ |
| ۳۹۔ | نماز مغفرت والدین | ۲۹۵ |
| ۴۰۔ | نماز غفیلہ | ۲۹۷ |
| ۴۱۔ | نماز وحشت قبر | ۳۰۱ |
| ۴۲۔ | استغاثہ برائے امام زمانؑ | ۳۰۳ |

۴۳۔ نمازحضرت رسول اللہؐ ۳۰۹
۴۴۔ نمازحضرت علیؑ ۳۱۴
۴۵۔ نماز فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا ۳۲۳
۴۶۔ نمازحضرت امام حسنؑ ۳۲۷
۴۷۔ نماز امام حسینؑ ۳۲۹
۴۸۔ نماز امام زین العابدینؑ ۳۳۱
۴۹۔ نماز امام محمد باقرؑ ۳۳۳
۵۰۔ نماز امام جعفر صادقؑ ۳۳۷
۵۱۔ نمازحضرت امام موسیٰ کاظمؑ ۳۳۹
۵۲۔ نماز امام رضاؑ ۳۴۲
۵۳۔ نماز امام محمد تقیؑ ۳۴۴
۵۴۔ نمازحضرت امام علی نقیؑ ۳۴۶
۵۵۔ نمازحضرت امام حسن عسکریؑ ۳۴۸
۵۶۔ نماز امام زمانؑ ۳۵۳
۵۷۔ نماز مسجد جمکران ۳۵۶
۵۸۔ نماز وقت حاجت ۳۵۷
۵۹۔ نماز ہدیہ ائمہ طاہرینؑ ۳۶۲
۶۰۔ تحفہ نماز (معصومین علیہ السلام) ۳۶۴
۶۱۔ وقتِ مصیبت کی نماز ۳۶۸
۶۲۔ نماز وقت خوف ۳۷۱
۶۳۔ نماز دفع درد ۳۷۲
۶۴۔ نماز شب دفن ۳۷۴

۶۵۔ نماز مغفرت ۳۷۶
۶۶۔ نماز عفو ۳۷۷
۶۷۔ نماز استغفار ۳۷۹
۶۸۔ نماز توبہ ۳۸۱
۶۹۔ نماز وسعت رزق ۳۸۳
۷۰۔ نماز وسوسہ ۳۸۵
۷۱۔ نماز حصول مال وعزّت ۳۸۶
۷۲۔ نماز وقت سفر ۳۸۷
۷۳۔ نماز نافلہ صبح ۳۹۱
۷۴۔ نماز نافلہ ظہر ۳۹۱
۷۵۔ نماز نافلہ عصر ۳۹۲
۷۶۔ نماز نافلہ مغرب ۳۹۲
۷۷۔ نماز بعد مغرب ۳۹۳
۷۸۔ نماز بعد مغرب ۳۹۴
۷۹۔ نماز غفلت ۴۰۱
۸۰۔ نماز بے گناہ ۴۰۳
۸۱۔ نماز نافلہ عشاء ۴۰۴
۸۲۔ نماز جمعہ ۴۰۴
۸۳۔ نماز شب شنبہ ۴۰۶
۸۴۔ نماز یوم شنبہ ۴۰۷
۸۵۔ نماز شب یکشنبہ ۴۰۸
۸۶۔ نماز یوم یکشنبہ ۴۰۹

| | | |
|---|---|---|
| ۸۷۔ | نمازشب دوشنبہ | ۴۱۱ |
| ۸۸۔ | نمازروزدوشنبہ | ۴۱۳ |
| ۸۹۔ | نمازشب سہ شنبہ | ۴۱۵ |
| ۹۰۔ | نمازروزسہ شنبہ | ۴۱۶ |
| ۹۱۔ | نمازشب چہارشنبہ | ۴۱۹ |
| ۹۲۔ | نمازروزچہارشنبہ | ۴۲۰ |
| ۹۳۔ | نمازشب پنجشنبہ | ۴۲۱ |
| ۹۴۔ | نمازروزپنجشنبہ | ۴۲۳ |
| ۹۵۔ | نمازشکر | ۴۲۵ |
| ۹۶۔ | آدابِ زیارت | ۴۲۷ |


بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡكَ یَا وَلِیَّ الۡعَصۡرِ اَدۡرِكۡنَا

# سورہ یٰسین کی عظمت

صادق آل محمد حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ سورۂ یٰسین قرآن کا دل ہے جو شخص دن کے وقت اس سورے کی تلاوت کرے گا خدا کی امان میں رہے گا اور شب کو سونے سے پیشتر تلاوت کرنے والے کے لئے خداوند عالم ایک ہزار فرشتے مقرر فرمائے گا جو اس کے حق میں زندگی بھر استغفار کریں گے اور مرنے کے بعد اس



کے جنازے کی مشایعت کریں گے نیز قبر میں ساتھ رہیں گے، قیامت تک عبادت بجالائیں گے اور اس عبادت کا ثواب اس بندے کو بخشیں گے، اس کی قبر کو کشادہ کریں گے۔ نیز ہمیشہ اس کی قبر سے نور نکلتا رہے گا۔ جس وقت وہ اپنی قبر سے اٹھے گا تو یہ فرشتے اس کے ہمراہ ہوں گے جو ہنس ہنس کر اس سے باتیں کریں گے، ہر نعمت کی اسے خوش خبری دیں گے حتّٰی کہ صراط، میزان سے گزار کر ملائکہ مقربین اور انبیاء مرسلین کے مقام تک پہنچادیں گے جن کی رفاقت میسّر آنے کے بعد ربّ العزّت ارشاد فرمائے گا کہ اے میرے بندے اگر تو چاہے شفاعت کر کہ تیری شفاعت لوگوں کے حق میں مقبول ہے

اور جو کچھ مجھ سے چاہے طلب کر تمام مقصود تیرے تجھ کو عنایت کروں گا پس جس کی وہ بندہ شفاعت کرے گا اور جو کچھ وہ طلب کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرمائے گا اس کا حساب نہیں لے گا اور کسی گناہ کا اس سے مواخذہ نہ ہوگا۔ قیامت کے دن لوگ اس کا مرتبہ دیکھ کر کہیں گے '' سبحان اللہ! اس بندے سے کوئی چھوٹا سا گناہ بھی نہیں ہوا ہے کہ اس کا مواخذہ ہو۔

اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص قربۃً الی اللہ اس سورے کو پڑھے اس کے تمام گناہ بخشے جائیں گے اور ثواب بارہ قرآن مجید کے ختم کرنے کا اس کو حاصل ہوگا اور دوسری روایت میں وارد



ہے کہ بائیس قرآن کے ختم کا ثواب ملے گا، اگر بیمار کے سرہانے اس سورے کو پڑھیں تو بہ شمار ہر حرف کے دس فرشتے اس کے پاس حاضر ہوں گے اور اس کے لئے بخشش چاہیں گے اس کی قبض روح کے بعد اس کے جنازے کے ہمراہ جائیں گے، اس پر نماز پڑھیں گے اور درود بھیجیں گے پھر عذاب سے اس کی حفاظت کریں گے اور جو بیمار مرتے وقت اس سورے کو پڑھے یا اور کوئی شخص اس کے پاس پڑھے، رضوان اس کے لئے حوض کوثر کا پانی لے کر آئے گا اور اسے بہشت کی خوش خبری دے گا۔ نیز آنخضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس سورے کی تلاوت کرنے والے اور سننے والے کو دنیا و آخرت کی



بہتری حاصل ہوتی ہے۔ اس سورے کو دافع کہتے ہیں کیوں کہ اس کے پڑھنے والے سے دنیا و آخرت کی بلائیں دفع ہوتی ہیں اور اس کو قاضیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ پڑھنے والے کی تمام حاجتیں پوری ہوتی ہیں جو شخص اس کو ایک بار پڑھے اسے بیس حج کا ثواب ملتا ہے اور جو کوئی اسے سنے اسے اس شخص کے مانند ثواب حاصل ہوتا ہے جس نے ہزار دینار دیئے ہوں اور جو شخص اسے لکھے اور دھو کر پیئے تو ہزار شفائیں، ہزار نور، ہزار برکتیں اور ہزار رحمتیں حاصل ہوں گی اور تمام جسمانی بیماریاں دور ہوں گی۔

نیز آنخضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص اس کو قبرستان میں تخفیف عذاب کی نیت سے پڑھے



تو وہاں جو دفن ہیں ان کا عذاب دور ہوگا اور جتنے لوگ اس مقبرے میں مدفون ہیں ان کی تعداد کے برابر سے حسنات حاصل ہوں گے۔

## بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

يٰسٓ (١) وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ (٢) اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ (٣) عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ (٤) تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ (٥) لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ (٦) لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰٓى اَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ (٧)

اِنَّـا جَعَـلْـنَـا فِـىْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلاً فَهِىَ اِلَى
الْاَذْقَـانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ (٨) وَ جَعَلْنَا مِنْ
بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَـاَغْشَيْـنٰهُمْ فَهُمْ لاَ يُبْصِرُوْنَ (٩) وَ سَوَآءٌ
عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لاَ يُؤْمِنُوْنَ
(١٠) اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِىَ
الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ، فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ
كَرِيْمٍ (١١) اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَ
نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ وَ كُلَّ شَىْءٍ



اَحْصَيْنٰهُ فِىْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ (١٢) وَ اضْرِبْ
لَهُمْ مَّثَلاً اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ، اِذْ جَآئَهَا
الْمُرْسَلُوْنَ (١٣) اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْآ اِنَّآ اِلَيْكُمْ
مُّرْسَلُوْنَ (١٤) قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلاَّ بَشَرٌ
مِّثْلُنَا، وَ مَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَىْءٍ، اِنْ
اَنْتُمْ اِلاَّ تَكْذِبُوْنَ (١٥) قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ
اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ (١٦) وَ مَا عَلَيْنَآ اِلاَّ
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (١٧) قَالُوْآ اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ،



لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا
عَذَابٌ اَلِيْمٌ (١٨) قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ،
اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ، بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ (١٩)
وَ جَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ
يَا قَوْمِ اتَّبِعُوْا الْمُرْسَلِيْنَ (٢٠) اتَّبِعُوْا مَنْ لاَّ
يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ (٢١) وَ مَا
لِىَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِىْ فَطَرَنِىْ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ
(٢٢) ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ
الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لاَّ تُغْنِ عَنِّىْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا



وَّ لاَ يُنْقِذُوْنِ (٢٣) اِنِّىْٓ اِذًا لَّفِىْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ (٢٤) اِنِّىْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ
(٢٥) قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ، قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِىْ
يَعْلَمُوْنَ (٢٦) بِمَا غَفَرَ لِىْ رَبِّىْ وَ جَعَلَنِىْ
مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ (٢٧) وَ مَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى
قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا
كُنَّا مُنْزِلِيْنَ (٢٨) اِنْ كَانَتْ اِلاَّ صَيْحَةً
وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ (٢٩) يٰحَسْرَةً
عَلَى الْعِبَادِ، مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلاَّ

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ (٣٠) اَلَمْ يَرَوْا كَمْ
اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا
يَرْجِعُوْنَ (٣١) وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُوْنَ (٣٢) وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ
الْمَيْتَةُ، اَحْيَيْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
يَاْكُلُوْنَ (٣٣) وَ جَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ
نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ
(٣٤) لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ، وَ مَا عَمِلَتْهُ
اَيْدِيْهِمْ، اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ (٣٥) سُبْحٰنَ



الَّذِىْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ
الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ
(٣٦) وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ، نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ
فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ (٣٧) وَالشَّمْسُ تَجْرِىْ
لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا، ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ
(٣٨) وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ (٣٩) لَا الشَّمْسُ
يَنْبَغِىْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا الَّيْلُ سَابِقُ
النَّهَارِ، وَ كُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ (٤٠) وَ



اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِى الْفُلْكِ
الْمَشْحُوْنِ (٤١) وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا
يَرْكَبُوْنَ (٤٢) وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا
صَرِيْخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ (٤٣) اِلَّا
رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ (٤٤) وَاِذَا
قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (٤٥) وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ
مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ
(٤٦) وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ



اللّٰهُ، قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْآ اَنُطْعِمُ
مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ، اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِىْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (٤٧) وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (٤٨) مَا يَنْظُرُوْنَ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ
يَخِصِّمُوْنَ (٤٩) فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّ
لَآ اِلٰى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ (٥٠) وَ نُفِخَ فِى
الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ
يَنْسِلُوْنَ (٥١) قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ

مَّرْقَدِنَا ، هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ
الْمُرْسَلُوْنَ (٥٢) اِنْ كَانَتْ اِلاَّ صَيْحَةً
وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ
(٥٣) فَالْيَوْمَ لاَ تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّ لاَ
تُجْزَوْنَ اِلاَّ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (٥٤) اِنَّ
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ
(٥٥) هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى
الْاَرَآئِكِ مُتَّكِئُوْنَ (٥٦) لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ
وَّ لَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ (٥٧) سَلٰمٌ ، قَوْلاً مِّنْ



رَّبٍّ رَّحِيْمٍ (٥٨) وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا
الْمُجْرِمُوْنَ (٥٩) اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِىْٓ
اٰدَمَ اَنْ لاَّ تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ، اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُّبِيْنٌ (٦٠) وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِىْ ، هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِيْمٌ (٦١) وَ لَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلاًّ
كَثِيْرًا ، اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ (٦٢) هٰذِهٖ
جَهَنَّمُ الَّتِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ (٦٣) اِصْلَوْهَا
الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ (٦٤) اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ
عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَ تَشْهَدُ



اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (٦٥) وَ لَوْ
نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا
الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ (٦٦) وَ لَوْ نَشَآءُ
لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
مُضِيًّا وَّ لاَ يَرْجِعُوْنَ (٦٧) وَ مَنْ نُّعَمِّرْهُ
نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ، اَفَلاَ يَعْقِلُوْنَ (٦٨) وَ
مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَ مَا يَنْبَغِىْ لَهٗ ، اِنْ هُوَ اِلاَّ
ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ (٦٩) لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ
حَيًّا وَّ يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (٧٠)



اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ
اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ (٧١) وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ
فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ (٧٢) وَ
لَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ ، اَفَلاَ يَشْكُرُوْنَ
(٧٣) وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ
يُنْصَرُوْنَ (٧٤) لاَ يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ، وَ
هُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ (٧٥) فَلاَ
يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ، اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا
يُعْلِنُوْنَ (٧٦) اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ

مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ (۷۷) وَ
ضَرَبَ لَنَا مَثَلاً وَّ نَسِىَ خَلۡقَهٗ، قَالَ مَنۡ
يُّحۡىِ الۡعِظَامَ وَهِىَ رَمِيۡمٌ (۷۸) قُلۡ
يُحۡيِيۡهَا الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ، وَ هُوَ بِكُلِّ
خَلۡقٍ عَلِيۡمُ (۷۹) ۨالَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنَ
الشَّجَرِ الۡاَخۡضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنۡتُمۡ مِّنۡهُ
تُوۡقِدُوۡنَ (۸۰) اَوَ لَيۡسَ الَّذِىۡ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنۡ يَّخۡلُقَ
مِثۡلَهُمۡ، بَلٰى، وَ هُوَ الۡخَلّٰقُ الۡعَلِيۡمُ (۸۱)



اِنَّمَاۤ اَمۡرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيۡـًٔا اَنۡ يَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ
فَيَكُوۡنُ (۸۲) فَسُبۡحٰنَ الَّذِىۡ بِيَدِهٖ
مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ (۸۳)

## سورہ فتح کی خوبیاں

اس سورۂ مبارکہ میں بے شمار خوبیاں ہیں، مخبر صادق حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنی جان و مال اور عزّت و ناموس کی حفاظت چاہتا ہے وہ اس سورۂ مبارکہ کو پڑھے اور جو شخص ہمیشہ اس سورہ کو پڑھتا رہے گا تو حشر کے دن خداوند عالم اس سے فرمائے گا



کہ تو میرا بندہ ہے، اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کو خاص بندوں میں شامل کردو، نیز اس کو بہشت کی نعمتوں سے بہرہ مند اور شراب طہور سے سیراب کرو۔

### بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا (۱) لِّيَغۡفِرَ لَكَ
اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡۢبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ يُتِمَّ
نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكَ وَ يَهۡدِيَكَ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا
(۲) وَّ يَنۡصُرَكَ اللّٰهُ نَصۡرًا عَزِيۡزًا (۳) هُوَ
الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ السَّكِيۡنَةَ فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ



لِيَزۡدَادُوۡۤا اِيۡمَانًا مَّعَ اِيۡمَانِهِمۡ، وَ لِلّٰهِ جُنُوۡدُ
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ، وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا
حَكِيۡمًا (٤) لِّيُدۡخِلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ
جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ
فِيۡهَا وَ يُكَفِّرَ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ، وَ كَانَ ذٰلِكَ
عِنۡدَ اللّٰهِ فَوۡزًا عَظِيۡمًا (٥) وَّ يُعَذِّبَ
الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتِ وَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ وَ
الۡمُشۡرِكٰتِ الظَّآنِّيۡنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوۡءِ،
عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ، وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ

وَ لَعَنَهُمْ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ، وَ سَآئَتْ
مَصِيْرًا (٦) وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ، وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا (٧)
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا (٨)
لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ،
وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلاً (٩) اِنَّ الَّذِيْنَ
يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ، يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ
اَيْدِيْهِمْ، فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى
نَفْسِهٖ، وَ مَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ



فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا (١٠) سَيَقُوْلُ لَكَ
الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَ
اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا، يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا
لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ، قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ
اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ
نَفْعًا، بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا
(١١) بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ
قُلُوْبِكُمْ وَ ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ، وَ كُنْتُمْ قَوْمًا



بُوْرًا (١٢) وَ مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ
فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا (١٣) وَ لِلّٰهِ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ، يَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ، وَ كَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (١٤) سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ
اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا
نَتَّبِعْكُمْ، يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ، قُلْ
لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ،
فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا، بَلْ كَانُوْا لاَ



يَفْقَهُوْنَ اِلاَّ قَلِيْلاً (١٥) قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ
مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُوْلِيْ بَاْسٍ
شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ، فَاِنْ تُطِيْعُوْا
يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا، وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا
تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (١٦)
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لاَ عَلَى
الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلاَ عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ،
وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ، وَ مَنْ يَّتَوَلَّ

يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا (١٧) لَقَدْ رَضِىَ اللّٰهُ
عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
فَعَلِمَ مَا فِىْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ
وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا (١٨) وَّ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً
يَّاْخُذُوْنَهَا، وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا
(١٩) وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً
تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَ كَفَّ اَيْدِىَ
النَّاسِ عَنْكُمْ، وَ لِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ
يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (٢٠) وَّ اُخْرٰى



لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا، وَ
كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرًا (٢١) وَ لَوْ
قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لاَ
يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لاَ نَصِيْرًا (٢٢) سُنَّةَ اللّٰهِ
الَّتِىْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ، وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ
اللّٰهِ تَبْدِيْلاً (٢٣) وَ هُوَ الَّذِىْ كَفَّ
اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ
مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ، وَ كَانَ اللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا (٢٤) هُمُ الَّذِيْنَ



كَفَرُوْا وَ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ
الْهَدْىَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ، وَ لَوْلاَ
رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ
تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ
مَّعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ، لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِىْ رَحْمَتِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ، لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (٢٥) اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى



الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ كَانُوْآ
اَحَقَّ بِهَا وَ اَهْلَهَا، وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ
عَلِيْمًا (٢٦) لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا
بِالْحَقِّ، لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ
اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ، مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ
مُقَصِّرِيْنَ، لاَ تَخَافُوْنَ، فَعَلِمَ مَالَمْ تَعْلَمُوْا
فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا (٢٧)
هُوَ الَّذِىْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ
الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ، وَ كَفٰى

بِاللّٰہِ شَہِیۡدًا (۲۸) مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ، وَ
الَّذِیۡنَ مَعَہٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَی الۡکُفَّارِ رُحَمَآءُ
بَیۡنَہُمۡ تَرٰىہُمۡ رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا
مِّنَ اللّٰہِ وَ رِضۡوَانًا، سِیۡمَاہُمۡ فِیۡ وُجُوۡہِہِمۡ
مِّنۡ اَثَرِ السُّجُوۡدِ، ذٰلِکَ مَثَلُہُمۡ فِی التَّوۡرٰىۃِ،
وَ مَثَلُہُمۡ فِی الۡاِنۡجِیۡلِ، کَزَرۡعٍ اَخۡرَجَ
شَطۡـَٔہٗ فَاٰزَرَہٗ فَاسۡتَغۡلَظَ فَاسۡتَوٰی عَلٰی
سُوۡقِہٖ یُعۡجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیۡظَ بِہِمُ الۡکُفَّارَ،



وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مِنۡہُمۡ مَّغۡفِرَۃً وَّ اَجۡرًا عَظِیۡمًا (۲۹)

## سورۂ رحمٰن کی بلندی

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورۂ مبارک رحمٰن کو قرآن کی دنیا کا دولہا جانو۔ نیز حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ سورۂ رحمٰن کا پڑھنا ترک نہ کرو۔ یہ سورہ منافقوں کے دلوں میں نہیں ٹھہرتا۔ اور دوسری روایت میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ



السلام نے فرمایا کہ جو کوئی سورہ رحمٰن پڑھے اور فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کے بعد لَا بِشَیۡءٍ مِّنۡ اٰلَآئِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ کہے تو مرنے پر شہید کا درجہ پائے گا اور جمعہ کے دن سورہ رحمٰن پڑھنے اور فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کے بعد لَا بِشَیۡءٍ مِّنۡ اٰلَآئِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ کہنے کی بہت تاکید ہے اور بے حد ثواب ہے۔

### بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلرَّحۡمٰنُ (۱) عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ (۲) خَلَقَ
الۡاِنۡسَانَ (۳) عَلَّمَہُ الۡبَیَانَ (۴) اَلشَّمۡسُ وَ
الۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ (۵) وَّ النَّجۡمُ وَ الشَّجَرُ



یَسۡجُدٰنِ (۶) وَ السَّمَآءَ رَفَعَہَا وَ وَضَعَ
الۡمِیۡزَانَ (۷) اَلَّا تَطۡغَوۡا فِی الۡمِیۡزَانِ (۸) وَ
اَقِیۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَ لَا تُخۡسِرُوا
الۡمِیۡزَانَ (۹) وَ الۡاَرۡضَ وَضَعَہَا لِلۡاَنَامِ
(۱۰) فِیۡہَا فَاکِہَۃٌ وَّ النَّخۡلُ ذَاتُ الۡاَکۡمَامِ
(۱۱) وَ الۡحَبُّ ذُو الۡعَصۡفِ وَ الرَّیۡحَانُ
(۱۲) فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ (۱۳)
خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ صَلۡصَالٍ کَالۡفَخَّارِ
(۱۴) وَ خَلَقَ الۡجَآنَّ مِنۡ مَّارِجٍ مِّنۡ نَّارٍ

(١٥) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (١٦)
رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ (١٧)
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (١٨) مَرَجَ
الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ (١٩) بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لاَّ
يَبْغِيٰنِ (٢٠) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
(٢١) يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ الْمَرْجَانُ
(٢٢) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٢٣) وَ
لَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِیْ الْبَحْرِ كَالْاَعْلاَمِ
(٢٤) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٢٥)



كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (٢٦) وَّ يَبْقٰى وَجْهُ
رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ (٢٧) فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٢٨) يَسْئَلُهٗ مَنْ فِی
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ، كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ
(٢٩) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٠)
سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ (٣١) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٢) يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ
الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا، لاَ تَنْفُذُوْنَ



اِلاَّ بِسُلْطٰنٍ (٣٣) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ (٣٤) يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ
نَّارٍ وَّ نُحَاسٌ فَلاَ تَنْتَصِرٰنِ (٣٥) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٦) فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ
فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (٣٧) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٨) فَيَوْمَئِذٍ لاَّ يُسْئَلُ
عَنْ ذَنْبِهٖ اِنْسٌ وَّلاَ جَآنٌّ (٣٩) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٤٠) يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ
بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَ الْاَقْدَامِ



(٤١) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٤٢)
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ
(٤٣) يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ
(٤٤) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٤٥) وَ
لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ (٤٦) فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٤٧) ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ
(٤٨) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٤٩)
فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ (٥٠) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٥١) فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ

فَاكِهَةٍ زَوۡجٰنِ (٥٢) فَبِاَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ (٥٣) مُتَّكِئِيۡنَ عَلٰى فُرُشٍۢ
بَطَآئِنُهَا مِنۡ اِسۡتَبۡرَقٍ، وَ جَنَا الۡجَنَّتَيۡنِ دَانٍ
(٥٤) فَبِاَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٥٥)
فِيۡهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ، لَمۡ يَطۡمِثۡهُنَّ اِنۡسٌ
قَبۡلَهُمۡ وَلاَ جَآنٌّ (٥٦) فَبِاَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ (٥٧) كَاَنَّهُنَّ الۡيَاقُوۡتُ وَالۡمَرۡجَانُ
(٥٨) فَبِاَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٥٩)
هَلۡ جَزَآءُ الۡاِحۡسَانِ اِلاَّ الۡاِحۡسَانُ (٦٠)



فَبِاَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٦١) وَ مِنۡ
دُوۡنِهِمَا جَنَّتٰنِ (٦٢) فَبِاَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ (٦٣) مُدۡهَآمَّتٰنِ (٦٤) فَبِاَيِّ الَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٦٥) فِيۡهِمَا عَيۡنٰنِ
نَضَّاخَتٰنِ (٦٦) فَبِاَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
(٦٧) فِيۡهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخۡلٌ وَّ رُمَّانٌ
(٦٨) فَبِاَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٦٩)
فِيۡهِنَّ خَيۡرٰتٌ حِسَانٌ (٧٠) فَبِاَيِّ الَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٧١) حُوۡرٌ مَّقۡصُوۡرٰتٌ فِىۡ



الۡخِيَامِ (٧٢) فَبِاَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
(٧٣) لَمۡ يَطۡمِثۡهُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَهُمۡ وَلاَ جَآنٌّ
(٧٤) فَبِاَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٧٥)
مُتَّكِئِيۡنَ عَلٰى رَفۡرَفٍ خُضۡرٍ وَّ عَبۡقَرِيٍّ
حِسَانٍ (٧٦) فَبِاَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
(٧٧) تَبٰرَكَ اسۡمُ رَبِّكَ ذِى الۡجَلٰلِ وَ
الۡاِكۡرَامِ (٧٨)



## سورہ واقعہ کی فضیلت

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب سورۂ واقعہ کو سونے سے پہلے پڑھے گا تو جس وقت وہ حق تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا، اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمکے گا اور امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر شب جمعہ کو یہ سورہ پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کو اپنا دوست گردانے گا اور تمام لوگوں کے دلوں میں اس کی دوستی ڈال دیگا وہ فقیری نہیں دیکھیں گا اور نہ محتاج ہوگا۔ نیز دنیا کی آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور حضرت امیر المؤمنینؑ کے رفقاء میں شمار ہوگا منقول ہے

کہ عثمان ابن عفّان جب عبداللہ ابن مسعود کی عیادت کو گئے تو عثمان نے ان سے پوچھا کہ تمہیں کس چیز کی شکایت ہے؟ کہا اپنے گناہوں کی! پھر پوچھا کہ کیا آرزو رکھتے ہو؟ کہا رحمت پروردگار کی، بعد اس کے دریافت کیا کہ طبیب کو بلاؤں کہ تمہارا علاج کرے؟ کہا طبیب ہی نے مجھ کو بیمار ڈالا ہے! پوچھا کچھ تمہاری مالی اعانت کروں! کہا جب میں محتاج تھا اس وقت تو تم نے میری کمک کی نہیں اور اب جو مجھے احتیاج نہیں تو مجھ کو دینا چاہتے ہو۔ عثمان نے کہا تمہارے بیٹوں کو کچھ دے دوں؟ کہا ان کو بھی ضرورت نہیں ہے اس واسطے کہ میں نے ان کو سورہ واقعہ تعلیم کیا ہے اور وہ ہمیشہ اس کی تلاوت کرتے ہیں، اور میں نے جناب



رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص ہر شب اس سورہ کو پڑھے وہ ہرگز محتاج نہ ہوگا۔ خداوند عالم اسے وسعت رزق عطا فرمائے گا۔

سورہ واقعہ شب شنبہ شروع کرنا چاہیئے اور ہر شب کو تین مرتبہ اس سورے کی تلاوت کی جائے اور شب جمعہ آٹھ مرتبہ یا پانچ مرتبہ پڑھا جائے۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلاَلاً طَیِّبًا مِنْ غَیْرِ كَدٍّ وَّاسْتَجِبْ دَعْوَتِیْ مِنْ غَیْرِ رَدٍّ وَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فَضِیْحَتَیِ الْفَقْرِ وَ الدَّیْنِ



وَادْفَعْ عَنِّیْ هٰذَیْنِ بِحَقِّ الْاِمَامَیْنِ السِّبْطَیْنِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَقِعَةُ (١) لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ (٢) خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ (٣) اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا (٤) وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا (٥) فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْبَثًّا (٦) وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً (٧) فَاَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ، مَآ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ (٨) وَ اَصْحٰبُ



الْمَشْئَمَةِ، مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ (٩) وَ السّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ (١٠) اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ (١١) فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ (١٢) ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ (١٣) وَ قَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ (١٤) عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ (١٥) مُّتَّكِئِیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ (١٦) یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ (١٧) بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِیْقَ، وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ (١٨) لَّا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا یُنْزِفُوْنَ (١٩) وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ

(٢٠) وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ (٢١) وَ
حُوْرٌ عِيْنٌ (٢٢) كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ
(٢٣) جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (٢٤) لاَ
يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لاَ تَاْثِيْمًا (٢٥) اِلاَّ
قِيلاً سَلٰمًا سَلٰمًا (٢٦) وَ اَصْحٰبُ
الْيَمِيْنِ، مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ (٢٧) فِىْ
سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ (٢٨) وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ
(٢٩) وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ (٣٠) وَّ مَآءٍ
مَّسْكُوْبٍ (٣١) وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ (٣٢) لاَّ



مَقْطُوْعَةٍ وَّ لاَ مَمْنُوْعَةٍ (٣٣) وَّ فُرُشٍ
مَّرْفُوْعَةٍ (٣٤) اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً (٣٥)
فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا (٣٦) عُرُبًا اَتْرَابًا
(٣٧)لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ (٣٨) ثُلَّةٌ مِّنَ
الْاَوَّلِيْنَ (٣٩) وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ (٤٠) وَ
اَصْحٰبُ الشِّمَالِ، مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ
(٤١) فِىْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ (٤٢) وَّ ظِلٍّ
مِّنْ يَّحْمُوْمٍ (٤٣) لَّا بَارِدٍ وَّ لاَ كَرِيْمٍ
(٤٤) اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ



(٤٥) وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ
الْعَظِيْمِ (٤٦) وَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ، اَئِذَا مِتْنَا وَ
كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ (٤٧) اَوَ
اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ (٤٨) قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ
الْاٰخِرِيْنَ (٤٩) لَمَجْمُوْعُوْنَ، اِلٰى مِيْقَاتِ
يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ (٥٠) ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ
الْمُكَذِّبُوْنَ (٥١) لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ
زَقُّوْمٍ (٥٢) فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ (٥٣)
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ (٥٤) فَشٰرِبُوْنَ



شُرْبَ (٥٥) الْهِيْمِ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ
(٥٦) نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلاَ تُصَدِّقُوْنَ
(٥٧) اَفَرَئَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ (٥٨) ءَاَنْتُمْ
تَخْلُقُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ (٥٩) نَحْنُ
قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَ مَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ
(٦٠) عَلٰىٓ اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ
فِىْ مَا لاَ تَعْلَمُوْنَ (٦١) وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ
النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلاَ تَذَكَّرُوْنَ (٦٢)
اَفَرَئَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ (٦٣) ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗ

اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ (٦٤) لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ
حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ (٦٥) اِنَّا
لَمُغْرَمُوْنَ (٦٦) بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ
(٦٧) اَفَرَئَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِىْ تَشْرَبُوْنَ (٦٨)
ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ
الْمُنْزِلُوْنَ (٦٩) لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا
فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ (٧٠) اَفَرَئَيْتُمُ النَّارَ الَّتِىْ
تُوْرُوْنَ (٧١) ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَا اَمْ
نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ (٧٢) نَحْنُ جَعَلْنٰهَا



تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ (٧٣) فَسَبِّحْ
بِسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ (٧٤) فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ
النُّجُوْمِ (٧٥) وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ
عَظِيْمٌ (٧٦) اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ (٧٧) فِىْ
كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ (٧٨) لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا
الْمُطَهَّرُوْنَ (٧٩) تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ
(٨٠) اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ
(٨١) وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ
(٨٢) فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ (٨٣) وَ



اَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ (٨٤) وَ نَحْنُ اَقْرَبُ
اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ (٨٥) فَلَوْلَآ
اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ (٨٦) تَرْجِعُوْنَهَا اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (٨٧) فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ
الْمُقَرَّبِيْنَ (٨٨) فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ وَّ جَنَّتُ
نَعِيْمٍ (٨٩) وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ
الْيَمِيْنِ (٩٠) فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ
الْيَمِيْنِ (٩١) وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ
الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ (٩٢) فَنُزُلٌ مِّنْ



حَمِيْمٍ (٩٣) وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ (٩٤) اِنَّ
هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ (٩٥) فَسَبِّحْ بِاسْمِ
رَبِّكَ الْعَظِيْمِ (٩٦)

## سورہ ملک کے محاسن

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے روایت ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس سورے کو پڑھے گا وہ قیامت کے روز نجات پائے گا۔ ملائکہ کے پروں پر اڑے گا اور جناب یوسف جیسا حسن پائے گا اور امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ

سورۂ ملک سورہ مانعہ ہے اس لئے کہ بچاتا ہے اپنے پڑھنے
والوں کو عذاب قبر سے اور توریت میں بھی اس کا نام سورۂ
ملک ہے جو شخص اس سورے کو بوقت شب پڑھے تو
صاحب برکت قرار پائے گا اور خوش رہے گا اور میں اس
سورے کو عشاء کے بعد پڑھتا ہوں۔

اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں
جو شخص تبارک الذی پڑھے گا۔ خاص کر سونے سے پہلے تو
وہ ہمیشہ خدا کی امان میں رہے گا اور قیامت کے روز خدا کی
پناہ میں ہوگا اور اس سورے کو منجیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ
عذاب قبر سے محفوظ رکھنے والا ہے جناب رسول خدا صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 'انها وقية من عذاب القبر.'



## بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تَبٰرَكَ الَّـذِیُ بِیَدِهِ الۡمُلۡكُ، وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ
شَیۡءٍ قَـدِیُرُ (١) نِالَّـذِیُ خَـلَقَ الۡمَوۡتَ وَ
الۡحَیٰوةَ لِیَبۡلُوَكُمۡ اَیُّكُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلاً، وَ هُوَ
الۡعَـزِیُـزُ الۡغَفُوۡرُ (٢) الَّـذِیُ خَـلَقَ سَبۡعَ
سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا، مَا تَرٰی فِیُ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ
مِـنۡ تَـفٰـوُتٍ، فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ هَلۡ تَرٰی مِنۡ
فُطُوۡرٍ (٣) ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ كَرَّتَیۡنِ یَنۡقَلِبۡ
اِلَیۡكَ الۡبَـصَـرُ خَـاسِـئًا وَ هُوَ حَسِیۡرٌ (٤) وَ



لَقَدۡ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِمَصَابِیۡحَ وَ جَعَلۡنٰهَا
رُجُـوۡمًـا لِّـلشَّیٰـطِیۡنِ وَ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابَ
السَّعِیۡرِ (٥) وَ لِلَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ عَذَابُ
جَهَنَّمَ، وَ بِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ (٦) اِذَآ اُلۡقُوۡا فِیۡهَا
سَـمِـعُوۡا لَهَا شَهِیۡقًا وَّ هِیَ تَفُوۡرُ (٧) تَكَادُ
تَـمَـیَّـزُ مِـنَ الۡغَیۡظِ، كُلَّمَآ اُلۡقِیَ فِیۡهَا فَوۡجٌ
سَـاَلَهُمۡ خَزَنَتُهَا اَلَمۡ یَاۡتِكُمۡ نَذِیۡرٌ (٨) قَالُوۡا
بَـلٰی قَدۡ جَآئَنَا نَذِیۡرٌ، فَكَذَّبۡنَا وَ قُلۡنَا مَا نَزَّلَ
الـلّٰـهُ مِنۡ شَیۡءٍ، اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلاَّ فِیۡ ضَلٰلٍ كَبِیۡرٍ



(٩) وَ قَـالُوۡا لَوۡ كُنَّا نَسۡمَعُ اَوۡ نَعۡقِلُ مَا كُنَّا
فِیۡۤ اَصۡـحٰـبِ السَّعِیۡرِ (١٠) فَـاعۡـتَـرَفُوۡا
بِـذَنۡبِهِمۡ، فَسُحۡقًا لِّاَصۡحٰبِ السَّعِیۡرِ (١١)
اِنَّ الَّـذِیۡـنَ یَـخۡـشَـوۡنَ رَبَّهُـمۡ بِـالۡغَیۡبِ لَهُمۡ
مَّغۡفِرَةٌ وَّ اَجۡرٌ كَبِیۡرٌ (١٢) وَ اَسِرُّوۡا قَوۡلَكُمۡ
اَوِ اجۡهَـرُوۡا بِـهٖ اِنَّـهٗ عَـلِیۡـمٌ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ
(١٣) اَلاَ یَـعۡـلَـمُ مَـنۡ خَلَقَ وَ هُوَ اللَّطِیۡفُ
الۡـخَبِیۡـرُ (١٤) هُـوَ الَّـذِیۡ جَـعَـلَ لَـكُـمُ
الۡاَرۡضَ ذَلُـوۡلاً فَامۡشُوۡا فِیۡ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوۡا

مِنْ رِّزْقِهٖ، وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ (١٥) ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ
فِی السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا
هِیَ تَمُوْرُ (١٦) اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ
اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا، فَسَتَعْلَمُوْنَ
كَيْفَ نَذِيْرِ (١٧) وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ (١٨) اَوَلَمْ يَرَوْا
اِلَی الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ يَقْبِضْنَ، مَا
يُمْسِكُهُنَّ اِلاَّ الرَّحْمٰنُ، اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ
بَصِيْرٌ (١٩) اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ



يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ، اِنِ الْكٰفِرُوْنَ
اِلاَّ فِیْ غُرُوْرٍ (٢٠) اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ
يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ، بَلْ لَّجُّوْا فِیْ
عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ (٢١) اَفَمَنْ يَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی
وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓی اَمَّنْ يَّمْشِیْ سَوِيًّا عَلٰی
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (٢٢) قُلْ هُوَ الَّذِیْٓ
اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ
الْاَفْئِدَةَ، قَلِيْلاً مَّا تَشْكُرُوْنَ (٢٣) قُلْ هُوَ
الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ



(٢٤) وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ (٢٥) قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ، وَ
اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (٢٦) فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً
سِيْٓئَتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قِيْلَ هٰذَا
الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ (٢٧) قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا، فَمَنْ
يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (٢٨) قُلْ
هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا،
فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (٢٩)



قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ
يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ (٣٠)

## سورۂ مزّمّل کے خصوصیات

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۂ مزّمّل نماز عشاء میں یا آخر شب پڑھے تو یہ سورہ اس کے نیک افعال کا شاہد ہوگا اور خدا کے نزدیک اس کی گواہی دے گا اور حق تعالیٰ اسے نہایت پاک پاکیزہ زندگی اور اچھی موت سے نوازے گا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اس سورہ کا پڑھنے والا ہرگز

محتاج نہ ہوگا۔ نیز مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شخص
بہ نیت دفع عسرت بعد نماز عشاء اس سورۃ کو گیارہ بار پڑھے
تو اسے خوش حالی نصیب ہو۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ (١) قُمِ الَّيْلَ اِلاَّ قَلِيْلاً (٢)
نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلاً (٣) اَوْ زِدْ عَلَيْهِ
وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلاً (٤) اِنَّا سَنُلْقِىْ
عَلَيْكَ قَوْلاً ثَقِيْلاً (٥) اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِىَ
اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِيْلاً (٦) اِنَّ لَكَ فِى



النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلاً (٧) وَاذْكُرِ اسْمَ
رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلاً (٨) رَبُّ الْمَشْرِقِ
وَ الْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلاً
(٩) وَ اصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ
هَجْرًا جَمِيْلاً (١٠) وَ ذَرْنِىْ وَ الْمُكَذِّبِيْنَ
اُولِى النَّعْمَةِ وَ مَهِّلْهُمْ قَلِيْلاً (١١) اِنَّ
لَدَيْنَاۤ اَنْكَالاً وَّ جَحِيْمًا (١٢) وَّ طَعَامًا ذَا
غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيْمًا (١٣) يَوْمَ تَرْجُفُ
الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا



مَّهِيْلاً (١٤) اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ رَسُوْلاً،
شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ
رَسُوْلاً (١٥) فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ
فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلاً (١٦) فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ
اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا (١٧)
نِالسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ، كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلاً
(١٨) اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ، فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ
اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلاً (١٩) اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ
تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ نِصْفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ



طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ، وَ اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ
وَ النَّهَارَ، عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ
عَلَيْكُمْ فَاقْرَئُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ، عَلِمَ
اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى وَ اٰخَرُوْنَ
يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ
اللّٰهِ وَ اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ،
فَاقْرَئُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا
الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا، وَ مَا
تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ

اللّٰہِ ھُوَ خَیۡرًا وَّ اَعۡظَمُ اَجۡرًا، وَ اسۡتَغۡفِرُوا
اللّٰہَ، اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ (۲۰)

## سورۂ مدّثر کے امتیازات

مجمع البیان میں بروایت ابی ابن کعب جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو پڑھے گا تو خداوند عالم اس کو جناب رسالت مآب کی تصدیق کرنے والوں کے مثل دس نیکیاں عطا فرمائے گا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص فریضہ میں اس سورے کو پڑھے



تو خداوند عالم پر اس کا حق ہوگا کہ اس کو جناب رسول خداؐ کے ساتھ آپؐ کے درجہ میں جگہ دے نیز اس کے پڑھنے سے اس کی زندگی میں کبھی کوئی شقاوت ظاہر نہیں ہوگی اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص پابندی سے یہ سورہ پڑھتا رہے تو اسے اجر عظیم حاصل ہوگا اور بعد ختم سورہ حفظ قرآن کی دعاء کرے تو جب تک یاد نہ کرے گا موت نہیں آئے گی! جو شخص مداومت کرے اور آخر میں حاجت کے لئے دعاء کرے گا وہ بر آئے گی۔

**بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ**

یٰۤاَیُّھَا الۡمُدَّثِّرُ (۱) قُمۡ فَاَنۡذِرۡ (۲) وَ رَبَّکَ



فَکَبِّرۡ (۳) وَ ثِیَابَکَ فَطَھِّرۡ (۴) وَ الرُّجۡزَ
فَاھۡجُرۡ (۵) وَ لَا تَمۡنُنۡ تَسۡتَکۡثِرُ (۶) وَ
لِرَبِّکَ فَاصۡبِرۡ (۷) فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوۡرِ (۸)
فَذٰلِکَ یَوۡمَئِذٍ یَّوۡمٌ عَسِیۡرٌ (۹) عَلَی
الۡکٰفِرِیۡنَ غَیۡرُ یَسِیۡرٍ (۱۰) ذَرۡنِیۡ وَ مَنۡ
خَلَقۡتُ وَحِیۡدًا (۱۱) وَّ جَعَلۡتُ لَہٗ مَالًا
مَّمۡدُوۡدًا (۱۲) وَّ بَنِیۡنَ شُھُوۡدًا (۱۳) وَّ
مَھَّدۡتُّ لَہٗ تَمۡھِیۡدًا (۱۴) ثُمَّ یَطۡمَعُ اَنۡ
اَزِیۡدَ (۱۵) کَلَّا، اِنَّہٗ کَانَ لِاٰیٰتِنَا عَنِیۡدًا



(۱۶) سَاُرۡھِقُہٗ صَعُوۡدًا (۱۷) اِنَّہٗ فَکَّرَ وَ
قَدَّرَ (۱۸) فَقُتِلَ کَیۡفَ قَدَّرَ (۱۹) ثُمَّ قُتِلَ
کَیۡفَ قَدَّرَ (۲۰) ثُمَّ نَظَرَ (۲۱) ثُمَّ عَبَسَ
وَ بَسَرَ (۲۲) ثُمَّ اَدۡبَرَ وَ اسۡتَکۡبَرَ (۲۳)
فَقَالَ اِنۡ ھٰذَآ اِلَّا سِحۡرٌ یُّؤۡثَرُ (۲۴) اِنۡ
ھٰذَآ اِلَّا قَوۡلُ الۡبَشَرِ (۲۵) سَاُصۡلِیۡہِ سَقَرَ
(۲۶) وَ مَآ اَدۡرٰکَ مَا سَقَرُ (۲۷) لَا تُبۡقِیۡ
وَلَا تَذَرُ (۲۸) لَوَّاحَۃٌ لِّلۡبَشَرِ (۲۹) عَلَیۡھَا
تِسۡعَۃَ عَشَرَ (۳۰) وَ مَا جَعَلۡنَآ اَصۡحٰبَ

النَّارِ اِلاَّ مَلٰٓئِكَةً، وَّ مَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلاَّ
فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا، لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ وَ يَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّ لاَ
يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ، وَ
لِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ
الْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلاً،
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِىْ مَنْ
يَّشَآءُ، وَ مَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلاَّ هُوَ، وَ مَا
هِىَ اِلاَّ ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ (٣١) كَلاَّ وَ الْقَمَرِ



(٣٢) وَ الَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ (٣٣) وَ الصُّبْحِ اِذَآ
اَسْفَرَ (٣٤) اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ (٣٥)
نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ (٣٦) لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ
يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ (٣٧) كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا
كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ (٣٨) اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ
(٣٩) فِىْ جَنّٰتٍ، يَتَسَآءَلُوْنَ (٤٠) عَنِ
الْمُجْرِمِيْنَ (٤١) مَا سَلَكَكُمْ فِىْ سَقَرَ
(٤٢) قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ (٤٣) وَ
لَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ (٤٤) وَ كُنَّا



نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ (٤٥) وَ كُنَّا
نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ (٤٦) حَتّٰى اَتٰنَا الْيَقِيْنُ
(٤٧) فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ
(٤٨) فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ
(٤٩) كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ (٥٠) فَرَّتْ
مِنْ قَسْوَرَةٍ (٥١) بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ
مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً (٥٢) كَلاَّ،
بَلْ لاَّ يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ (٥٣) كَلَّآ اِنَّهٗ
تَذْكِرَةٌ (٥٤) فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ (٥٥) وَ مَا



يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ، هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى
وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ (٥٦)

## سورۂ دہر کی اچھائیاں

تفسیر برہان میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص اس کا پانی پئے گا تو وہ اپنے مرض سے شفاء پائے گا اور جو اس سورے کو پڑھے گا تو جزا کے طور پر اسے جنت حاصل ہوگی اور جو کوئی اس سورے کی مداومت کرے تو اس کا ضعیف نفس قوی ہوگا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے
کہ اس کا پڑھنا نفس کو قوی کرتا ہے اگر پڑھنے سے عاجز ہو
تو لکھوائے اور دھو کر پیئے۔ اور جو شخص اس کو لڑائی میں
پڑھے تو اس کا دشمن مقہور ہوگا۔ حضرت امام علی نقی علیہ
السلام نے فرمایا کہ جو شخص روز دوشنبہ کے شر سے محفوظ رہنا
چاہے تو وہ صبح کی نماز کی پہلی رکعت میں سورۂ دہر پڑھے۔

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ**

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ
يَكُنْ شَيْـئًا مَّذْكُوْرًا (۱) اِنَّا خَلَقْنَا
الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ، نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ



سَمِيْعًا بَصِيْرًا (۲) اِنَّآ هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا
شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا (۳) اِنَّآ اَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَ اَغْلٰلًا وَّ سَعِيْرًا (٤)
اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ
مِزَاجُهَا كَافُوْرًا (٥) عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا
عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا (٦) يُوْفُوْنَ
بِالنَّذْرِ وَ يَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا
(۷) وَ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا
وَّ يَتِيْمًا وَّ اَسِيْرًا (۸) اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ



اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا (۹)
اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا
(۱۰) فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَ لَقّٰهُمْ
نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا (۱۱) وَ جَزٰهُمْ بِمَا صَبَرُوْا
جَنَّةً وَّ حَرِيْرًا (۱۲) مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى
الْاَرَآئِكِ، لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّ لَا
زَمْهَرِيْرًا (۱۳) وَ دَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَ
ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا (۱٤) وَ يُطَافُ
عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ اَكْوَابٍ كَانَتْ



قَوَارِيْرَا (۱۵) قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا
تَقْدِيْرًا (۱٦) وَ يُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ
مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا (۱۷) عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى
سَلْسَبِيْلًا (۱۸) وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ
مُّخَلَّدُوْنَ، اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا
مَّنْثُوْرًا (۱۹) وَ اِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّ
مُلْكًا كَبِيْرًا (۲۰) عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ
خُضْرٌ وَّ اِسْتَبْرَقٌ، وَّ حُلُّوْآ اَسَاوِرَ مِنْ
فِضَّةٍ، وَ سَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا (۲۱)

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ كَانَ سَعْيُكُمْ
مَّشْكُوْرًا (٢٢) اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ
الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلاً (٢٣) فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ
وَلاَ تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا (٢٤) وَ
اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلاً (٢٥) وَ
مِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَ سَبِّحْهُ لَيْلاً طَوِيْلاً
(٢٦) اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَ يَذَرُوْنَ
وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلاً (٢٧) نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ
وَ شَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ، وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ



تَبْدِيْلاً (٢٨) اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ، فَمَنْ شَآءَ
اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلاً (٢٩) وَ مَا تَشَآءُوْنَ
اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ، اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا
حَكِيْمًا (٣٠) يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ
رَحْمَتِهٖ، وَ الظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا
(٣١)



## سورہ نباء کی رفعت

*اس سورے کو معصرات اور تساءلون بھی کہتے ہیں۔
امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص اس سورے
کو پابندی سے ہر روز پڑھے گا اس کو اسی سال حج بیت اللہ کا
شرف حاصل ہوگا۔*

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ (١) عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ (٢)
الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ (٣) كَلاَّ
سَيَعْلَمُوْنَ (٤) ثُمَّ كَلاَّ سَيَعْلَمُوْنَ (٥) اَلَمْ



نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا (٦) وَّ الْجِبَالَ اَوْتَادًا
(٧) وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا (٨) وَّ جَعَلْنَا
نَوْمَكُمْ سُبَاتًا (٩) وَّ جَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا
(١٠) وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا (١١) وَّ بَنَيْنَا
فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا (١٢) وَّ جَعَلْنَا
سِرَاجًا وَّهَّاجًا (١٣) وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ
الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا (١٤) لِّنُخْرِجَ بِهٖ
حَبًّا وَّ نَبَاتًا (١٥) وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا (١٦) اِنَّ
يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا (١٧) يَّوْمَ يُنْفَخُ

فِی الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا (۱۸) وَّ فُتِحَتِ
السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا (۱۹) وَّ سُيِّرَتِ
الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا (۲۰) اِنَّ جَهَنَّمَ
كَانَتْ مِرْصَادًا (۲۱) لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا
(۲۲) لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا (۲۳) لَا يَذُوْقُوْنَ
فِيْهَا بَرْدًا وَّ لَا شَرَابًا (۲۴) اِلَّا حَمِيْمًا وَّ
غَسَّاقًا (۲۵) جَزَآءً وِّفَاقًا (۲۶) اِنَّهُمْ
كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا (۲۷) وَّ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا (۲۸) وَ كُلَّ شَیْءٍ اَحْصَيْنٰهُ



كِتٰبًا (۲۹) فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا
(۳۰) اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا (۳۱) حَدَآئِقَ وَ
اَعْنَابًا (۳۲) وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا (۳۳) وَّ
كَاْسًا دِهَاقًا (۳۴) لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا
وَّ لَا كِذّٰبًا (۳۵) جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً
حِسَابًا (۳۶) رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ
مَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا
(۳۷) يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا، لَّا
يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ



صَوَابًا (۳۸) ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ، فَمَنْ شَآءَ
اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّهٖ مَاٰبًا (۳۹) اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ
عَذَابًا قَرِيْبًا، يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ
وَ يَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِیْ كُنْتُ تُرٰبًا (۴۰)

## آیت الکرسی کی تاثیر

مصباح کفعمی میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص آیۃ الکرسی پابندی سے پڑھے گا خداوند عالم اس کے قلب کو حکمت، ایمان، خلوص، توکّل اور وقار سے بھر دے گا اور جو اس کو آب زمزم یا آب



باراں سے لکھ کر پیئے گا اس کے جسم سے ہر بیماری دور ہوجائے گی نیز وسوسہ شیاطین اور نسیاں سے نجات پائیگا اور جو اس کو تعویذ بنا کر پہنے گا وہ جانورانِ وحشی، حشرات الارض، سحر اور ہر مرض سے بچا رہے گا اور جو آیۃ الکرسی کا ورد کرے گا وہ عذاب الٰہی سے محفوظ رہے گا۔

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ، لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ، لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی
الْاَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ، يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ، وَ

لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ، وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ، وَ لَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا، وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ۔ لَآ اِكْرَاهَ فِی الدِّيْنِ، قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ، فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی، لَا انْفِصَامَ لَهَا، وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۔ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ، وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ



يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ، اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ، هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ۔

## دعائے صنمی قریش کا حاصل

ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات میں مسجد میں گیا تا کہ نماز شب وہیں ادا کروں۔ چنانچہ میں نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کو نماز میں مشغول دیکھا۔ ایک گوشہ میں بیٹھ کر حسن عبادت دیکھنے اور قرآن کی آواز سننے لگا۔ حضرت نوافل شب سے فارغ ہوئے اور شفع و وتر پڑھی پھر کچھ اس قسم کی دعائیں پڑھیں کہ کبھی میں نے نہیں



سنی تھی۔ جب حضرتؑ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی کہ میری جان آپ پر قربان ہو! یہ کیا دعا تھی! فرمایا کہ یہ "دعائے صنمی قریش" تھی۔ اور فرمایا "قسم ہے اس خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں محمدؐ اور علیؑ کی جان ہے جو شخص اس دعا کو پڑھے گا اس کو ایسا اجر نصیب ہوگا کہ گویا اس نے آنحضرتؐ کے ساتھ جنگ احد اور جنگ تبوک میں جہاد کیا ہو اور حضرت کے روبرو شہید ہوا ہو نیز اس کو ایک سو حج اور عمرے کا ثواب ملے گا جو حضرت کے ساتھ بجا لائے گئے ہوں اور ہزار مہینے کے روزوں کا ثواب بھی حاصل ہوگا نیز قیامت کے دن اس کا حشر جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ اور آئمہ معصومین علیہم السلام کے



ساتھ ہوگا اور خداوند عالم اس کے تمام گناہ بخش دے گا۔ اگرچہ کہ وہ آسمان کے ستاروں، صحرا کی ریت کے ذرّوں، اور تمام درختوں کے پتّوں کے برابر ہی کیوں نہ ہوں! نیز وہ شخص قبر کے عذاب سے امان میں ہوگا قبر میں بہشت کا ایک دروازہ کھول دیا جائے گا۔

جس حاجت کے لئے وہ یہ دعا پڑھے گا، انشاء اللہ پوری ہوگی۔ اے ابن عبّاس! اگر ہمارے کسی دوست پر بلا و مصیبت آئے تو اس دعا کو پڑھے نجات حاصل ہوگی۔"

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ**

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ
اَلْعَنْ صَنَمَىْ قُرَيْشٍ وَ جِبْتَيْهَا وَ طَاغُوْتَيْهَا
وَ اِفْكَيْهَا وَ ابْنَتَيْهَا الَّذِيْنَ خَالَفَا اَمْرَكَ وَ
اَنْكَرَا وَحْيَكَ وَ جَحَدَا اِنْعَامَكَ وَ عَصَيَا
رَسُوْلَكَ وَ قَلَّبَا دِيْنَكَ وَ حَرَّفَا كِتَابَكَ وَ
اَحَبَّا اَعْدَآئَكَ وَ جَحَدَا اٰلَآئَكَ وَ عَطَّلَا
اَحْكَامَكَ وَ اَبْطَلَا فَرَآئِضَكَ وَ اَلْحَدَا فِىْ
اٰيَاتِكَ وَ عَادَيَا اَوْلِيَآئَكَ وَ وَالَيَا اَعْدَآئَكَ وَ



خَرَّبَا بِلَادَكَ وَ اَفْسَدَا عِبَادَكَ اَللّٰهُمَّ
الْعَنْهُمَا وَ اَتْبَاعَهُمَا وَ اَوْلِيَآئَهُمَا وَ
اَشْيَاعَهُمَا وَ مُحِبِّيْهِمَا فَقَدْ اَخْرَبَا بَيْتَ
النُّبُوَّةِ وَ رَدَمَا بَابَهٗ وَ نَقَضَا سَقْفَهٗ وَ اَلْحَقَا
سَمَآئَهٗ بِاَرْضِهٖ وَ عَالِيَهٗ بِسَافِلِهٖ وَ ظَاهِرَهٗ
بِبَاطِنِهٖ وَ اسْتَاْصَلَا اَهْلَهٗ وَ اَبَادَ اَنْصَارَهٗ وَ
قَتَلَا اَطْفَالَهٗ وَ اَخْلَيَا مِنْبَرَهٗ مِنْ وَ صِيِّهٖ وَ
وَارِثِ عِلْمِهٖ وَ جَحَدَا اِمَامَتَهٗ وَ اَشْرَكَا
بِرَبِّهِمَا فَعَظِّمْ ذَنْبَهُمَا وَ خَلِّدْهُمَا فِىْ سَقَرَ



وَ مَا اَدْرَاكَ مَا سَقَرُ لَا تُبْقِىْ وَ لَا تَذَرُ اَللّٰهُمَّ
الْعَنْهُمْ بِعَدَدِ كُلِّ مُنْكَرٍ اَتَوْهُ وَحَقٍّ اَخْفَوْهُ
وَ مِنْبَرٍ عَلَوْهُ وَ مُؤْمِنٍ اَرْجَوْهُ وَ مُنَافِقٍ وَلَّوْهُ
وَ وَلِيٍّ اٰذَوْهُ وَ طَرِيْدٍ اٰوَوْهُ وَ صَادِقٍ طَرَدُوْهُ
وَ كَافِرٍ نَصَرُوْهُ وَ اِمَامٍ قَهَرُوْهُ وَ فَرْضٍ
غَيَّرُوْهُ وَ اَثَرٍ اَنْكَرُوْهُ وَ شَرٍّ اٰثَرُوْهُ وَ دَمٍ
اَرَاقُوْهُ وَ خَيْرٍ بَدَّلُوْهُ وَ كُفْرٍ نَصَبُوْهُ وَ
كِذْبٍ دَلَّسُوْهُ وَ اِرْثٍ غَصَبُوْهُ وَ فَيْءٍ
اقْتَطَعُوْهُ وَ سُحْتٍ اَكَلُوْهُ وَ خُمُسٍ



اِسْتَحَلُّوْهُ وَ بَاطِلٍ اَسَّسُوْهُ وَ جَوْرٍ بَسَطُوْهُ وَ
نِفَاقٍ اَسَرُّوْهُ وَ غَدْرٍ اَضْمَرُوْهُ وَ ظُلْمٍ
نَشَرُوْهُ وَ وَعْدٍ اَخْلَفُوْهُ وَ اَمَانَةٍ خَانُوْهُ وَ
عَهْدٍ نَقَضُوْهُ وَ حَلَالٍ حَرَّمُوْهُ وَ حَرَامٍ
اَحَلُّوْهُ وَ بَطْنٍ فَتَقُوْهُ وَ جَنِيْنٍ اَسْقَطُوْهُ وَ
ضِلَعٍ دَقُّوْهُ وَ صَكٍّ مَزَّقُوْهُ وَ شَمْلٍ بَدَّدُوْهُ
وَ عَزِيْزٍ اَذَلُّوْهُ وَ ذَلِيْلٍ اَعَزُّوْهُ وَ حَقٍّ مَنَعُوْهُ وَ
كِذْبٍ دَلَّسُوْهُ وَ حُكْمٍ قَلَّبُوْهُ وَ اِمَامٍ
خَالَفُوْهُ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمَا بِعَدَدِ كُلِّ اٰيَةٍ

حَـرَّفُوْهَا وَ فَرِيْضَةٍ تَرَكُوْهَا وَ سُنَّةٍ غَيَّرُوْهَا
وَ اَحْـكَـامٍ عَـطَّـلُـوْهَـا وَ رُسُوْمٍ قَطَعُوْهَا وَ
وَصِيَّـةٍ بَـدَّلُـوْهَـا وَ اُمُـوْرٍ ضَيَّعُوْهَا وَ بَيْعَةٍ
نَـكَثُـوْهَــا وَ شَهَـادَاتٍ كَتَمُوْهَـا وَ دَعْوَآءٍ
اَبْـطَلُوْهَا وَ بَيِّنَةٍ اَنْكَرُوْهَا وَ حِيْلَةٍ اَحْدَثُوْهَا
وَ خِيَانَةٍ اَوْرَدُوْهَا وَ عَقَبَةٍ اِرْتَقُوْهَا وَ دِبَابٍ
دَحْرَجُوْهَا وَ اَزْيَافٍ لَزِمُوْهَا اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمَا
فِىْ مَكْنُوْنِ السِّرِّ وَ ظَاهِرِ الْعَلَانِيَةِ لَعْنًا
كَثِيْرًا اَبَدًا دَآئِمًا دَآئِبًا سَرْمَدًا لَا انْقِطَاعَ



لِاَمَدِهٖ وَ لَا نَفَادَ لِعَدَدِهٖ لَعْنًا يَّعُوْدُ اَوَّلُهٗ وَ لَا
يَنْقَطِعُ اٰخِرُهٗ لَهُمْ وَ لِاَعْوَانِهِمْ وَ اَنْصَارِهِمْ
وَ مُحِبِّيْهِمْ وَ مُوَالِيْهِمْ وَ الْمُسْلِمِيْنَ لَهُمْ وَ
الْمَائِلِيْنَ اِلَيْهِمْ وَ النَّاهِقِيْنَ بِاحْتِجَاجِهِمْ وَ
النَّاهِضِيْنَ بِاَجْنِحَتِهِمْ وَ الْمُقْتَدِيْنَ
بِكَلَامِهِمْ وَ الْمُصَدِّقِيْنَ بِاَحْكَامِهِمْ۔

چار مرتبہ کہیے

اَللّٰهُمَّ عَذِّبْهُمْ عَذَابًا يَّسْتَغِيْثُ مِنْهُ اَهْلُ
النَّارِ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔



چار مرتبہ کہیے

اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ فَاَغْنِنِىْ بِحَلَالِكَ عَنْ
حَرَامِكَ وَ اَعِذْنِىْ مِنَ الْفَقْرِ رَبِّ اِنِّىْ
اَسَأْتُ وَ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ وَ اعْتَرَفْتُ
بِذُنُوْبِىْ وَهَا اَنَا ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَخُذْ
لِنَفْسِكَ رِضَاهَا مِنْ نَّفْسِىْ لَكَ الْعُتْبٰى لَا
اَعُوْدُ فَاِنْ عُدْتُّ فَعُدْ عَلَيَّ بِالْمَغْفِرَةِ وَ
الْعَفْوِ لَكَ بِفَضْلِكَ وَ جُوْدِكَ وَ مَغْفِرَتِكَ وَ



كَرَمِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ اٰلِهٖ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ۔

## تعقیبات بعد از ہر نماز

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ**

(۱) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ
الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ سُبْحَانَ
مَنْ لاَّ يَعْتَدِىْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ سُبْحَانَ
مَنْ لاَّ يَأْخُذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ
سُبْحَانَ الرَّؤُفِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِىْ
قَلْبِىْ نُوراً وَّ بَصَراً وَّ فَهْمًا وَّ عِلْمًا اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔



# تعقیبات نماز فجر

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ
اُفَوِّضُ اَمْرِىْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ
بِالْعِبَادِ فَوَقَاهُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوْا لَآ اِلٰهَ
اِلاَّ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ
نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ



فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ
يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ مَّا شَآءَ اللّٰهُ لاَ حَوْلَ وَ لاَ
قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لاَ مَا شَآءَ النَّاسُ
مَا شَآءَ اللّٰهُ وَ اِنْ كَرِهَ النَّاسُ حَسْبِيَ الرَّبُّ
مِنَ الْمَرْبُوْبِيْنَ حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ
الْمَخْلُوْقِيْنَ حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِيْنَ
حَسْبِيَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ حَسْبِيْ مَنْ هُوَ
حَسْبِىْ حَسْبِىْ مَنْ لَّمْ يَزَلْ حَسْبِىْ حَسْبِىْ
مَنْ كَانَ مُذْ كُنْتُ لَمْ يَزَلْ حَسْبِىْ حَسْبِىَ



اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

# تعقیبات نماز ظہر

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ
رَحْمَتِكَ، وَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَ الْغَنِيْمَةَ مِنْ

كُلِّ بِرٍّ، وَ السَّلاَمَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ، اَللّٰهُمَّ لاَ تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلاَّ غَفَرْتَهٗ، وَ لاَ هَمًّا اِلاَّ فَرَّجْتَهٗ، وَ لاَ سُقْمًا اِلاَّ شَفَیْتَهٗ، وَ لاَ عَیْبًا اِلاَّ سَتَرْتَهٗ، وَ لاَ رِزْقًا اِلاَّ بَسَطْتَهٗ وَ لاَ خَوْفًا اِلاَّ اٰمَنْتَهٗ، وَ لاَ سُوْءً اِلاَّ صَرَفْتَهٗ، وَ لاَ حَاجَةً هِیَ لَكَ رِضًا وَّ لِیَ فِیْهَا صَلاَحٌ، اِلاَّ قَضَیْتَهَا، یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ آمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔



## تعقیبات نماز عصر

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لاَّ تَشْبَعُ، وَ مِنْ قَلْبٍ لاَّ یَخْشَعُ، وَ مِنْ عِلْمٍ لاَّ یَنْفَعُ، وَ مِنْ صَلٰوةٍ لاَّ تُرْفَعُ، وَ مِنْ دُعَآءٍ لاَّ یُسْمَعُ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْیُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ، وَ الْفَرَجَ بَعْدَ الْكَرْبِ وَ الرَّخَآءَ بَعْدَ الشِّدَّةِ



اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ، لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْكَ۔

## تعقیبات نماز مغرب

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ وَ مِنْ كُلِّ بَلِیَّةٍ وَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَ الرِّضْوَانَ فِیْ



دَارِ السَّلاَمِ وَ جِوَارِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَآلِهِ السَّلاَمُ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْكَ۔

## تعقیبات نماز عشاء

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔**

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَیْسَ لِیْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِیْ وَ اِنَّمَا اَطْلُبُهٗ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰی قَلْبِیْ فَاَجُوْلُ فِیْ طَلَبِهِ الْبُلْدَانَ فَاَنَا فِیْمَآ اَنَا

طَالِبٌ كَالْحَيْرَانِ لاَ اَدْرِیْ اَفِیْ سَهْلٍ هُوَ اَمْ
فِیْ جَبَلٍ اَمْ فِیْ اَرْضٍ اَمْ فِیْ سَمَآءٍ اَمْ فِیْ بَرٍّ
اَمْ فِیْ بَحْرٍ وَ عَلٰی یَدَیْ مَنْ وَ مِنْ قِبَلِ مَنْ
وَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ عِلْمَهٗ عِنْدَكَ وَ اَسْبَابَهٗ
بِیَدِكَ وَ اَنْتَ الَّذِیْ تَقْسِمُهٗ بِلُطْفِكَ وَ
تُسَبِّبُهٗ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّ آلِهٖ وَاجْعَلْ یَا رَبِّ رِزْقَكَ لِیْ وَاسِعًا وَ
مَطْلَبَهٗ سَهْلاً وَمَأْخَذَهٗ قَرِیْبًا وَ لاَ تُعَنِّنِیْ
بِطَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِیْ فِیْهِ رِزْقًا فَاِنَّكَ غَنِیٌّ



عَنْ عَذَابِیْ وَ اَنَا فَقِیْرٌ اِلٰی رَحْمَتِكَ فَصَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَجُدْ عَلٰی عَبْدِكَ
بِفَضْلِكَ اِنَّكَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ۔



# چند مجرب دعائیں بعد از نماز

## دعائے طلب رزق

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**

اَللّٰهُمَّ یَا سَبَبَ مَنْ لاَ سَبَبَ لَهٗ یَا سَبَبَ كُلِّ
ذِیْ سَبَبٍ یَا مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ بِغَیْرِ سَبَبٍ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَغْنِنِیْ
بِحَلاَلِكَ وَ حَرَامِكَ وَ بِطَاعَتِكَ عَنْ



مَعْصِیَتِكَ وَ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ یَا حَیُّ یَا
قَیُّوْمُ یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مَلِیُّ یَا وَفِیُّ بِرَحْمَتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

## دعائے حفظ ایمان

یہ آخرت کے لئے فائدہ مند ہے اور نماز کی قبولیت میں مدد کرتی ہے۔ رحمت الٰہی اور نجات حاصل ہوتی ہے۔ دعا اس طرح ہے۔

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ**

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَ آلِهٖ نَبِيًّا وَ بِالْاِسْلاَمِ دِيْنًا وَ بِالْقُرْآنِ كِتَابًا وَ
بِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَ بِعَلِيٍّ وَلِيًّا وَّ اِمَامًا وَ بِالْحَسَنِ
وَ الْحُسَيْنِ وَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ
عَلِيٍّ وَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ
وَ عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَ عَلِيِّ
بْنِ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَ الْحُجَّةِ بْنِ
الْحَسَنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّةً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ



رَضِيْتُ بِهِمْ اَئِمَّةً فَارْضِنِیْ لَهُمْ اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔

## دعائے فرج

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ**

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آبَائِهٖ فِیْ هٰذِهِ
السَّاعَةِ وَ فِیْ كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَّ حَافِظًا وَّ



قَائِدًا وَّ نَاصِرًا وَّ دَلِيْلاً وَّ عَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهٗ
اَرْضَكَ طَوْعًا وَ تُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلاً۔

## دعائے غریق

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ**

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ
ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰى دِيْنِكَ۔



## نادِ علی صغیر

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ
فِی النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ سَيَنْجَلِیْ
بِعَظَمَتِكَ يَا اَللّٰهُ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ
بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ۔

# قنوت میں پڑھی جانے والی آیتیں

(۱) کوئی بھی نیک کام کرنے کے بعد، واجب یا مستحب نماز کے قنوت میں تلاوت قرآن یا کوئی رفع حاجت کے لئے اس آیت کی تلاوت کریں:

رَبَّنَا تَقَبَّلُ مِنَّا، اِنَّكَ اَنُتَ السَّمِيُعُ الْعَلِيُمُ۔

(۲) عام طور سے یہ آیت نماز کے قنوت میں پڑھی جاتی ہے اور طواف کعبہ کے دوران بھی اسکی تلاوت کی جاتی ہے:



رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنُيَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

(۳) ایمان کو پختہ کرنے کے لئے یہ آیت پر واجب اور سنت نماز کے قنوت میں پڑھیں:

رَبَّنَا لاَ تُزِغُ قُلُوبَنَا بَعُدَ اِذُ هَدَيُتَنَا وَهَبُ لَنَا مِنُ لَّدُنُكَ رَحُمَةً، اِنَّكَ اَنُتَ الْوَهَّابُ۔

(۴) ہر واجب نماز کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھنے سے اولاد مطیع اور پرہیز گار ہوتی ہے:



رَبِّ هَبُ لِیُ مِنُ لَّدُنُكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً، اِنَّكَ سَمِيُعُ الدُّعَآءِ۔

(۵) رفع بلاء کے لئے اور صحیح طرح حکم خدا پر عمل کرنے کے لئے پڑھیں:

رَبَّنَا اغُفِرُلَنَا ذُنُوبَنَا وَ اِسُرَافَنَا فِیُ اَمُرِنَا وَ ثَبِّتُ اَقُدَامَنَا وَانُصُرُنَا عَلَى الْقَوُمِ الْكٰفِرِيُنَ۔

(۶) نماز شب کے قنوت میں یہ دعا پڑھیں:



رَبَّنَا مَا خَلَقُتَ هٰذَا بَاطِلاً، سُبُحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

(۷) روز قیامت اللہ کی نعمتیں حاصل کرنے کے لئے یہ دعا پڑھیں:

رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدُتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لاَ تُخُزِنَا يَوُمَ الْقِيٰمَةِ، اِنَّكَ لاَ تُخُلِفُ الْمِيُعَادَ

(۸) ہر نماز کے قنوت میں یہ دعا پڑھنا چاہئے:

رَبَّنَا اغُفِرُ لِیُ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤُمِنِيُنَ يَوُمَ يَقُوُمُ الْحِسَابُ۔

(۹) والدین کے لئے یہ بہترین دعا ہے خواہ اس دنیا میں ہو یا نہیں۔ ہر وقت اور ہر نماز میں یہ دعا پڑھنا چاہئے:

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِىْ صَغِيْرًا۔

(۱۰) علم بڑھانے کے لئے ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا سات (۷) مرتبہ پڑھیں:

رَبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا۔

(۱۱) اسے آیت الکریمہ کہتے ہیں۔ حضرت یونسؑ نے اسکی تلاوت مچھلی کے بطن میں کی تھی۔ کسی بھی جائز طلب حاجت کے لئے پڑھ سکتے ہیں:



لَآ اِلٰـهَ اِلاَّ اَنْـتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔

## دعائے کمیلؒ

کتاب اقبال میں سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں ''ایک مرتبہ نصف ماہ شعبان کو مسجد بصرہ میں جناب امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام تشریف رکھتے تھے، کمیل ابن زیاد نخعی نے اپنے مولا سے عرض کی کہ مجھ کو دعائے خضر علیہ السلام تعلیم فرما دیجئے۔ حضرتؑ نے فرمایا کہ جو شخص نیمۂ شعبان کو شب بیداری



کرے اور اس دُعا کو پڑھے اس کے بعد حق تعالیٰ سے اپنا مطلب بیان کرے حاجت اس کی برآئے گی۔ اے کمیل تم اس دُعا کو حفظ کرلو اور ہر شب جمعہ اسے پڑھا کرو اگر ہر شب جمعہ کو نہ پڑھ سکو تو مہینہ میں ایک مرتبہ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ اور یہ بھی نہ ہو سکے تو اپنی عمر میں ایک مرتبہ ہی پڑھ لو یہ دُعا دشمن کے شر سے محفوظ رکھتی ہے۔ اور اس سے روزی کشادہ ہوتی ہے اور کل گناہ صغیرہ وکبیرہ اس کی برکت سے بخش دیئے جاتے ہیں۔ نیز دین ودنیا کی تمام مرادیں پوری ہوتی ہیں۔



### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِىْ وَسِعَتْ كُلَّ شَىْءٍ وَ بِقُوَّتِكَ الَّتِىْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَىْءٍ وَ خَضَعَ لَهَا كُلُّ شَىْءٍ وَّ ذَلَّ لَهَا كُلُّ شَىْءٍ وَ بِجَبَرُوْتِكَ الَّتِىْ غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَىْءٍ وَّ بِعِزَّتِكَ الَّتِىْ لاَ يَقُوْمُ لَهَا شَىْءٌ وَّ بِعَظَمَتِكَ الَّتِىْ مَلَاَتْ كُلَّ شَىْءٍ وَّ بِسُلْطَانِكَ الَّذِىْ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّ بِوَجْهِكَ الْبَاقِىْ بَعْدَ فَنَآءِ كُلِّ شَىْءٍ وَّ

بِاَسْمَآئِكَ الَّتِیْ مَلَاَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَیْءٍ وَّ
بِعِلْمِكَ الَّذِیْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ وَّ بِنُوْرِ
وَجْهِكَ الَّذِیْ اَضَآءَ لَهٗ كُلُّ شَیْءٍ یَا نُوْرُ یَا
قُدُّوْسُ یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَ یَا آخِرَ الْآخِرِیْنَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ النِّقَمَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَیِّرُ النِّعَمَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ
الدُّعَآءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَقْطَعُ



الرَّجَآءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ
الْبَلَآءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَ
كُلَّ خَطِیْئَةٍ اَخْطَاْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ
اِلَیْكَ بِذِكْرِكَ وَ اَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰی نَفْسِكَ
وَ اَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ اَنْ تُدْنِیَنِیْ مِنْ قُرْبِكَ وَ
اَنْ تُوْزِعَنِیْ شُكْرَكَ وَ اَنْ تُلْهِمَنِیْ ذِكْرَكَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ
خَاشِعٍ اَنْ تُسَامِحَنِیْ وَ تَرْحَمَنِیْ وَ
تَجْعَلَنِیْ بِقِسْمِكَ رَاضِیًا قَانِعًا وَ فِیْ



جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُكَ
سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَ اَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ
الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهٗ وَ عَظُمَ فِیْمَا عِنْدَكَ
رَغْبَتُهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَ عَلٰی
مَكَانُكَ وَ خَفِیَ مَكْرُكَ وَ ظَهَرَ اَمْرُكَ وَ
غَلَبَ قَهْرُكَ وَ جَرَتْ قُدْرَتُكَ وَ لَا یُمْكِنُ
الْفِرَارُ مِنْ حُكُوْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ لَا اَجِدُ
لِذُنُوْبِیْ غَافِرًا وَ لَا لِقَبَآئِحِیْ سَاتِرًا وَّ لَا
لِشَیْءٍ مِّنْ عَمَلِیَ الْقَبِیْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا



غَیْرَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ
ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَ تَجَرَّاْتُ بِجَهْلِیْ وَ
سَكَنْتُ اِلٰی قَدِیْمِ ذِكْرِكَ لِیْ وَمَنِّكَ عَلَیَّ
اَللّٰهُمَّ مَوْلَایَ كَمْ مِنْ قَبِیْحٍ سَتَرْتَهٗ وَ كَمْ
مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَآءِ اَقَلْتَهٗ وَ كَمْ مِنْ عِثَارٍ وَ
قَیْتَهٗ وَ كَمْ مِّنْ مَّكْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ وَ كَمْ مِنْ ثَنَآءٍ
جَمِیْلٍ لَسْتُ اَهْلًا لَهٗ نَشَرْتَهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ
بَلَآئِیْ وَ اَفْرَطَ بِیْ سُوْٓءُ حَالِیْ وَ قَصُرَتْ
بِیْ اَعْمَالِیْ وَ قَعَدَتْ بِیْ اَغْلَالِیْ وَ

حَبَسَنِیْ عَنْ نَفْعِیْ بُعْدُ اَمَلِیْ وَ خَدَعَتْنِیْ
الدُّنْیَا بِغُرُوْرِهَا وَ نَفْسِیْ بِجِنَایَتِهَا وَ مِطَالِیْ
یَا سَیِّدِیْ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لاَّ یَحْجُبَ
عَنْكَ دُعَآئِیْ سُوْٓءُ عَمَلِیْ وَ فِعَالِیْ وَ لاَ
تَفْضَحْنِیْ بِخَفِیِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنْ
سِرِّیْ وَ لاَ تُعَاجِلْنِیْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰی مَا
عَمِلْتُهٗ فِیْ خَلَوَاتِیْ مِنْ سُوْٓءِ فِعْلِیْ وَ
اِسَآئَتِیْ وَ دَوَامِ تَفْرِیْطِیْ وَ جَهَالَتِیْ وَ كَثْرَةِ
شَهْوَاتِیْ وَ غَفْلَتِیْ وَ كُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِیْ



فِیْ كُلِّ الْاَحْوَالِ رَؤُفًا وَ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ
الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا اِلٰهِیْ وَ رَبِّیْ مَنْ لِیْ غَیْرُكَ
اَسْئَلُهٗ كَشْفَ ضُرِّیْ وَ النَّظَرَ فِیْ اَمْرِیْ
اِلٰهِیْ وَ مَوْلاَیَ اَجْرَیْتَ عَلَیَّ حُكْمًانِ
التَّبَعْتُ فِیْهِ هَوٰی نَفْسِیْ وَ لَمْ اَحْتَرِسْ فِیْهِ
مِنْ تَزْیِیْنِ عَدُوِّیْ فَغَرَّنِیْ بِمَا اَهْوٰی وَ
اَسْعَدَهٗ عَلٰی ذٰلِكَ الْقَضَآءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا
جَرٰی عَلَیَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ وَ
خَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَیَّ



فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِكَ وَ لاَ حُجَّةَ لِیْ فِیْمَا جَرٰی
عَلَیَّ فِیْهِ قَضَآؤُكَ وَالْزَمَنِیْ حُكْمُكَ وَ
بَلَآؤُكَ وَ قَدْ اَتَیْتُكَ یَا اِلٰهِیْ بَعْدَ تَقْصِیْرِیْ وَ
اِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا
مُسْتَقِیْلاً مُسْتَغْفِرًا مُنِیْبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا
مُعْتَرِفًا لاَ اَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّیْ وَ لاَ
مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَیْهِ فِیْ اَمْرِیْ غَیْرَ قَبُوْلِكَ
عُذْرِیْ وَ اِدْخَالَكَ اِیَّایَ فِیْ سَعَةِ
رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِیْ وَارْحَمْ



شِدَّةَ ضُرِّیْ وَ فُكَّنِیْ مِنْ شَدِّ وَثَاقِیْ یَا رَبِّ
ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِیْ وَ رِقَّةَ جِلْدِیْ وَ دِقَّةَ
عَظْمِیْ یَا مَنْ بَدَءَ خَلْقِیْ وَ ذِكْرِیْ وَ
تَرْبِیَتِیْ وَ بِرِّیْ وَ تَغْذِیَتِیْ هَبْنِیْ لاِبْتِدَآءِ
كَرَمِكَ وَ سَالِفِ بِرِّكَ بِیْ یَا اِلٰهِیْ وَ
سَیِّدِیْ وَ رَبِّیْ اَ تُرَاكَ مُعَذِّبِیْ بِنَارِكَ بَعْدَ
تَوْحِیْدِكَ وَ بَعْدَ مَا النُطَوٰی عَلَیْهِ قَلْبِیْ مِنْ
مَعْرِفَتِكَ وَ لَهِجَ بِهٖ لِسَانِیْ مِنْ ذِكْرِكَ
وَاعْتَقَدَهٗ ضَمِیْرِیْ مِنْ حُبِّكَ وَ بَعْدَ صِدْقِ

اعْتِرَافِیْ وَ دُعَائِیْ خَاضِعًا لِرُبُوْبِیَّتِكَ
هَیْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَیِّعَ مَنْ رَبَّیْتَهٗ
اَوْ تُبَعِّدَ مَنْ اَدْنَیْتَهٗ اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَیْتَهٗ اَوْ
تُسَلِّمَ اِلَی الْبَلَآءِ مَنْ كَفَیْتَهٗ وَ رَحِمْتَهٗ وَ
لَیْتَ شِعْرِیْ یَا سَیِّدِیْ وَ اِلٰهِیْ وَ مَوْلَایَ
اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰی وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ
سَاجِدَةً وَ عَلٰی اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِیْدِكَ
صَادِقَةً وَ بِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَ عَلٰی قُلُوْبٍ
اِعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِیَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَ عَلٰی ضَمَآئِرَ



حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰی صَارَتْ
خَاشِعَةً وَ عَلٰی جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰی اَوْطَانِ
تَعَبُّدِكَ طَآئِعَةً وَ اَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ
مُذْعِنَةً مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَ لَا اُخْبِرْنَا
بِفَضْلِكَ عَنْكَ یَا كَرِیْمُ یَا رَبِّ وَ اَنْتَ
تَعْلَمُ ضَعْفِیْ عَنْ قَلِیْلٍ مِّنْ بَلَآءِ الدُّنْیَا وَ
عُقُوْبَاتِهَا وَ مَا یَجْرِیْ فِیْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ
عَلٰی اَهْلِهَا عَلٰی اَنَّ ذٰلِكَ بَلَآءٌ وَّ مَكْرُوْهٌ
قَلِیْلٌ مَكْثُهٗ یَسِیْرٌ بَقَآئُهٗ قَصِیْرٌ مُدَّتُهٗ فَكَیْفَ



احْتِمَالِیْ لِبَلَآءِ الْاٰخِرَةِ وَ جَلِیْلِ وُقُوْعِ
الْمَكَارِهِ فِیْهَا وَ هُوَ بَلَآءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهٗ وَ
یَدُوْمُ مَقَامُهٗ وَ لَا یُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ لِاَنَّهٗ لَا
یَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَ انْتِقَامِكَ وَ
سَخَطِكَ وَ هٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوَاتُ وَ
الْاَرْضُ یَا سَیِّدِیْ فَكَیْفَ لِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ
الضَّعِیْفُ الذَّلِیْلُ الْحَقِیْرُ الْمِسْكِیْنُ
الْمُسْتَكِیْنُ یَا اِلٰهِیْ وَ رَبِّیْ وَ سَیِّدِیْ وَ
مَوْلَایَ لِاَیِّ الْاُمُوْرِ اِلَیْكَ اَشْكُوْ وَ لِمَا



مِنْهَا اَضِجُّ وَ اَبْكِیْ لِاَلِیْمِ الْعَذَابِ وَ شِدَّتِهٖ
اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَآءِ وَ مُدَّتِهٖ فَلَئِنْ صَیَّرْتَنِیْ
لِلْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَآئِكَ وَ جَمَعْتَ بَیْنِیْ وَ
بَیْنَ اَهْلِ بَلَآئِكَ وَ فَرَّقْتَ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ
اَحِبَّآئِكَ وَ اَوْلِیَآئِكَ فَهَبْنِیْ یَا اِلٰهِیْ وَ
سَیِّدِیْ وَ مَوْلَایَ وَ رَبِّیْ صَبَرْتُ عَلٰی
عَذَابِكَ فَكَیْفَ اَصْبِرُ عَلٰی فِرَاقِكَ وَ هَبْنِیْ
یَا اِلٰهِیْ صَبَرْتُ عَلٰی حَرِّ نَارِكَ فَكَیْفَ
اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰی كَرَامَتِكَ اَمْ كَیْفَ

اَسْكُنُ فِىْ النَّارِ وَ رَجَآئِىْ عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ
يَا سَيِّدِىْ وَ مَوْلاَىَ اُقْسِمُ سَادِقًا لَئِنْ
تَرَكْتَنِىْ نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا
ضَجِيْجَ الْآمِلِيْنَ وَ لَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ
الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَ لَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَآءَ
الْفَاقِدِيْنَ وَ لَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِىَّ
الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ آمَالِ الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ وَ
يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهِىْ وَ



بِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ
سُجِنَ فِيْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ وَ ذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا
بِمَعْصِيَتِهٖ وَ حُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ وَ
جَرِيْرَتِهٖ وَ هُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ
لِرَحْمَتِكَ وَ يُنَادِيْكَ بِلِسَانِ اَهْلِ تُوْحِيْدِكَ
وَ يَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ يَا مَوْلاَىَ
فَكَيْفَ يَبْقٰى فِى الْعَذَابِ وَ هُوَ يَرْجُوْ مَا
سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَ
هُوَ يَاْمُلُ فَضْلَكَ وَ رَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ



يُحْرِقُهٗ لَهِيْبُهَا وَ اَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهٗ وَ تَرٰى
مَكَانَهٗ اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَ
اَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهٗ اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ
اَطْبَاقِهَا وَ اَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهٗ اَمْ كَيْفَ
تَزْجُرُهٗ زَبَانِيَّتُهَا وَ هُوَ يُنَادِيْكَ يَا رَبَّهٗ اَمْ
كَيْفَ يَرْجُوْ فَضْلَكَ فِىْ عِتْقِهٖ مِنْهَا فَتَتْرُكَهٗ
فِيْهَا هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَ لاَ
الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ وَ لاَ مُشْبِهٌ لِمَا
عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ وَ



اِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ لَوْلاَ مَا حَكَمْتَ
بِهٖ مِنْ تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ وَ قَضَيْتَ بِهٖ مِنْ
اِخْلاَدِ مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا
وَّ سَلاَمًا وَّ مَا كَانَ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَّ لاَ
مُقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ اَقْسَمْتَ
اَنْ تَمْلاَهَا مِنَ الْكٰفِرِيْنَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ
النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَ اَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا
الْمُعَانِدِيْنَ وَ اَنْتَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا
وَ تَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ كَانَ

مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لاَ يَسْتَوُوْنَ اِلٰهِىْ
وَ سَيِّدِىْ فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِىْ قَدَّرْتَهَا وَ
بِالْقَضِيَّةِ الَّتِىْ حَتَمْتَهَا وَ حَكَمْتَهَا وَ غَلَبْتَ
مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِىْ فِىْ هٰذِهِ
اللَّيْلَةِ وَ فِىْ هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهٗ
وَ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَ كُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهٗ وَ
كُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهٗ كَتَمْتُهٗ اَوْ اَعْلَنْتُهٗ اَخْفَيْتُهٗ
اَوْ اَظْهَرْتُهٗ وَ كُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا
الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا



يَكُوْنُ مِنِّىْ وَ جَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَىَّ مَعَ
جَوَارِحِىْ وَ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَىَّ مِنْ
وَّرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِىَ عَنْهُمْ وَ
بِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهٗ وَ بِفَضْلِكَ سَتَرْتَهٗ وَ اَنْ
تُوَفِّرَ حَظِّىْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهٗ اَوْ اِحْسَانٍ
فَضَّلْتَهٗ اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهٗ اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهٗ اَوْ
ذَنْبٍ تَغْفِرُهٗ اَوْخَطَاءٍ تَسْتُرُهٗ يَا رَبِّ يَا رَبِّ
يَا رَبِّ يَا اِلٰهِىْ وَ سَيِّدِىْ وَ مَوْلاَىَ وَمَالِكَ
رِقِّىْ يَا مَنْ بِيَدِهٖ نَاصِيَتِىْ يَا عَلِيْمًا بِضُرِّىْ



وَ مَسْكَنَتِىْ يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِىْ وَ فَاقَتِىْ يَا
رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَ
قُدْسِكَ وَ اَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَ اَسْمَآئِكَ اَنْ
تَجْعَلَ اَوْقَاتِىْ مِنَ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ بِذِكْرِكَ
مَعْمُوْرَةً وَ بِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً وَ اَعْمَالِىْ
عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً حَتّٰى تَكُوْنَ اَعْمَالِىْ وَ
اَوْرَادِىْ كُلُّهَا وِرْدًا وَّاحِدًا وَ حَالِىْ فِىْ
خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِىْ يَا مَنْ عَلَيْهِ
مُعَوَّلِىْ يَا مَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِىْ يَا رَبِّ



يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلٰى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِىْ
وَ اشْدُدْ عَلَى الْعَزِيْمَةِ جَوَانِحِىْ وَ هَبْ لِىَ
الْجِدَّ فِىْ خَشْيَتِكَ وَالدَّوَامَ فِى الْاِتِّصَالِ
بِخِدْمَتِكَ حَتّٰى اَسْرَحَ اِلَيْكَ فِىْ مَيَادِيْنِ
السَّابِقِيْنَ وَ اُسْرِعَ اِلَيْكَ فِى الْبَارِزِيْنَ
وَاشْتَاقَ اِلٰى قُرْبِكَ فِى الْمُشْتَاقِيْنَ وَ اَدْنُوَ
مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ وَ اَخَافَكَ مَخَافَةَ
الْمُوْقِنِيْنَ وَ اَجْتَمِعَ فِىْ جِوَارِكَ مَعَ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَ مَنْ اَرَادَنِىْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ

وَ مَنْ كَادَنِیْ فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَحْسَنِ
عَبِیْدِكَ نَصِیْبًا عِنْدَكَ وَ اَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِّنْكَ
وَ اَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَیْكَ فَاِنَّهٗ لاَ یُنَالُ ذٰلِكَ
اِلاَّ بِفَضْلِكَ وَ جُدْ لِیْ بِجُوْدِكَ وَ اعْطِفْ
عَلَیَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِیْ بِرَحْمَتِكَ
وَاجْعَلْ لِسَانِیْ بِذِكْرِكَ لَهِجًا وَ قَلْبِیْ
بِحُبِّكَ مُتَیَّمًا وَ مُنَّ عَلَیَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ
وَ اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَاغْفِرْ زَلَّتِیْ فَاِنَّكَ قَضَیْتَ
عَلٰی عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَ اَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ



وَ ضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ فَاِلَیْكَ یَارَبِّ
نَصَبْتُ وَجْهِیْ وَ اِلَیْكَ یَا رَبِّ مَدَدْتُ
یَدِیْ فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِیْ دُعَآئِیْ وَ
بَلِّغْنِیْ مُنَایَ وَ لاَ تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ
رَجَآئِیْ وَاكْفِنِیْ شَرَّ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ مِنْ
اَعْدَآئِیْ یَا سَرِیْعَ الرِّضَا اِغْفِرْ لِمَنْ لاَ
یَمْلِكُ اِلاَّ الدُّعَآءَ فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ یَا
مَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ وَّ ذِكْرُهٗ شِفَآءٌ وَ طَاعَتُهٗ
غِنًی اِرْحَمْ مَنْ رَاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَ



سِلاَحُهُ الْبُكَآءُ یَا سَابِغَ النِّعَمِ یَا دَافِعَ النِّقَمِ
یَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ فِی الظُّلَمِ یَا عَالِمًا
لاَ یُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی
رَسُوْلِهٖ وَالْاَئِمَّةِ الْمَیَامِیْنَ مِنْ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ
تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا۔



## دعائے عہد

حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص یہ دعا چالیس دن نماز صبح کے بعد پڑھے تو وہ امام کے ناصروں میں شمار ہوگا اور امام کے ظہور سے پہلے انتقال کر جائے تو خداوند عالم اس کو قبر سے اٹھائے گا اور اس کی برکت سے ہزار نیکی لکھی جائے گی اور ہزار گناہ مٹائے جائیں گے۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ الْكُرْسِيِّ
الرَّفِيْعِ وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ وَمُنْزِلَ
التَّوْرٰيةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَرَبَّ الظِّلِّ
وَالْحَرُوْرِ وَمُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ
الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِنُوْرِ
وَجْهِكَ الْمُنِيْرِ وَبِمُلْكِكَ الْقَدِيْمِ يَا حَيُّ يَا
قَيُّوْمُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ اَشْرَقَتْ بِهٖ



السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُوْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِىْ
يَصْلَحُ بِهٖ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ يَا حَيًّا قَبْلَ
كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيًّا
حِيْنَ لاَ حَىَّ يَا مُحْيِىَ الْمَوْتٰى وَمُمِيْتَ
الْاَحْيَآءِ يَا حَىُّ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ
مَوْلاَنَا الْاِمَامَ الْهَادِىَ الْمَهْدِىَّ الْقَآئِمَ
بِاَمْرِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَآئِهِ
الطَّاهِرِيْنَ عَنْ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا



سَهْلِهَا وَجَبَلِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَعَنِّىْ
وَعَنْ وَالِدَىَّ مِنَ الصَّلَوَاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ
وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَمَا اَحْصَاهُ عِلْمُهٗ وَاَحَاطَ
بِهٖ كِتَابُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اُجَدِّدُ لَهٗ فِىْ صَبِيْحَةِ
يَوْمِىْ هٰذَا وَمَا عِشْتُ مِنْ اَيَّامِىْ عَهْدًا
وَعَقْدًا وَبَيْعَةً لَهٗ فِىْ عُنُقِىْ لاَ اَحُوْلُ عَنْهَا
وَلاَ اَزُوْلُ اَبَدًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنْ اَنْصَارِهٖ
وَاَعْوَانِهٖ وَالذَّابِّيْنَ عَنْهُ وَالْمُسَارِعِيْنَ اِلَيْهِ
فِىْ قَضَآءِ حَوَآئِجِهٖ وَالْمُمْتَثِلِيْنَ لِاَوَامِرِهٖ



وَالْمُحَامِيْنَ عَنْهُ وَالسَّابِقِيْنَ اِلٰى اِرَادَتِهٖ
وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ حَالَ
بَيْنِىْ وَبَيْنَهُ الْمَوْتُ الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ عَلٰى
عِبَادِكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا فَاَخْرِجْنِىْ مِنْ قَبْرِىْ
مُؤْتَزِرًا كَفَنِىْ شَاهِرًا سَيْفِىْ مُجَرِّدًا قَنَاتِىْ
مُلَبِّيًا دَعْوَةَ الدَّاعِىْ فِى الْحَاضِرِ وَالْبَادِىْ
اَللّٰهُمَّ اَرِنِى الطَّلْعَةَ الرَّشِيْدَةَ وَالْغُرَّةَ
الْحَمِيْدَةَ وَاكْحُلْ نَاظِرِىْ بِنَظْرَةٍ مِّنِّىْ اِلَيْهِ
وَعَجِّلْ فَرَجَهٗ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهٗ وَاَوْسِعْ

مَنْهَجَهٗ وَاسْلُكْ بِیْ مَحَجَّتَهٗ وَانْفِذْ اَمْرَهٗ
وَاشْدُدْ اَزْرَهٗ وَاعْمُرِ اللّٰهُمَّ بِهٖ بِلَادَكَ وَاَحْیِ
بِهٖ عِبَادَكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ظَهَرَ
الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَیْدِی
النَّاسِ فَاَظْهِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِیَّكَ وَابْنَ بِنْتِ
نَبِیِّكَ الْمُسَمّٰی بِاسْمِ رَسُوْلِكَ حَتّٰی لَا
یَظْفَرَ بِشَیْءٍ مِّنَ الْبَاطِلِ اِلَّا مَزَّقَهٗ وَیُحِقَّ
الْحَقَّ وَیُحَقِّقَهٗ وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مَفْزَعًا
لِمَظْلُوْمِ عِبَادِكَ وَنَاصِرًا لِمَنْ لَا یَجِدُ لَهٗ



نَاصِرًا غَیْرَكَ وَمُجَدِّدًا لِمَا عُطِّلَ مِنْ
اَحْكَامِ كِتَابِكَ وَ مُشَیِّدًا لِمَا وَرَدَ مِنْ
اَعْلَامِ دِیْنِكَ وَسُنَنِ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَآلِهٖ وَاجْعَلْهُ اَللّٰهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَهٗ مِنْ بَاسِ
الْمُعْتَدِیْنَ اَللّٰهُمَّ وَسُرَّ نَبِیَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ بِرُؤْیَتِهٖ وَمَنْ تَبِعَهٗ عَلٰی
دَعْوَتِهٖ وَارْحَمِ اسْتِكَانَتَنَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ
اكْشِفْ هٰذِهِ الْغُمَّةَ عَنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ
بِحُضُوْرِهٖ وَعَجِّلْ لَنَا ظُهُوْرَهٗ اِنَّهُمْ یَرَوْنَهٗ



بَعِیْدًا وَّنَرٰىهُ قَرِیْبًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ۔

*اپنی داہنی ران پر تین مرتبہ ہاتھ مارے اور ہر مرتبہ یہ جملہ کہے۔*

اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ
الزَّمَانِ۔



# دعائے ندبہ

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِیِّهٖ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ
تَسْلِیْمًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا جَرٰی
بِهٖ قَضَآئُكَ فِیْ اَوْلِیَآئِكَ الَّذِیْنَ
اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَ دِیْنِكَ اِذِ اخْتَرْتَ
لَهُمْ جَزِیْلَ مَا عِنْدَكَ مِنَ النَّعِیْمِ الْمُقِیْمِ

الَّذِىْ لاَ زَوَالَ لَهٗ وَ لاَ اضْمِحْلاَلَ بَعْدَ اَنْ
شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ فِىْ دَرَجَاتِ هٰذِهِ
الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ وَ زُخْرُفِهَا وَ زِبْرِجِهَا
فَشَرَطُوْا لَكَ ذٰلِكَ وَ عَلِمْتَ مِنْهُمُ الْوَفَآءَ
بِهٖ فَقَبِلْتَهُمْ وَ قَرَّبْتَهُمْ وَ قَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّكْرَ
الْعَلِىَّ وَ الثَّنَآءَ الْجَلِىَّ وَ اَهْبَطْتَ عَلَيْهِمْ
مَلٰٓئِكَتَكَ وَ كَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ وَ رَفَدْتَهُمْ
بِعِلْمِكَ وَ جَعَلْتَهُمُ الذَّرِيْعَةَ اِلَيْكَ وَالْوَسِيْلَةَ
اِلٰى رِضْوَانِكَ فَبَعْضٌ اَسْكَنْتَهٗ جَنَّتَكَ اِلٰى



اَنْ اَخْرَجْتَهٗ مِنْهَا وَ بَعْضٌ حَمَلْتَهٗ فِىْ
فُلْكِكَ وَ نَجَّيْتَهٗ وَ مَنْ اٰمَنَ مَعَهٗ مِنَ الْهَلَكَةِ
بِرَحْمَتِكَ وَ بَعْضٌ اتَّخَذْتَهٗ لِنَفْسِكَ خَلِيْلاً
وَ سَئَلَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ
فَاَجَبْتَهٗ وَ جَعَلْتَ ذٰلِكَ عَلِيًّا وَ بَعْضٌ
كَلَّمْتَهٗ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيْمًا وَ جَعَلْتَ لَهٗ مِنْ
اَخِيْهِ رِدْئًا وَّ وَزِيْرًا وَ بَعْضٌ اَوْلَدْتَهٗ مِنْ غَيْرِ
اَبٍ وَ اٰتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ وَ اَيَّدْتَهٗ بِرُوْحِ الْقُدُسِ
وَ كُلٌّ شَرَعْتَ لَهٗ شَرِيْعَةً وَ نَهَجْتَ لَهٗ



مِنْهَاجًا وَ تَخَيَّرْتَ لَهٗ اَوْصِيَآءَ مُسْتَحْفِظًا
بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّةٍ اِلٰى مُدَّةٍ اِقَامَةً
لِدِيْنِكَ وَ حُجَّةً عَلٰى عِبَادِكَ وَ لِئَلاَّ يَزُوْلَ
الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهٖ وَ يَغْلِبَ الْبَاطِلُ عَلٰى اَهْلِهٖ
وَ لاَ يَقُوْلَ اَحَدٌ لَوْلاَ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلاً
مُّنْذِرًا وَ اَقَمْتَ لَنَا عَلَمًا هَادِيًا فَنَتَّبِعَ اٰيَاتِكَ
مِنْ قَبْلِ اَنْ نَذِلَّ وَ نَخْزٰى اِلٰى اَنِ انْتَهَيْتَ
بِالْاَمْرِ اِلٰى حَبِيْبِكَ وَ نَجِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهٗ سَيِّدَ



مَنْ خَلَقْتَهٗ وَ صَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهٗ وَ اَفْضَلَ
مَنِ اجْتَبَيْتَهٗ وَ اَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهٗ قَدَّمْتَهٗ
عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ وَ بَعَثْتَهٗ اِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ
عِبَادِكَ وَ اَوْطَاْتَهٗ مَشَارِقَكَ وَ مَغَارِبَكَ وَ
سَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَ عَرَجْتَ بِرُوْحِهٖ اِلٰى
سَمَآئِكَ وَ اَوْدَعْتَهٗ عِلْمَ مَا كَانَ وَ مَا
يَكُوْنُ اِلَى انْقِضَآءِ خَلْقِكَ ثُمَّ نَصَرْتَهٗ
بِالرُّعْبِ وَ حَفَفْتَهٗ بِجَبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ
وَالْمُسَوِّمِيْنَ مِنْ مَلٰٓئِكَتِكَ وَ وَعَدْتَهٗ اَنْ

تُظهِرَ دِينَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَ لَوْ كَرِهَ
الْمُشْرِكُونَ وَ ذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ بَوَّئْتَهُ مُبَوَّءَ
صِدْقٍ مِنْ اَهْلِهِ وَ جَعَلْتَ لَهُ وَ لَهُمْ اَوَّلَ
بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىْ بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَ
هُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ فِيْهِ اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ
اِبْرَاهِيْمَ وَ مَنْ دَخَلَهُ كَانَ اٰمِنًا وَ قُلْتَ اِنَّمَا
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ
الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ
مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ مَوَدَّتَهُمْ فِىْ



كِتَابِكَ فَقُلْتَ قُلْ لاَ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا
اِلاَّ الْمَوَدَّةَ فِى الْقُرْبٰى وَ قُلْتَ مَا سَئَلْتُكُمْ
مِنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ وَ قُلْتَ مَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ
مِنْ اَجْرٍ اِلاَّ مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهِ
سَبِيْلاً فَكَانُوْا هُمُ السَّبِيْلَ اِلَيْكَ وَ
الْمَسْلَكَ اِلٰى رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ
اَيَّامُهُ اَقَامَ وَلِيَّهُ عَلِيَّ بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ
صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِمَا وَ اٰلِهِمَا هَادِيًا اِذْ كَانَ هُوَ
الْمُنْذِرَ وَ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ فَقَالَ وَالْمَلَأُ اَمَامَهُ



مَنْ كُنْتُ مَوْلاَهُ فَعَلِيٌّ مَوْلاَهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ
مَنْ وَالاَهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ
نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَ قَالَ مَنْ كُنْتُ
اَنَا نَبِيَّهُ فَعَلِيٌّ اَمِيْرُهُ وَ قَالَ اَنَا وَ عَلِيٌّ مِنْ
شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ وَ سَايِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرَةٍ
شَتّٰى وَ اَحَلَّهُ مَحَلَّ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى
فَقَالَ لَهُ اَنْتَ مِنِّىْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ
مُوْسٰى اِلاَّ اَنَّهُ لاَ نَبِىَّ بَعْدِىْ وَ زَوَّجَهُ ابْنَتَهُ
سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ وَ اَحَلَّ لَهُ مِنْ



مَسْجِدِهِ مَا حَلَّ لَهُ وَ سَدَّ الْاَبْوَابَ اِلاَّ بَابَهُ
ثُمَّ اَوْدَعَهُ عِلْمَهُ وَ حِكْمَتَهُ فَقَالَ اَنَا مَدِيْنَةُ
الْعِلْمِ وَ عَلِيٌّ بَابُهَا فَمَنْ اَرَادَ الْمَدِيْنَةَ وَ
الْحِكْمَةَ فَلْيَأْتِهَا مِنْ بَابِهَا ثُمَّ قَالَ اَنْتَ
اَخِىْ وَ وَصِيِّىْ وَ وَارِثِىْ لَحْمُكَ مِنْ
لَحْمِىْ وَ دَمُكَ مِنْ دَمِىْ وَ سِلْمُكَ سِلْمِىْ
وَ حَرْبُكَ حَرْبِىْ وَ الْاِيْمَانُ مُخَالِطٌ
لَحْمَكَ وَ دَمَكَ كَمَا خَالَطَ لَحْمِىْ وَدَمِىْ
وَ اَنْتَ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ خَلِيْفَتِىْ وَ اَنْتَ

تَقْضِیْ دَیْنِیْ وَ تُنْجِزُ عِدَاتِیْ وَ شِیْعَتُكَ
عَلٰی مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ مُبْیَضَّةً وُجُوْهُهُمْ
حَوْلِیْ فِی الْجَنَّةِ وَ هُمْ جِیْرَانِیْ وَ لَوْلاَ اَنْتَ
یَا عَلِیُّ لَمْ یُعْرَفِ الْمُؤْمِنُوْنَ بَعْدِیْ وَ کَانَ
بَعْدَهٗ هُدًی مِنَ الضَّلاَلِ وَ نُوْرًا مِّنَ الْعَمٰی
وَ حَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِیْنَ وَ صِرَاطَهُ الْمُسْتَقِیْمَ
وَلاَ یُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِیْ رَحِمٍ وَ لاَ بِسَابِقَةٍ فِیْ
دِیْنٍ وَ لاَ یُلْحَقُ فِیْ مَنْقَبَةٍ مِنْ مَنَاقِبِهٖ
یَحْذُوْ حَذْوَ الرَّسُوْلِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمَا وَ



اٰلِهِمَا وَ یُقَاتِلُ عَلَی التَّاْوِیْلِ وَ لاَ تَاْخُذُهٗ فِی
اللّٰهِ لَوْمَةُ لاَئِمٍ قَدْ وَتَرَ فِیْهِ صَنَادِیْدَ
الْعَرَبِ وَ قَتَلَ اَبْطَالَهُمْ وَ نَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ
فَاَوْدَعَ قُلُوْبَهُمْ اَحْقَادًا بَدْرِیَّةً وَّ خَیْبَرِیَّةً وَّ
حُنَیْنِیَّةً وَ غَیْرَهُنَّ فَاَضَبَّتْ عَلٰی عَدَاوَتِهٖ وَ
اَکَبَّتْ عَلٰی مُنَابَذَتِهٖ حَتّٰی قَتَلَ النَّاکِثِیْنَ وَ
الْقَاسِطِیْنَ وَ الْمَارِقِیْنَ وَ لَمَّا قَضٰی نَحْبَهٗ وَ
قَتَلَهٗ اَشْقَی الْاٰخِرِیْنَ یَتْبَعُ اَشْقَی الْاَوَّلِیْنَ
لَمْ یُمْتَثَلْ اَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ



اٰلِهٖ فِی الْهَادِیْنَ بَعْدَ الْهَادِیْنَ وَ الْاُمَّةُ
مُصِرَّةٌ عَلٰی مَقْتِهٖ مُجْتَمِعَةٌ عَلٰی قَطِیْعَةِ
رَحِمِهٖ وَاِقْصَاءِ وُلْدِهٖ اِلاَّ الْقَلِیْلَ مِمَّنْ وَفٰی
لِرِعَایَةِ الْحَقِّ فِیْهِمْ فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ وَ سُبِیَ
مَنْ سُبِیَ وَ اُقْصِیَ مَنْ اُقْصِیَ وَ جَرَی
الْقَضَآءُ لَهُمْ بِمَا یُرْجٰی لَهٗ حُسْنُ الْمَثُوْبَةِ
اِذْ کَانَتِ الْاَرْضُ لِلّٰهِ یُوْرِثُهَا مَنْ یَشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَ سُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ
کَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلاً وَ لَنْ یُّخْلِفَ اللّٰهُ



وَعْدَهٗ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ فَعَلَی الْاَطَائِبِ
مِنْ اَهْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ وَ عَلِیٍّ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِمَا وَ اٰلِهِمَا فَلْیَبْكِ الْبَاکُوْنَ وَ اِیَّاهُمْ
فَلْیَنْدُبِ النَّادِبُوْنَ وَ لِمِثْلِهِمْ فَلْتُذْرَفِ
الدُّمُوْعُ وَ لْیَصْرُخِ الصَّارِخُوْنَ وَ یَضِجَّ
الضَّآجُّوْنَ وَ یَعِجَّ الْعَآجُّوْنَ اَیْنَ الْحَسَنُ
اَیْنَ الْحُسَیْنُ اَیْنَ اَبْنَآءُ الْحُسَیْنِ صَالِحٌ بَعْدَ
صَالِحٍ وَ صَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ اَیْنَ السَّبِیْلُ
بَعْدَ السَّبِیْلِ اَیْنَ الْخِیَرَةُ بَعْدَ الْخِیَرَةِ اَیْنَ

الشُّمُوسُ الطَّالِعَةُ اَيْنَ الْاَقْمَارُ الْمُنِيرَةُ اَيْنَ
الْاَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ اَيْنَ اَعْلاَمُ الدِّيْنِ وَ قَوَاعِدُ
الْعِلْمِ اَيْنَ بَقِيَّةُ اللّٰهِ الَّتِىْ لاَ تَخْلُوْ مِنَ الْعِتْرَةِ
الْهَادِيَةِ اَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ اَيْنَ
الْمُنْتَظَرُ لِاِقَامَةِ الْاَمْتِ وَ الْعِوَجِ اَيْنَ
الْمُرْتَجٰى لِاِزَالَةِ الْجَوْرِ وَ الْعُدْوَانِ اَيْنَ
الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيْدِ الْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ اَيْنَ
الْمُتَخَيَّرُ لِاِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَ الشَّرِيْعَةِ اَيْنَ
الْمُؤَمَّلُ لِاِحْيَآءِ الْكِتَابِ وَ حُدُوْدِهٖ اَيْنَ



مُحْيِىْ مَعَالِمِ الدِّيْنِ وَ اَهْلِهٖ اَيْنَ قَاصِمُ
شَوْكَةِ الْمُعْتَدِيْنَ اَيْنَ هَادِمُ اَبْنِيَّةِ الشِّرْكِ وَ
النِّفَاقِ اَيْنَ مُبِيْدُ اَهْلِ الْفُسُوْقِ وَ الْعِصْيَانِ
وَ الطُّغْيَانِ اَيْنَ حَاصِدُ فُرُوْعِ الْغَيِّ وَ
الشِّقَاقِ اَيْنَ طَامِسُ اٰثَارِ الزَّيْغِ وَ الْاَهْوَآءِ
اَيْنَ قَاطِعُ حَبَآئِلِ الْكِذْبِ وَ الْاِفْتِرَاءِ اَيْنَ
مُبِيْدُ الْعُتَاةِ وَ الْمَرَدَةِ اَيْنَ مُسْتَاْصِلُ اَهْلِ
الْعِنَادِ وَ التَّضْلِيْلِ وَالْاِلْحَادِ اَيْنَ مُعِزُّ
الْاَوْلِيَآءِ وَ مُذِلُّ الْاَعْدَاءِ اَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ



عَلَى التَّقْوٰى اَيْنَ بَابُ اللّٰهِ الَّذِىْ مِنْهُ يُؤْتٰى
اَيْنَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِىْ اِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْاَوْلِيَآءُ اَيْنَ
السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ
اَيْنَ صَاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَ نَاشِرُ رَايَةِ
الْهُدٰى اَيْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلاَحِ وَ
الرِّضَا اَيْنَ الطَّالِبُ بِذُحُوْلِ الْاَنْبِيَآءِ وَ اَبْنَآءِ
الْاَنْبِيَآءِ اَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُوْلِ بِكَرْبَلاَءَ
اَيْنَ الْمَنْصُوْرُ عَلٰى مَنِ اعْتَدٰى عَلَيْهِ
وَافْتَرٰى اَيْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِىْ يُجَابُ اِذَا



دَعَا اَيْنَ صَدْرُ الْخَلاَئِقِ ذُوالْبِرِّ وَ التَّقْوٰى
اَيْنَ ابْنُ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَابْنُ عَلِيِّ
الْمُرْتَضٰى وَ ابْنُ خَدِيْجَةَ الْغَرَّآءِ وَابْنُ
فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى بِاَبِىْ اَنْتَ وَ اُمِّىْ وَ نَفْسِىْ
لَكَ الْوِقَآءُ وَ الْحِمٰى يَابْنَ السَّادَةِ
الْمُقَرَّبِيْنَ يَابْنَ النُّجَبَآءِ الْاَكْرَمِيْنَ يَابْنَ
الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ يَابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِيْنَ
يَابْنَ الْغَطَارِفَةِ الْاَنْجَبِيْنَ يَابْنَ الْاَطَائِبِ
الْمُطَهَّرِيْنَ يَابْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِيْنَ

يَابْنَ الْقَمَاقِمَةِ الْاَكْرَمِيْنَ يَابْنَ الْبُدُوْرِ
الْمُنِيْرَةِ يَابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيْئَةِ يَابْنَ
الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ يَابْنَ الْاَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ يَابْنَ
السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ يَابْنَ الْاَعْلَامِ اللَّائِحَةِ
يَابْنَ الْعُلُوْمِ الْكَامِلَةِ يَابْنَ السُّنَنِ
الْمَشْهُوْرَةِ يَابْنَ الْمَعَالِمِ الْمَاْثُوْرَةِ يَابْنَ
الْمُعْجِزَاتِ الْمَوْجُوْدَةِ يَابْنَ الدَّلَائِلِ
الْمَشْهُوْدَةِ يَابْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ يَابْنَ
النَّبَاِ الْعَظِيْمِ يَابْنَ مَنْ هُوَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ



لَدَى اللّٰهِ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ يَابْنَ الْاٰيَاتِ وَ
الْبَيِّنَاتِ يَابْنَ الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ يَابْنَ
الْبَرَاهِيْنِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ يَابْنَ
الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ يَابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ
يَابْنَ طٰهٰ وَ الْمُحْكَمَاتِ يَابْنَ يٰسٓ وَ
الذَّارِيَاتِ يَابْنَ الطُّوْرِ وَ الْعَادِيَاتِ يَابْنَ
مَنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ
اَدْنٰى دُنُوًّا وَ اقْتِرَابًا مِنَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى لَيْتَ
شِعْرِيْ اَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوٰى بَلْ اَيُّ



اَرْضٍ تُقِلُّكَ اَوْ ثَرٰى اَبِرَضْوٰى اَوْ غَيْرِهَا اَمْ
ذِيْ طُوٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اَرَى الْخَلْقَ وَ لَا
تُرَا وَ لَا اَسْمَعُ لَكَ حَسِيْسًا وَ لَا نَجْوٰى
عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ تُحِيْطَ بِكَ دُوْنِيَ الْبَلْوٰى
وَلَا يَنَالُكَ مِنِّيْ ضَجِيْجٌ وَلَا شَكْوٰى
بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ مُغَيَّبٍ لَمْ يَخْلُ مِنَّا
بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ نَازِحٍ مَا نَزَحَ عَنَّا بِنَفْسِيْ
اَنْتَ اُمْنِيَّةُ شَائِقٍ يَتَمَنّٰى مِنْ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ
ذَكَرٰى فَحَنَّا بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ عَقِيْدِ عِزٍّ لَا



يُسَامٰى بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ اَثِيْلِ مَجْدٍ لَا
يُجَارٰى بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ تِلَادِ نِعَمٍ لَا
تُضَاهٰى بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ نَصِيْفِ شَرَفٍ
لَا يُسَاوٰى اِلٰى مَتٰى اَحَارُ فِيْكَ يَا مَوْلَايَ وَ
اِلٰى مَتٰى وَ اَيُّ خِطَابٍ اَصِفُ فِيْكَ وَ اَيُّ
نَجْوٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اُجَابَ دُوْنَكَ وَ
اُنَاغٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اَبْكِيَكَ وَ يَخْذُلَكَ
الْوَرٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ يَجْرِيَ عَلَيْكَ
دُوْنَهُمْ مَاجَرٰى هَلْ مِنْ مُعِيْنٍ فَاُطِيْلَ مَعَهُ

الْعَوِيْلَ وَ الْبُكَآءَ هَلْ مِنْ جَزُوْعٍ فَاُسَاعِدَ
جَزَعَهٗ اِذَا خَلاَ هَلْ قَذِيَتْ عَيْنٌ
فَسَاعَدَتْهَا عَيْنِىْ عَلَى الْقَذٰى هَلْ اِلَيْكَ
يَابْنَ اَحْمَدَ سَبِيْلٌ فَتُلْقٰى هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنَا
مِنْكَ بِعِدَةٍ فَنَحْظٰى مَتٰى نَرِدُ مَنَاهِلَكَ
الرَّوِيَّةَ فَنَرْوٰى مَتٰى نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَآئِكَ
فَقَدْ طَالَ الصَّدٰى مَتٰى نُغَادِيْكَ وَ
نُرَاوِحُكَ فَنُقِرُّ عَيْنًا مَتٰى تَرَانَا وَ نَرَاكَ وَ قَدْ
نَشَرْتَ لِوَآءَ النَّصْرِ تُرٰى اَتَرَانَا نَحُفُّ بِكَ



وَ اَنْتَ تَاُمُّ الْمَلَاَ وَ قَدْ مَلَاْتَ الْاَرْضَ
عَدْلاً وَ اَذَقْتَ اَعْدَآئَكَ هَوَانًا وَ عِقَابًا وَ
اَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَ جَحَدَةِ الْحَقِّ وَ قَطَعْتَ دَابِرَ
الْمُتَكَبِّرِيْنَ وَ اجْتَثَثْتَ اُصُوْلَ الظّٰلِمِيْنَ وَ
نَحْنُ نَقُوْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَشَّافُ كُرَبٍ وَ الْبَلْوٰى وَ
اِلَيْكَ اَسْتَعْدِىْ فَعِنْدَكَ الْعَدْوٰى وَ اَنْتَ
رَبُّ الْاٰخِرَةِ وَ الدُّنْيَا فَاَغِثْ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ عُبَيْدَكَ الْمُبْتَلٰى وَ اَرِهٖ سَيِّدَهٗ يَا



شَدِيْدَ الْقُوٰى وَاَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْاَسٰى وَ
الْجَوٰى وَ بَرِّدْ غَلِيْلَهٗ يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ
اسْتَوٰى وَ مَنْ اِلَيْهِ الرُّجْعٰى وَالْمُنْتَهٰى اَللّٰهُمَّ
وَ نَحْنُ عَبِيْدُكَ التَّآئِقُوْنَ اِلٰى وَلِيِّكَ
الْمُذَكِّرِ بِكَ وَ بِنَبِيِّكَ خَلَقْتَهٗ لَنَا عِصْمَةً وَّ
مَلاَذًا وَ اَقَمْتَهٗ لَنَا قِوَامًا وَ مَعَاذًا وَ جَعَلْتَهٗ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ مِنَّا اِمَامًا فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَّ
سَلاَمًا وَ زِدْنَا بِذٰلِكَ يَا رَبِّ اِكْرَامًا
وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهٗ لَنَا مُسْتَقَرًّا وَ مُقَامًا وَ



اَتْمِمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيْمِكَ اِيَّاهُ اَمَامَنَا حَتّٰى
تُوْرِدَنَا جِنَانَكَ وَ مُرَافَقَةَ الشُّهَدَآءِ مِنْ
خُلَصَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ جَدِّهٖ وَ
رَسُوْلِكَ السَّيِّدِ الْاَكْبَرِ وَعَلٰى اَبِيْهِ السَّيِّدِ
الْاَصْغَرِ وَ جَدَّتِهِ الصِّدِّيْقَةِ الْكُبْرٰى فَاطِمَةَ
بِنْتِ مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى مَنِ اصْطَفَيْتَ مِنْ
اٰبَآئِهِ الْبَرَرَةِ وَ عَلَيْهِ اَفْضَلَ وَ اَكْمَلَ وَ اَتَمَّ وَ
اَدْوَمَ وَ اَكْثَرَ وَ اَوْفَرَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ

مِّنْ اَصْفِيَآئِكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ
صَلِّ عَلَيْهِ صَلوٰةً لاَ غَايَةَ لِعَدَدِهَا وَلاَ نِهَايَةَ
لِمَدَدِهَا وَ لاَ نَفَادَ لِاَمَدِهَا اَللّٰهُمَّ وَ اَقِمْ بِهِ
الْحَقَّ وَ اَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ وَ اَدِلْ بِهٖ
اَوْلِيَآئَكَ وَ اَذْلِلْ بِهٖ اَعْدَآئَكَ وَ صَلِّ اللّٰهُمَّ
بَيْنَنَا وَ بَيْنَهٗ وُصْلَةً تُؤَدِّىْ اِلٰى مُرَافَقَتِ
سَلَفِهٖ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَاْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ وَ
يَمْكُثُ فِىْ ظِلِّهِمْ وَ اَعِنَّا عَلٰى تَاْدِيَةِ
حُقُوْقِهٖ اِلَيْهِ وَالْاِجْتِهَادِ فِىْ طَاعَتِهٖ



وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهٖ وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ وَ
هَبْ لَنَا رَاْفَتَهٗ وَ رَحْمَتَهٗ وَ دُعَآئَهٗ وَ خَيْرَهٗ
مَا نَنَالُ بِهٖ سَعَةً مِّنْ رَحْمَتِكَ وَ فَوْزًا
عِنْدَكَ وَاجْعَلْ صَلٰوتَنَا بِهٖ مَقْبُوْلَةً وَ ذُنُوْبَنَا
بِهٖ مَغْفُوْرَةً وَاجْعَلْ اَرْزَاقَنَا بِهٖ مَبْسُوْطَةً وَ
هُمُوْمَنَا بِهٖ مَكْفِيَّةً وَ حَوَآئِجَنَا بِهٖ مَقْضِيَّةً وَ
اَقْبِلْ اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا
اِلَيْكَ وَانْظُرْ اِلَيْنَا نَظْرَةً رَحِيْمَةً نَسْتَكْمِلُ
بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لاَ تَصْرِفْهَا عَنَّا



بِجُوْدِكَ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ جَدِّهٖ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ بِكَاْسِهٖ وَ بِيَدِهٖ رَيًّا رَوِيًّا
هَنِيْئًا سَآئِغًا لاَ ظَمَاً بَعْدَهٗ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ۔

## دعائے سمات

یہ دعائے شبور بھی کہلاتی ہے نہایت مشہور و مقبول دعا ہے۔ شیخ طوسی نے مصباح میں اور کفعمی نے اپنے تحقیقی ذخیرے میں سرکار امام زمان عجل اللہ فرجہ کے نائب خاص



محمد ابن عثمان کے حوالے سے اس دعا کو قلم بند کیا ہے۔ اس کی روایت کا سلسلہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام تک پہونچتا ہے۔ علامہ مجلسی نے بحار الانوار میں بھی اسے ترقیم فرمایا ہے۔

بہتر ہے کہ یہ دعا جمعہ کو دن کی آخری ساعتوں میں پڑھی جائے۔

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ**

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ
الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِىْ اِذَا

دُعِيتَ بِهِ عَلٰى مَغَالِقِ اَبْوَابِ السَّمَآءِ
لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ انْفَتَحَتْ وَ اِذَا دُعِيتَ بِهِ
عَلٰى مَضَآئِقِ اَبْوَابِ الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ
انْفَرَجَتْ وَ اِذَا دُعِيتَ بِهِ عَلَى الْعُسْرِ
لِلْيُسْرِ تَيَسَّرَتْ وَ اِذَا دُعِيتَ بِهِ عَلَى
الْاَمْوَاتِ لِلنُّشُورِ انْتَشَرَتْ وَ اِذَا دُعِيتَ بِهِ
عَلٰى كَشْفِ الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ انْكَشَفَتْ
وَ بِجَلاَلِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ اَكْرَمِ الْوُجُوهِ وَ
اَعَزِّ الْوُجُوهِ الَّذِى عَنَتْ لَهُ الْوُجُوهُ وَ



خَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ وَ خَشَعَتْ لَهُ
الْاَصْوَاتُ وَ وَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوبُ مِنْ
مَخَافَتِكَ وَ بِقُوَّتِكَ الَّتِى بِهَا تُمْسِكُ
السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلاَّ بِاِذْنِكَ وَ
تُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُولاَ وَ
بِمَشِيَّتِكَ الَّتِى دَانَ لَهَا الْعَالَمُونَ وَ
بِكَلِمَتِكَ الَّتِى خَلَقْتَ بِهَا السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ وَ بِحِكْمَتِكَ الَّتِى صَنَعْتَ بِهَا
الْعَجَآئِبَ وَ خَلَقْتَ بِهَا الظُّلْمَةَ وَ جَعَلْتَهَا



لَيْلاً وَّجَعَلْتَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَّ خَلَقْتَ بِهَا
النُّورَ وَ جَعَلْتَهُ نَهَارًا وَّ جَعَلْتَ النَّهَارَ
نُشُورًا مُبْصِرًا وَّ خَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ وَ
جَعَلْتَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّ خَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ
وَ جَعَلْتَ الْقَمَرَ نُورًا وَّ خَلَقْتَ بِهَا
الْكَوَاكِبَ وَ جَعَلْتَهَا نُجُومًا وَّ بُرُوجًا وَّ
مَصَابِيحَ وَ زِينَةً وَّ رُجُومًا وَّ جَعَلْتَ لَهَا
مَشَارِقَ وَ مَغَارِبَ وَ جَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ وَ
مَجَارِىَ وَ جَعَلْتَ لَهَا فَلَكًا وَّ مَسَابِحَ وَ



قَدَّرْتَهَا فِى السَّمَآءِ مَنَازِلَ فَاَحْسَنْتَ
تَقْدِيرَهَا وَ صَوَّرْتَهَا فَاَحْسَنْتَ تَصْوِيرَهَا وَ
اَحْصَيْتَهَا بِاَسْمَآئِكَ اِحْصَآءً وَّ دَبَّرْتَهَا
بِحِكْمَتِكَ تَدْبِيرًا وَّ اَحْسَنْتَ تَدْبِيرَهَا وَ
سَخَّرْتَهَا بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَ سُلْطَانِ النَّهَارِ وَ
السَّاعَاتِ وَ عَدَدِ السِّنِينَ وَ الْحِسَابِ وَ
جَعَلْتَ رُؤْيَتَهَا لِجَمِيعِ النَّاسِ مَرْئًى وَّاحِدًا
وَّ اَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِمَجْدِكَ الَّذِى كَلَّمْتَ بِهِ
عَبْدَكَ وَ رَسُولَكَ مُوسَى ابْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ

السَّلاَمُ فِی الْمُقَدَّسِینَ فَوْقَ اِحْسَاسِ
الْکَرُوْبِیْنَ فَوْقَ غَمَآئِمِ النُّوْرِ فَوْقَ تَابُوْتِ
الشَّهَادَةِ فِیْ عَمُوْدِ النَّارِ وَ فِیْ طُوْرِ سَیْنَآءَ
وَ فِیْ جَبَلِ حُوْرِیْثَ فِی الْوَادِ الْمُقَدَّسِ فِی
الْبُقْعَةِ الْمُبارَكَةِ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَیْمَنِ
مِنَ الشَّجَرَةِ وَ فِیْ اَرْضِ مِصْرِ بِتِسْعِ ایَاتٍ
بَیِّنَاتٍ وَ یَوْمَ فَرَقْتَ لِبَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ الْبَحْرَ وَ
فِیْ الْمُنْبَجِسَاتِ الَّتِیْ صَنَعْتَ بِهَا
الْعَجَائِبَ فِیْ بَحْرِ سُوْفٍ وَ عَقَدْتَ مَآءَ



الْبَحْرِ فِیْ قَلْبِ الْغَمْرِ کَالْحِجَارَةِ وَ
جَاوَزْتَ بِبَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ الْبَحْرَ وَ تَمَّتْ
کَلِمَتُكَ الْحُسْنٰی عَلَیْهِمْ بِمَا صَبَرُوْا وَ
اَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا الَّتِیْ
بَارَكْتَ فِیْهَا لِلْعَالَمِیْنَ وَ اَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ
وَ جُنُوْدَهٗ وَ مَرَاكِبَهٗ فِی الْیَمِّ وَ بِاسْمِكَ
الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ وَ
بِمَجْدِكَ الَّذِیْ تَجَلَّیْتَ بِهٖ لِمُوْسٰی
کَلِیْمِكَ عَلَیْهِ السَّلاَمُ فِیْ طُوْرِ سَیْنَآءَ وَ



لِاِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلاَمُ خَلِیْلِكَ مِنْ قَبْلُ
فِیْ مَسْجِدِ الْخَیْفِ وَ لِاِسْحَاقَ صَفِیِّكَ
عَلَیْهِ السَّلاَمُ فِیْ بِئْرِ شِیَعٍ وَ لِیَعْقُوْبَ نَبِیِّكَ
عَلَیْهِ السَّلاَمُ فِیْ بَیْتِ اِیْلٍ وَ اَوْفَیْتَ
لِاِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلاَمُ بِمِیْثَاقِكَ وَ
لِاِسْحَاقَ بِحَلْفِكَ وَ لِیَعْقُوْبَ بِشَهَادَتِكَ وَ
لِلْمُؤْمِنِیْنَ بِوَعْدِكَ وَ لِلدَّاعِیْنَ بِاَسْمَآئِكَ
فَاَجَبْتَ وَ بِمَجْدِكَ الَّذِیْ ظَهَرَ لِمُوْسَی
ابْنِ عِمْرَانَ عَلَیْهِ السَّلاَمُ عَلٰی قُبَّةِ الرُّمَّانِ



وَ بِاٰیٰتِكَ الَّتِیْ وَقَعَتْ عَلٰی اَرْضِ مِصْرَ
بِمَجْدِ الْعِزَّةِ وَ الْغَلَبَةِ بِاٰیٰتٍ عَزِیْزَةٍ وَّ
بِسُلْطَانِ الْقُوَّةِ وَ بِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَ بِشَاْنِ
الْكَلِمَةِ التَّآمَّةِ وَ بِكَلِمَاتِكَ الَّتِیْ تَفَضَّلْتَ
بِهَا عَلٰی اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ اَهْلِ
الدُّنْیَا وَ اَهْلِ الْاٰخِرَةِ وَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ
مَنَنْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَ
بِاسْتِطَاعَتِكَ الَّتِیْ اَقَمْتَ بِهَا عَلَی
الْعَالَمِیْنَ وَ بِنُوْرِكَ الَّذِیْ قَدْ خَرَّ مِنْ فَزَعِهٖ

طُوْرُ سَيْنَآءَ وَ بِعِلْمِكَ وَ جَلاَلِكَ وَ
كِبْرِيَآئِكَ وَ عِزَّتِكَ وَ جَبَرُوْتِكَ الَّتِیْ لَمْ
تَسْتَقِلَّهَا الْاَرْضُ وَ انْخَفَضَتْ لَهَا
السَّمٰوٰتُ وَ انْزَجَرَ لَهَا الْعُمْقُ الْاَكْبَرُ وَ
رَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَ الْاَنْهَارُ وَ خَضَعَتْ
لَهَا الْجِبَالُ وَ سَكَنَتْ لَهَا الْاَرْضُ
بِمَنَاكِبِهَا وَ اسْتَسْلَمَتْ لَهَا الْخَلَآئِقُ كُلُّهَا
وَ خَفَقَتْ لَهَا الرِّيَاحُ فِیْ جَرَيَانِهَا وَ
خَمَدَتْ لَهَا النِّيْرَانُ فِیْ اَوْطَانِهَا



وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِیْ عُرِفَتْ لَكَ بِهِ الْغَلَبَةُ
دَهْرَ الدُّهُوْرِ وَ حُمِدْتَ بِهٖ فِی السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرَضِيْنَ وَ بِكَلِمَتِكَ كَلِمَةِ الصِّدْقِ الَّتِیْ
سَبَقَتْ لِاَبِيْنَا آدَمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ ذُرِّيَّتِهٖ
بِالرَّحْمَةِ وَ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَتِكَ الَّتِیْ غَلَبَتْ
كُلَّ شَیْءٍ وَّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ
لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا وَ
بِمَجْدِكَ الَّذِیْ ظَهَرَ عَلٰی طُوْرِ سَيْنَآءَ
فَكَلَّمْتَ بِهٖ عَبْدَكَ وَ رَسُوْلَكَ مُوْسَی ابْنَ



عِمْرَانَ وَ بِطَلْعَتِكَ فِیْ سَاعِيْرَ وَ ظُهُوْرِكَ
فِیْ جَبَلِ فَارَانَ بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِيْنَ وَ
جُنُوْدِ الْمَلٰٓئِكَةِ الصَّآفِّيْنَ وَ خُشُوْعِ
الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُسَبِّحِيْنَ بِبَرَكَاتِكَ الَّتِیْ
بَارَكْتَ فِيْهَا عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ عَلَيْهِ
السَّلاَمُ فِیْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
اٰلِهٖ وَ بَارَكْتَ لِاِسْحَاقَ صَفِيِّكَ فِیْ اُمَّةِ
عِيْسٰی عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ وَ بَارَكْتَ لِيَعْقُوْبَ
اِسْرَآئِيْلِكَ فِیْ اُمَّةِ مُوْسٰی عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ وَ



بَارَكْتَ لِحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
اٰلِهٖ فِیْ عِتْرَتِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا
غِبْنَا عَنْ ذٰلِكَ وَ لَمْ نَشْهَدْهُ وَ اٰمَنَّا بِهٖ وَ لَمْ
نَرَهُ صِدْقًا وَّ عَدْلاً اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُبَارِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّ تَرَحَّمَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ وَ اَنْتَ عَلٰی كُلِّ

مُّـجِيْـدٌ فَـعَّـالٌ لِّـمَا تُرِيْدُ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ
شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔

*اب اپنی حاجت بیان کیجئے اور کہیئے:*

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ وَ بِحَقِّ هٰذِهِ
الْاَسْمَآءِ الَّتِیْ لَا یَعْلَمُ تَفْسِیْرَهَا وَ لَا یَعْلَمُ
بَاطِنَهَا غَیْرُكَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّ افْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ لَا تَفْعَلْ
بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ وَ اغْفِرْ لِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ مَا
تَقَدَّمَ مِنْهَا وَ مَا تَاَخَّرَ وَ وَسِّعْ عَلَیَّ مِنْ



حَلَالِ رِزْقِكَ وَ اكْفِنِیْ مَؤُنَةَ اِنْسَانِ سَوْءٍ وَّ
جَارِ سَوْءٍ وَّ قَرِیْنِ سَوْءٍ وَّ سُلْطَانِ سَوْءٍ اِنَّكَ
عَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ وَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ
اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

*بعض نسخوں کے مطابق* وَ اَنْتَ عَلٰی كُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ *کے بعد حاجت طلب کیجئے، اور اس طرح
کہیئے۔*

یَا اَللّٰهُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ یَا اَرْحَمَ



الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ وَ بِحَقِّ
هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الَّتِیْ لَا یَعْلَمُ تَفْسِیْرَهَا وَ لَا
تَاْوِیْلَهَا وَلَا بَاطِنَهَا وَ لَا ظَاهِرَهَا غَیْرُكَ اَنْ
تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ
تَرْزُقَنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ۔

*اپنی حاجت بیان کیجئے، اور کہیئے*

وَ افْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ لَا تَفْعَلْ بِیْ مَا
اَنَا اَهْلُهٗ وَ انْتَقِمْ لِیْ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ
(اَعْدَاءِ اٰلِ مُحَمَّدٍ) وَ اغْفِرْ لِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ



مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَ مَا تَاَخَّرَ وَ لِوَالِدَیَّ وَ
لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ وَسِّعْ
عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَ اكْفِنِیْ مَؤُنَةَ
اِنْسَانِ سَوْءٍ وَّ جَارِ سَوْءٍ وَّ سُلْطَانِ سَوْءٍ وَّ
قَرِیْنِ سَوْءٍ وَّ یَوْمِ سَوْءٍ وَّ سَاعَةِ سَوْءٍ وَ انْتَقِمْ
لِیْ مِمَّنْ یَكِیْدُنِیْ وَ مِمَّنْ یَبْغِیْ عَلَیَّ وَ
یُرِیْدُ بِیْ وَ بِاَهْلِیْ وَ اَوْلَادِیْ وَ اِخْوَانِیْ وَ
جِیْرَانِیْ وَ قَرَابَاتِیْ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ ظُلْمًا اِنَّكَ عَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ وَّ

اَلْمُؤْمِنَاتِ ظُلْمًا اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَّ
بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

اور کہیئے

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ تَفَضَّلْ عَلٰى فُقَرَآءِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنٰى وَ الثَّرْوَةِ وَ
عَلٰى مَرْضَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ
بِالشِّفَآءِ وَ الصِّحَّةِ وَ عَلٰى اَحْيَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَ الْكَرَامَةِ وَ عَلٰى
اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَ



الرَّحْمَةِ وَ عَلٰى مُسَافِرِی الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰى اَوْطَانِهِمْ سَالِمِيْنَ
غَانِمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ وَ عِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا
كَثِيْرًا۔

شیخ بن فہد فرماتے ہیں کہ دعائے سمات کے بعد یہ کلمات کہے:



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الدُّعَآءِ وَ
بِمَا فَاتَ مِنْهُ مِنَ الْاَسْمَآءِ وَ بِمَا يَشْتَمِلُ
عَلَيْهِ مِنَ التَّفْسِيْرِ وَ التَّدْبِيْرِ الَّذِیْ لَا يُحِيْطُ
بِهٖ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَ كَذَا

كذا و كذا کی جگہ اپنی حاجت بیان کیجئے۔

## دعائے توسّل

شیخ ابوجعفر طوسیؒ نے اپنی کتاب مصباح المتہجد میں روایت کی ہے کہ ۲۵۵ھ میں ابو محمد نام کا ایک شخص حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی خدمت اقدس میں



حاضر ہوا اور عرض کی ”یا ابن رسول اللہ اپنے آباء کرام پر درود بھیجنے کا طریقہ مجھے تعلیم فرمائیے۔“ پس حضرتؑ نے اس کی استدعاء قبول کی اور یہ صلوٰۃ اس کے واسطے تحریر فرمائی یہ درود جمیع مطالب دینی و دنیوی کے لئے نافع ہے۔

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ
نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ
يَا اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ
يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ

تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا عَلِيَّ
بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا
سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءُ يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا



قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُوْلِ يَا سَيِّدَتَنَا وَ مَوْلاَتَنَا اِنَّا
تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى اللّٰهِ
وَ قَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهَةً
عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعِیْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ
يَا حَسَنَ بْنَ عَلِّیٍ اَيُّهَا الْمُجْتَبٰی يَابْنَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا
سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ



حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِّیٍ اَيُّهَا
الشَّهِيْدُ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ
عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ
اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِیَّ
بْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ يَابْنَ رَسُوْلِ



اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ
مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا
بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا
جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَابْنَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا
سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ
اَيُّهَا الصَّادِقُ يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ
اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا
تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا
عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ
يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ اَيُّهَا الْكَاظِمُ يَابْنَ



رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا
سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسٰى اَيُّهَا
الرِّضَا يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى
خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ



بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ
اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ
بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَابْنَ رَسُولِ
اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ
مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا
بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا
الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِىْ



النَّقِيُّ يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى
خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ
اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ
بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ يَابْنَ
رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا
سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ

تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَ الْخَلَفَ الْحُجَّةَ اَيُّهَا الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَ جِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ۔



پھر اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی پھر کہے:

يَا سَادَاتِیْ وَ مَوَالِیَّ اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ بِكُمْ اَئِمَّتِیْ وَ عُدَّتِیْ لِيَوْمِ فَقْرِیْ وَ حَاجَتِیْ اِلَى اللّٰهِ وَ تَوَسَّلْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ، وَ اسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ فَاشْفَعُوْا لِیْ عِنْدَ اللّٰهِ، وَ اسْتَنْقِذُوْنِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ عِنْدَ اللّٰهِ، فَاِنَّكُمْ وَسِيْلَتِیْ اِلَى اللّٰهِ وَ بِحُبِّكُمْ وَ بِقُرْبِكُمْ اَرْجُوْ نَجَاةً مِّنَ اللّٰهِ، فَكُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰهِ



رَجَائِیْ يَا سَادَاتِیْ يَا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَاءَ اللّٰهِ ظَالِمِيْهِمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ آمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

## دعائے رفع مشکلات

مرحوم شیخ کفعمی نے بلد الامین میں حضرت امیر المؤمنینؑ سے ایک دعا نقل کی ہے کہ جو بھی محزون و مغموم اور مشکلات میں مبتلا اور خوف زدہ اسے پڑھے گا، خداوند عالم اسے نجات عطا کرے گا۔ دعا یہ ہے:



### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا عِمَادَ مَنْ لاَ عِمَادَ لَهٗ، وَ يَا ذُخْرَ مَنْ لاَ ذُخْرَ لَهٗ، وَ يَا سَنَدَ مَنْ لاَ سَنَدَ لَهٗ، وَ يَا حِرْزَ مَنْ لاَ حِرْزَ لَهٗ، وَ يَا غِيَاثَ مَنْ لاَ غِيَاثَ لَهٗ، وَ يَا كَنْزَ مَنْ لاَ كَنْزَ لَهٗ، وَ يَا عِزَّ مَنْ لاَ عِزَّ لَهٗ، يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ، يَا عَوْنَ الضُّعَفَاءِ، يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ، يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ، يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى، يَا مُنْجِیَ الْهَلْكٰى، يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا

مُنعِمُ یَا مُفضِلُ، اَنتَ الَّذِیْ سَجدَ لَكَ
سَوَادُ اللَّیلِ وَ نُورُ النَّهَارِ وَ ضَوْءُ الْقَمَرِ وَ
شُعَاعُ الشَّمْسِ وَ خَفِیفُ الشَّجَرِ وَ دَوِیُّ
الْمَاءِ، یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ، لاَ اِلٰهَ اِلَّا
اَنتَ، وَحدَكَ لاَ شَرِیكَ لَكَ، یَا رَبَّاهُ یَا
اَللّٰهُ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، وَ
افعَلْ بِنَا مَا اَنتَ اَهْلُهٗ۔

*اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔*



## دعائے فرج

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**

اِلٰهِیْ عَظُمَ الْبَلاَءُ وَ بَرِحَ الْخَفَآءُ وَ
انْکَشَفَ الْغِطَآءُ وَ انْقَطَعَ الرَّجَاءُ وَ ضَاقَتِ
الْاَرْضُ وَ مُنِعَتِ السَّمَآءُ وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ
وَ اِلَیْكَ الْمُشْتَکٰی وَ عَلَیْكَ الْمُعَوَّلُ فِی
الشِّدَّةِ وَ الرَّخَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّآلِ مُحَمَّدٍ اُولِی الْاَمْرِ الَّذِیْنَ فَرَضْتَ



عَلَیْنَا طَاعَتَهُمْ وَ عَرَّفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ
فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلاً قَرِیْبًا
کَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْهُوَ اَقْرَبُ یَا مُحَمَّدُ یَا
عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِکْفِیَانِیْ فَاِنَّکُمَا
کَافِیَانِ وَانْصُرَانِ فَاِنَّکُمَا نَاصِرَانِ یَا
مَوْلاَنَا یَاصَاحِبَ الزَّمَانِ اَلْغَوْثَ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ السَّاعَةَ
السَّاعَةَ السَّاعَةَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ یَا



اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ
الطَّاهِرِیْنَ۔

## دعائے سریع الاجابت

*مرحوم کفعمی نے بلدالامین میں حضرت امام موسیٰ
کاظم علیہ السلام سے ایک دعا نقل کی ہے اور فرمایا ہے،
''اس دعا کو بڑی منزلت حاصل ہے، بہت جلد قبول ہوتی
ہے۔'' دعا یہ ہے:*

## بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَطَعۡتُكَ فِیۡ اَحَبِّ الۡاَشۡیَاءِ اِلَیۡكَ
وَ ھُوَ التَّوۡحِیۡدُ، وَ لَمۡ اَعۡصِكَ فِیۡ اَبۡغَضِ
الۡاَشۡیَاءِ اِلَیۡكَ وَ ھُوَ الۡكُفۡرُ، فَاغۡفِرۡ لِیۡ مَا
بَیۡنَھُمَا یَا مَنۡ اِلَیۡهِ مَفَرِّیۡ، آمِنِّیۡ مِمَّا
فَزِعۡتُ مِنۡهُ اِلَیۡكَ، اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِیَ الۡكَثِیۡرَ
مِنۡ مَعَاصِیۡكَ، وَ اقۡبَلۡ مِنِّیَ الۡیَسِیۡرَ مِنۡ
طَاعَتِكَ، یَا عُدَّتِیۡ دُوۡنَ الۡعُدَدِ، وَ یَا
رَجَائِیۡ وَ الۡمُعۡتَمَدَ، وَ یَا كَھۡفِیۡ وَ السَّنَدَ،



وَ یَا وَاحِدُ، یَا اَحَدُ، یَا قُلۡ ھُوَ اللّٰهُ اَحَدُ،
اَللّٰهُ الصَّمَدُ، لَمۡ یَلِدۡ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ، وَ لَمۡ یَكُنۡ
لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، اَسۡئَلُكَ بِحَقِّ مَنِ
اصۡطَفَیۡتَھُمۡ مِنۡ خَلۡقِكَ، وَ لَمۡ تَجۡعَلۡ فِیۡ
خَلۡقِكَ مِثۡلَھُمۡ اَحَدًا، اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَ آلِهٖ، وَ تَفۡعَلَ بِیۡ مَا اَنۡتَ اَھۡلُهٗ،
اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِالۡوَحۡدَانِیَّةِ الۡكُبۡرٰی، وَ
الۡمُحَمَّدِیَّةِ الۡبَیۡضَاءِ، وَ الۡعَلَوِیَّةِ الۡعُلۡیَا، وَ
بِجَمِیۡعِ مَا احۡتَجَجۡتَ بِهٖ عَلٰی عِبَادِكَ، وَ



بِالۡاِسۡمِ الَّذِیۡ حَجَبۡتَهٗ عَنۡ خَلۡقِكَ، فَلَمۡ
یَخۡرُجۡ مِنۡكَ اِلَّا اِلَیۡكَ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَ آلِهٖ، وَ اجۡعَلۡ لِیۡ مِنۡ اَمۡرِیۡ فَرَجًا وَ
مَخۡرَجًا، وَ ارۡزُقۡنِیۡ مِنۡ حَیۡثُ اَحۡتَسِبُ وَ
مِنۡ حَیۡثُ لَا اَحۡتَسِبُ، اِنَّكَ تَرۡزُقُ مَنۡ
تَشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ۔



# دعائے حضرت مہدیؑ

## بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ ارۡزُقۡنَا تَوۡفِیۡقَ الطَّاعَةِ وَ بُعۡدَ الۡمَعۡصِیَةِ
وَ صِدۡقَ النِّیَّةِ وَ عِرۡفَانَ الۡحُرۡمَةِ وَ اَكۡرِمۡنَا
بِالۡھُدٰی وَ الۡاِسۡتِقَامَةِ وَ سَدِّدۡ اَلۡسِنَتَنَا
بِالصَّوَابِ وَ الۡحِكۡمَةِ وَ امۡلَأۡ قُلُوۡبَنَا بِالۡعِلۡمِ
وَ الۡمَعۡرِفَةِ وَ طَھِّرۡ بُطُوۡنَنَا مِنَ الۡحَرَامِ وَ
الشُّبۡھَةِ وَ اكۡفُفۡ اَیۡدِیَنَا عَنِ الظُّلۡمِ وَ

السَّرِقَةِ وَ اغۡضُضۡ اَبۡصَارَنَا عَنِ الۡفُجُوۡرِ وَ
الۡخِيَانَةِ وَ اسۡدُدۡ اَسۡمَاعَنَا عَنِ اللَّغۡوِ وَ
الۡغِيۡبَةِ وَ تَفَضَّلۡ عَلٰى عُلَمَآئِنَا بِالزُّهۡدِ وَ
النَّصِيۡحَةِ وَ عَلٰى الۡمُتَعَلِّمِيۡنَ بِالۡجُهۡدِ وَ
الرَّغۡبَةِ وَ عَلَى الۡمُسۡتَمِعِيۡنَ بِالۡاِتِّبَاعِ وَ
الۡمَوۡعِظَةِ وَ عَلٰى مَرۡضَى الۡمُسۡلِمِيۡنَ
بِالشِّفَآءِ وَ الرَّاحَةِ وَ عَلٰى مَوۡتَاهُمۡ بِالرَّافَةِ وَ
الرَّحۡمَةِ وَ عَلٰى مَشَايِخِنَا بِالۡوَقَارِ وَ
السَّكِيۡنَةِ وَ عَلٰى الشَّبَابِ بِالۡاِنَابَةِ وَ التَّوۡبَةِ



وَ عَلٰى النِّسَآءِ بِالۡحَيَآءِ وَ الۡعِفَّةِ وَ عَلٰى
الۡاَغۡنِيَاءِ بِالتَّوَاضُعِ وَ السَّعَةِ وَ عَلٰى الۡفُقَرَآءِ
بِالصَّبۡرِ وَ الۡقَنَاعَةِ وَ عَلَى الۡغُزَاةِ بِالنَّصۡرِ وَ
الۡغَلَبَةِ وَ عَلَى الۡاُسَرَآءِ بِالۡخَلَاصِ وَ
الرَّاحَةِ وَ عَلَى الۡاُمَرَآءِ بِالۡعَدۡلِ وَ الشَّفَقَةِ وَ
عَلٰى الرَّعِيَّةِ بِالۡاِنۡصَافِ وَ حُسۡنِ السِّيۡرَةِ وَ
بَارِكۡ لِلۡحُجَّاجِ وَ الزُّوَّارِ فِى الزَّادِ وَ النَّفَقَةِ
وَ اقۡضِ مَا اَوۡجَبۡتَ عَلَيۡهِمۡ مِنَ الۡحَجِّ وَ



الۡعُمۡرَةِ بِفَضۡلِكَ وَ رَحۡمَتِكَ يَا اَرۡحَمَ
الرَّاحِمِيۡنَ۔

## دعائے مضامین عالیہ

وہ دعا ہے دو بلند ترین مضامین پر مشتمل ہے اور ہر امام کی زیارت کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ اس دعا کو سید ابن طاؤسؒ نے مصباح الزائر میں زیارت جامعہ کے بعد نقل کیا ہے۔ دعا یہ ہے:



### بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ زُرۡتُ هٰذَا الۡاِمَامَ مُقِرًّا بِاِمَامَتِهٖ
مُعۡتَقِدًا لِفَوۡضِ طَاعَتِهٖ فَقَصَدۡتُ مَشۡهَدَهٗ
بِذُنُوۡبِىۡ وَ عُيُوۡبِىۡ وَ مُوۡبِقَاتِ آثَامِىۡ وَ كَثۡرَةِ
سَيِّئَاتِىۡ وَ خَطَايَاىَ وَ مَا تَعۡرِفُهٗ مِنِّىۡ
مُسۡتَجِيۡرًا مِنِّىۡ بِعَفۡوِكَ مُسۡتَعِيۡذًا بِحِلۡمِكَ
رَاجِيًا رَحۡمَتَكَ لَاجِئًا اِلٰى رُكۡنِكَ عَآئِذًا
بِرَاۡفَتِكَ مُسۡتَشۡفِعًا بِوَلِيِّكَ وَ ابۡنِ اَوۡلِيَآئِكَ وَ
صَفِيِّكَ وَ ابۡنِ اَصۡفِيَآئِكَ وَ اَمِيۡنِكَ وَ ابۡنِ

اُمَنَآئِكَ وَ خَلِيۡفَتِكَ وَ ابۡنِ خُلَفَآئِكَ الَّذِيۡنَ
جَعَلۡتَهُمُ الۡوَسِيۡلَةَ اِلٰى رَحۡمَتِكَ وَ
رِضۡوَانِكَ وَ الذَّرِيۡعَةَ اِلَى رَأۡفَتِكَ وَ
غُفۡرَانِكَ اَللّٰهُمَّ وَ اَوَّلُ حَاجَتِىۡ اِلَيۡكَ اَنۡ
تَغۡفِرَ لِىۡ مَا سَلَفَ مِنۡ ذُنُوۡبِىۡ عَلٰى كَثۡرَتِهَا
وَ اَنۡ تَعۡصِمَنِىۡ فِيۡمَا بَقِىَ مِنۡ عُمۡرِىۡ وَ
تُطَهِّرَ دِيۡنِىۡ مِمَّا يُدَنِّسُهٗ وَ يَشِيۡنُهٗ وَ يُزۡرِىۡ
بِهٖ وَ تَحۡمِيَهٗ مِنَ الرَّيۡبِ وَ الشَّكِّ وَ الۡفَسَادِ
وَ الشِّرۡكِ وَ تُثَبِّتَنِىۡ عَلٰى طَاعَتِكَ وَ طَاعَةِ



رَسُوۡلِكَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ النُّجَبَآءِ السُّعَدَآءِ
صَلَوَاتُكَ عَلَيۡهِمۡ وَ رَحۡمَتُكَ وَ سَلَامُكَ وَ
بَرَكَاتُكَ وَ تُحۡيِيَنِىۡ مَا اَحۡيَيۡتَنِىۡ عَلٰى
طَاعَتِهِمۡ وَ تُمِيۡتَنِىۡ اِذَا اَمَتَّنِىۡ عَلٰى طَاعَتِهِمۡ
وَ اَنۡ لَا تَمۡحُوَ مِنۡ قَلۡبِىۡ مَوَدَّتَهُمۡ وَ مَحَبَّتَهُمۡ
وَ بُغۡضَ اَعۡدَآئِهِمۡ وَ مُرَافَقَةَ اَوۡلِيَآئِهِمۡ وَ
بِرَّهُمۡ وَ اَسۡأَلُكَ يَا رَبِّ اَنۡ تَقۡبَلَ ذٰلِكَ مِنِّىۡ
وَ تُحَبِّبَ اِلَىَّ عِبَادَتَكَ وَ الۡمُوَاظَبَةَ عَلَيۡهَا وَ
تُنَشِّطَنِىۡ لَهَا وَ تُبَغِّضَ اِلَىَّ مَعَاصِيَكَ وَ



مَحَارِمَكَ وَ تَدۡفَعَنِىۡ عَنۡهَا وَ تُجَنِّبَنِىَ
التَّقۡصِيۡرَ فِىۡ صَلَوَاتِىۡ وَ الۡاِسۡتِهَانَةَ بِهَا وَ
التَّرَاخِىَ عَنۡهَا وَ تُوَفِّقَنِىۡ لِتَاۡدِيَتِهَا كَمَا
فَرَضۡتَ وَ اَمَرۡتَ بِهٖ عَلٰى سُنَّةِ رَسُوۡلِكَ
صَلَوَاتُكَ عَلَيۡهِ وَ اٰلِهٖ وَ رَحۡمَتُكَ وَ
بَرَكَاتُكَ خُضُوۡعًا وَ خُشُوۡعًا وَ تَشۡرَحَ
صَدۡرِىۡ لِاِيۡتَاءِ الزَّكَاةِ وَ اِعۡطَآءِ الصَّدَقَاتِ
وَ بَذۡلِ الۡمَعۡرُوۡفِ وَ الۡاِحۡسَانِ اِلٰى شِيۡعَةِ
اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيۡهِمُ السَّلَامُ وَ مُوَاسَاتِهِمۡ وَ



لَا تَتَوَفَّانِىۡ اِلَّا بَعۡدَ اَنۡ تَرۡزُقَنِىۡ حَجَّ بَيۡتِكَ
الۡحَرَامِ وَ زِيَارَةِ قَبۡرِ نَبِيِّكَ وَ قُبُوۡرِ الۡاَئِمَّةِ
عَلَيۡهِمُ السَّلَامُ وَ اَسۡئَلُكَ يَا رَبِّ تَوۡبَةً
نَصُوۡحًا تَرۡضَاهَا وَ نِيَّةً تَحۡمَدُهَا وَ عَمَلًا
صَالِحًا تَقۡبَلُهٗ وَ اَنۡ تَغۡفِرَ لِىۡ وَ تَرۡحَمَنِىۡ اِذَا
تَوَفَّيۡتَنِىۡ وَ تُهَوِّنَ عَلَىَّ سَكَرَاتِ الۡمَوۡتِ وَ
تَحۡشُرَنِىۡ فِىۡ زُمۡرَةِ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ صَلَوَاتُ
اللّٰهِ عَلَيۡهِ وَ عَلَيۡهِمۡ وَ تُدۡخِلَنِىَ الۡجَنَّةَ
بِرَحۡمَتِكَ وَ تَجۡعَلَ دَمۡعِىۡ غَزِيۡرًا فِىۡ

طَاعَتِكَ وَ عَبْرَتِیْ جَارِیَةً فِیْمَا یُقَرِّبُنِیْ
مِنْكَ وَ قَلْبِیْ عَطُوْفًا عَلٰی اَوْلِیَآئِكَ وَ
تَصُوْنَنِیْ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا مِنَ الْعَاهَاتِ وَ
الْاٰفَاتِ وَ الْاَمْرَاضِ الشَّدِیْدَةِ وَ الْاِسْقَامِ
الْمُزْمِنَةِ وَ جَمِیْعِ اَنْوَاعِ الْبَلَآءِ وَ الْحَوَادِثِ
وَ تَصْرِفَ قَلْبِیْ عَنِ الْحَرَامِ وَ تُبَغِّضَ اِلَیَّ
مَعَاصِیْكَ وَ تُحَبِّبَ اِلَیَّ الْحَلاَلَ وَ تَفْتَحَ
لِیْ اَبْوَابَهٗ وَ تُثَبِّتَ نِیَّتِیْ وَ فِعْلِیْ عَلَیْهِ وَ تَمُدَّ
فِیْ عُمْرِیْ وَ تُغْلِقَ اَبْوَابَ الْمِحَنِ عَنِّیْ وَ



لاَ تَسْلُبُنِیْ مَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَیَّ وَ لاَ تَسْتَرِدَّ
شَیْئًا مِمَّا اَحْسَنْتَ بِهٖ اِلَیَّ وَ لاَ تَنْزِعَ مِنِّیْ
النِّعَمَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَیَّ وَ تَزِیْدَ فِیْمَا
خَوَّلْتَنِیْ وَ تُضَاعِفَهٗ اَضْعَافًا مُضَاعَفَةً وَ
تَرْزُقَنِیْ مَالاً كَثِیْرًا وَاسِعًا سَآئِغًا هَنِیْئًا
نَامِیًا وَافِیًا وَ عِزًّا بَاقِیًا كَافِیًا وَ جَاهًا
عَرِیْضًا مَنِیْعًا وَ نِعْمَةً سَابِغَةً عَآمَّةً وَ
تُغْنِیَنِیْ بِذٰلِكَ عَنِ الْمَطَالِبِ الْمُنَكَّدَةِ وَ
الْمَوَارِدِ الصَّعْبَةِ وَ تُخَلِّصَنِیْ مِنْهَا مُعَافًا فِیْ



دِیْنِیْ وَ نَفْسِیْ وَ وَلَدِیْ وَ مَا اَعْطَیْتَنِیْ وَ
مَنَحْتَنِیْ وَ تَحْفَظَ عَلَیَّ مَالِیْ وَ جَمِیْعَ مَا
خَوَّلْتَنِیْ وَ تَقْبِضَ عَنِّیْ اَیْدِیْ الْجَبَابِرَةِ وَ
تَرُدَّنِیْ اِلٰی وَطَنِیْ وَ تُبَلِّغَنِیْ نِهَایَةَ اَمَلِیْ فِیْ
دُنْیَایَ وَ اٰخِرَتِیْ وَ تَجْعَلَ عَاقِبَةَ اَمْرِیْ
مَحْمُوْدَةً حَسَنَةً سَلِیْمَةً وَ تَجْعَلَنِیْ رَحِیْبَ
الصَّدْرِ وَاسِعَ الْحَالِ حَسَنَ الْخُلُقِ بَعِیْدًا
مِنَ الْبُخْلِ وَ الْمَنْعِ وَ النِّفَاقِ وَ الْكِذْبِ وَ
الْبَهْتِ وَ قَوْلِ الزُّوْرِ وَ تُرْسِخَ فِیْ قَلْبِیْ



مَحَبَّةَ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ شِیْعَتِهِمْ وَ
تَحْرُسَنِیْ یَا رَبِّ فِیْ نَفْسِیْ وَ اَهْلِیْ وَ
مَالِیْ وَ وَلَدِیْ وَ اَهْلِ حُزَانَتِیْ وَ اِخْوَانِیْ وَ
اَهْلِ مَوَدَّتِیْ وَ ذُرِّیَّتِیْ بِرَحْمَتِكَ وَ جُوْدِكَ
اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ حَاجَاتِیْ عِنْدَكَ وَ قَدِ
اسْتَكْثَرْتُهَا لِلُؤْمِیْ وَ شُحِّیْ وَ هِیَ عِنْدَكَ
صَغِیْرَةٌ حَقِیْرَةٌ وَ عَلَیْكَ سَهْلَةٌ یَسِیْرَةٌ بِجَاهِ
مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمُ
السَّلاَمُ عِنْدَكَ وَ بِحَقِّهِمْ عَلَیْكَ وَ بِمَا

اَوْجَبْتَ لَهُمْ وَ بِسَآئِرِ اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ وَ
اَصْفِيَآئِكَ وَ اَوْلِيَآئِكَ الْمُخْلَصِيْنَ مِنْ
عِبَادِكَ وَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ لَمَّا
قَضَيْتَهَا كُلَّهَا وَ اَسْعَفْتَنِىْ بِهَا وَ لَمْ تُخَيِّبْ
اَمَلِىْ وَ رَجَآئِىْ اَللّٰهُمَّ وَ شَفِّعْ صَاحِبَ هٰذَا
الْقَبْرِ فِىَّ يَا سَيِّدِىْ يَا وَلِىَّ اللّٰهِ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ
اَسْأَلُكَ اَنْ تَشْفَعَ لِىْ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ
فِىْ هٰذِهِ الْحَاجَاتِ كُلِّهَا بِحَقِّ آبَائِكَ
الطَّاهِرِيْنَ وَ بِحَقِّ اَوْلَادِكَ الْمُنْتَجَبِيْنَ فَاِنَّ



لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآئُهُ الْمَنْزِلَةَ
الشَّرِيْفَةَ وَ الْمَرْتَبَةَ الْجَلِيْلَةَ وَ الْجَاهَ
الْعَرِيْضَ اَللّٰهُمَّ لَوْ عَرَفْتُ مَنْ هُوَ اَوْجَهُ
عِنْدَكَ مِنْ هٰذَا الْاِمَامِ وَ مِنْ آبَائِهٖ وَ اَبْنَائِهٖ
الطَّاهِرِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ الصَّلٰوةُ
لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعَآئِىْ وَ قَدَّمْتُهُمْ اِمَامَ حَاجَتِىْ
وَ طَلِبَاتِىْ هٰذِهٖ فَاسْمَعْ مِنِّىْ وَ اسْتَجِبْ لِىْ
وَ افْعَلْ بِىْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَ مَا قَصُرَتْ عَنْهُ مَسْاَلَتِىْ



وَ عَجَزَتْ عَنْهُ قُوَّتِىْ وَ لَمْ تَبْلُغْهُ فِطْنَتِىْ مِنْ
صَالِحِ دِيْنِىْ وَ دُنْيَاىَ وَ آخِرَتِىْ فَامْنُنْ بِهٖ
عَلَىَّ وَ احْفَظْنِىْ وَ احْرُسْنِىْ وَ هَبْ لِىْ وَ
اغْفِرْ لِىْ وَ مَنْ اَرَادَنِىْ بِسُوْءٍ اَوْ مَكْرُوْهٍ مِنْ
شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ اَوْ سُلْطَانٍ عَنِيْدٍ اَوْ مُخَالِفٍ
فِىْ دِيْنٍ اَوْ مُنَازِعٍ فِىْ دُنْيَا اَوْ حَاسِدٍ عَلَىَّ
نِعْمَةً اَوْ ظَالِمٍ اَوْ بَاغٍ فَاقْبِضْ عَنِّىْ يَدَهٗ وَ
اصْرِفْ عَنِّىْ كَيْدَهٗ وَ اشْغَلْهُ عَنِّىْ بِنَفْسِهٖ وَ
اكْفِنِىْ شَرَّهٗ وَ شَرَّ اَتْبَاعِهٖ وَ شَيَاطِيْنِهٖ وَ



اَجِرْنِىْ مِنْ كُلِّ مَا يَضُرُّنِىْ وَ يُجْحِفُ بِىْ
وَ اَعْطِنِىْ جَمِيْعَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ مِمَّا اَعْلَمُ وَ
مِمَّا لَا اَعْلَمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ
مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِىْ وَ لِوَالِدَىَّ وَ لِاِخْوَانِىْ وَ
اَخَوَاتِىْ وَ اَعْمَامِىْ وَ عَمَّاتِىْ وَ اَخْوَالِىْ وَ
خَالَاتِىْ وَ اَجْدَادِىْ وَ جَدَّاتِىْ وَ اَوْلَادِهِمْ وَ
ذَرَارِيْهِمْ وَ اَزْوَاجِىْ وَ ذُرِّيَاتِىْ وَ اَقْرِبَآئِىْ وَ
اَصْدِقَآئِىْ وَ جِيْرَانِىْ وَ اِخْوَانِىْ فِيْكَ مِنْ
اَهْلِ الشَّرْقِ وَ الْغَرْبِ وَ لِجَمِيْعِ اَهْلِ

مَوَدَّتِیُ مِنَ الُمُؤمِنِیُنَ وَ الُمُؤمِنَاتِ الُاَحُیَاءِ
مِنُهُمُ وَ الُاَمُوَاتِ، وَ لِجَمِیُعِ مَنُ عَلَّمَنِیُ
خَیُرًا اَوُ تَعَلَّمَ مِنِّیُ عِلُمًا اَللّٰهُمَّ اَشُرِکُهُمُ
فِیُ صَالِحِ دُعَآئِیُ وَ زِیَارَتِیُ لِمَشُهَدِ
حُجَّتِكَ وَ وَلِیِّكَ وَ اَشُرِکُنِیُ فِیُ صَالِحِ
اَدُعِیَتِهِمُ بِرَحُمَتِكَ یَا اَرُحَمَ الرَّاحِمِیُنَ وَ
بَلِّغُ وَلِیَّكَ مِنُهُمُ السَّلاَمُ وَ السَّلاَمُ عَلَیُكَ
وَ رَحُمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ یَا سَیِّدِیُ یَا مَوُلاَیَ
یَا فَلان بن فلان



(فلان بن فلان کی جگہ اس امام ومعصوم کا نام لے جس کی زیارت کررہا ہے۔)

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیُكَ وَ عَلٰی رُوُحِكَ وَ بَدَنِكَ
اَنُتَ وَسِیُلَتِیُ اِلَی اللّٰهِ وَ ذَرِیُعَتِیُ اِلَیُهِ وَلِیُ
حَقُّ مُوَالاَتِیُ وَ تَاُمِیُلِیُ فَکُنُ شَفِیُعِیُ اِلَی
اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِیُ الُوُقُوُفِ عَلَی قِصَّتِیُ
هٰذِهٖ وَ صَرُفِیُ عَنُ مَوُقِفِیُ هٰذَا بِالنُّجحِ
بِمَا سَاَلُتُهٗ کُلِّهٖ بِرَحُمَتِهٖ وَ قُدُرَتِهٖ اَللّٰهُمَّ
ارُزُقُنِیُ عَقُلاً کَامِلاً وَ لُبًّا رَاجِحًا وِ عِزًّا



بَاقِیًا وَ قَلُبًا زَکِیًّا وَ عَمَلًا کَثِیُراً وَ اَدَبًا
بَارِعًا وَ اجُعَلُ ذٰلِكَ کُلَّهٗ لِیُ وَ لاَ تَجُعَلُهُ
عَلَیَّ بِرَحُمَتِكَ یَا اَرُحَمَ الرَّاحِمِیُنَ۔



## ہفتہ وار زیارت معصومین علیہم السلام

## سنیچر۔زیارتِ حضرت رسولِ خداؐ

اَشُهَدُ اَنُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحُدَهٗ لاَ شَرِیُكَ
لَهٗ وَ اَشُهَدُ اَنَّكَ رَسُوُلُهٗ وَ اَنَّكَ مُحَمَّدُ بُنُ
عَبُدِ اللّٰهِ وَ اَشُهَدُ اَنَّكَ قَدُ بَلَّغُتَ رِسَالاَتِ
رَبِّكَ وَ نَصَحُتَ لِاُمَّتِكَ وَ جَاهَدُتَ فِیُ
سَبِیُلِ اللّٰهِ بِالُحِکُمَةِ وَ الُمَوُعِظَةِ الُحَسَنَةِ
وَاَدَّیُتَ الَّذِیُ عَلَیُكَ مِنَ الُحَقِّ وَ اَنَّكَ قَدُ

رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَ غَلَظْتَ عَلَى
الْكَافِرِيْنَ وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى
اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَبَلَغَ اللّٰهُ بِكَ اَشْرَفِ مَحَلِّ
الْمُكَرَّمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اسْتَنْقَذَنَا بِكَ
مِنَ الشِّرْكِ وَ الضَّلَالَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ صَلَوَاتِ
مَلٰٓئِكَتِكَ وَ اَنْبِيَآئِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عِبَادِكَ
الصَّالِحِيْنَ وَ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرَضِيْنَ وَ
مَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ



وَ الْاٰخِرِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ
وَ نَبِيِّكَ وَ اَمِيْنِكَ وَ نَجِيِّكَ وَ حَبِيْبِكَ وَ
صَفِيِّكَ وَ صِفْوَتِكَ وَ خَاصَّتِكَ وَ
خَالِصَتِكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ اَعْطِهِ
الْفَضْلَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الْوَسِيْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ
الرَّفِيْعَةَ وَ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْداً يَّغْبِطُهٗ بِهٖ
الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَ لَوْ
اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآئُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوْا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ



لَوَجَدُوْا اللّٰهَ تَوَّاباً رَّحِيْمًا اِلٰهِىْ فَقَدْ اَتَيْتُ
نَبِيَّكَ مُسْتَغْفِراً تَآئِباً مِنْ ذُنُوْبِىْ فَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ اغْفِرْ هَالِىْ يَا سَيِّدَنَا اَتَوَجَّهُ
بِكَ وَ بِاَهْلِ بَيْتِكَ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى رَبِّكَ وَ
رَبِّىْ لِيَغْفِرَ لِىْ

**تین مرتبہ کہے:**

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔

**پھر کہے:**



اُصِبْنَا بِكَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِنَا فَمَا اَعْظَمَ
الْمُصِيْبَةَ بِكَ حَيْثُ انْقَطَعَ عَنَّا الْوَحْىُ وَ
حَيْثُ فَقَدْنَاكَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ
يَا سَيِّدَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
عَلَيْكَ وَ عَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ هٰذَا يَوْمُ
السَّبْتِ وَ هُوَ يَوْمُكَ وَ اَنَا فِيْهِ ضَيْفُكَ وَ
جَارُكَ فَاَضِفْنِىْ وَ اَجِرْنِىْ فَاِنَّكَ كَرِيْمٌ
تُحِبُّ الضِّيَافَةَ وَ مَاْمُوْرٌ بِالْاِجَارَةِ فَاَضِفْنِىْ
وَ اَحْسِنْ ضِيَافَتِىْ وَ اَجِرْنَا وَ اَحْسِنْ

اِجارَتَنا بِمَنْزِلَةِ اللّٰهِ عِنْدَكَ وَ عِنْدَ اٰلِ بَیْتِكَ
وَ بِـمَـنْـزِلَتِهِمْ عِنْدَهٗ وَ بِمَا اسْتَوْدَعَكُمْ مِنْ
عِلْمِهٖ فَاِنَّهٗ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِیْنَ۔

## اتوار۔ زیارتِ حضرت علیؑ

اَلسَّلَامُ عَلَی الشَّجَرَةِ النَّبَوِیَّةِ وَ الدَّوْحَةِ
الْهَاشِمِیَّةِ الْمُضِیْئَةِ الْمُثْمِرَةِ بِالنُّبُوَّةِ
الْمُوْنِقَةِ بِالْاِمَامَةِ وَ عَلٰی ضَجِیْعَیْكَ اٰدَمَ وَ
نُوْحٍ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَ



عَلٰی اَهْلِ بَیْتِكَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ وَ عَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُحْدِقِیْنَ بِكَ وَ
الْحَآفِّیْنَ بِقَبْرِكَ یَا مَوْلَایَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ
هٰذَا یَوْمُ الْاَحَدِ وَ هُوَ یَوْمُكَ وَ بِاسْمِكَ وَ
اَنَا ضَیْفُكَ فِیْهِ وَ جَارُكَ فَاَضِفْنِیْ یَا مَوْلَایَ
وَ اَجِرْنِیْ فَاِنَّكَ كَرِیْمٌ تُحِبُّ الضِّیَافَةَ وَ
مَاْمُوْرٌ بِالْاِجَارَةِ فَافْعَلْ مَا رَغِبْتُ اِلَیْكَ
فِیْهِ وَ رَجَوْتُهٗ مِنْكَ بِمَنْزِلَتِكَ وَ اٰلِ بَیْتِكَ
عِنْدَ اللّٰهِ وَ مَنْزِلَتِهٖ عِنْدَكُمْ وَ بِحَقِّ ابْنِ



عَمِّكَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ
سَلَّمَ وَ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ۔

## زیارتِ جنابِ فاطمہ زہراؑ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا مُمْتَحَنَةُ امْتَحَنَكِ الَّذِیْ
خَلَقَكِ فَوَجَدَكِ لِمَا امْتَحَنَكِ صَابِرَةً اَنَا
لَكِ مُصَدِّقٌ صَابِرٌ عَلٰی مَا اَتٰی بِهٖ اَبُوْكِ وَ
وَصِیُّهٗ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمَا وَ اَنَا اَسْئَلُكِ
اِنْ كُنْتُ صَدَّقْتُكِ اِلَّا اَلْحَقْتِنِیْ بِتَصْدِیْقِیْ



لَهُمَا لِتُسَرَّ نَفْسِیْ فَاشْهَدِیْ اَنِّیْ ظَاهِرٌ
بِوَلَایَتِكِ وَ وِلَایَةِ اٰلِ بَیْتِكِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ۔

## پیر۔ زیارتِ امام حسنؑ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا صِرَاطَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيَانَ حُكْمِ
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ دِيْنِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَرُّ الْوَفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
الْقَآئِمُ الْاَمِيْنُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَالِمُ
بِالتَّاوِيْلِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْهَادِى



الْمَهْدِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّاهِرُ
الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْحَقُّ الْحَقِيْقُ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ الصِّدِّيْقُ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَ
رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔



## زیارتِ امام حسینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَابْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ
اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ
بِالْمَعْرُوْفِ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ عَبَدْتَ
اللّٰهَ مُخْلِصًا وَ جَاهَدْتَ فِى اللّٰهِ حَقَّ
جِهَادِهٖ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَعَلَيْكَ السَّلَامُ
مِنِّىْ مَا بَقِيْتُ وَ بَقِىَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ عَلٰى



اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَنَا يَا مَوْلَاىَ
مَوْلًى لَكَ وَلِاٰلِ بَيْتِكَ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ
وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَ
جَهْرِكُمْ وَ ظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ
اَعْدَآئَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ وَ اَنَا
اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْهُمْ يَا مَوْلَاىَ يَا اَبَا
مُحَمَّدٍ يَا مَوْلَاىَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ هٰذَا يَوْمُ
الْاِثْنَيْنِ وَ هُوَ يَوْمُكُمَا وَ بِاسْمِكُمَا وَ اَنَا فِيْهِ
ضَيْفُكُمَا فَاَضِيْفَانِىْ وَ اَحْسِنَا ضِيَافَتِىْ

فَنِعْمَ مَنِ اسْتُضِيْفَ بِهٖ اَنْتُمَا وَ اَنَا فِيْهِ مِنْ
جِوَارِ كُمَا فَاَجِيْرَانِىْ فَاِنَّكُمَا مَاْمُوْرَانِ
بِالضِّيَافَةِ وَ الْاِجَارَةِ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكُمَا وَ
اٰلِكُمَا الطَّيِّبِيْنَ۔

## منگل۔ چوتھے، پانچویں اور چھٹے امامؑ کی زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خُزَّانَ عِلْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا تَرَاجِمَةَ وَحْيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا اَئِمَّةَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا



اَعْلَامَ التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلَادَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ اَنَا عَارِفٌ بِحَقِّكُمْ مُسْتَبْصِرٌ
بِشَاْنِكُمْ مُعَادٍ لِاَعْدَآئِكُمْ مُوَالٍ لِاَوْلِيَائِكُمْ
بِاَبِىْ اَنْتُمْ وَ اُمِّىْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتَوَالٰى اٰخِرَهُمْ كَمَا تَوَالَيْتُ
اَوَّلَهُمْ وَ اَبْرَءُ مِنْ كُلِّ وَلِيْجَةٍ دُوْنَهُمْ وَ
اَكْفُرُ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ اللَّاتِ وَ
الْعُزّٰى صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ يَا مَوَالِيَّ وَ
رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا



سَيِّدَ الْعَابِدِيْنَ وَ سُلَالَةَ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا بَاقِرَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا صَادِقًا مُصَدَّقًا فِى الْقَوْلِ وَ الْفِعْلِ يَا
مَوَالِيَّ هٰذَا يَوْمُكُمْ وَ هُوَ يَوْمُ الثُّلَثَآءِ وَ اَنَا
فِيْهِ ضَيْفٌ لَكُمْ وَ مُسْتَجِيْرٌ بِكُمْ
فَاَضِيْفُوْنِىْ وَ اَجِيْرُوْنِىْ بِمَنْزِلَةِ اللّٰهِ عِنْدَكُمْ
وَ اٰلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ۔



## بدھ۔ ساتویں، آٹھویں، نویں اور دسویں امامؑ کی زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا حُجَجَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا
نُوْرَ اللّٰهِ فِىْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰى اٰلِ
بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِاَبِىْ اَنْتُمْ وَ اُمِّىْ
لَقَدْ عَبَدْتُمُ اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ وَ جَاهَدْتُمْ فِى
اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى اَتٰيكُمُ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ

اللّٰهُ اَعْدَآئَكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَجْمَعِيْنَ
وَ اَنَا اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَيْكُمْ مِنْهُمْ يَا مَوْلَاىَ
يَا اَبَا اِبْرَاهِيْمَ مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ يَا مَوْلَاىَ
يَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى يَا مَوْلَاىَ يَا
اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَا مَوْلَاىَ يَا اَبَا
الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَنَا مَوْلًى لَّكُمْ
مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَ جَهْرِكُمْ مُتَضَيِّفٌ بِكُمْ
فِىْ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَ هُوَ يَوْمُ الْاَرْبَعَآءِ وَ



مُسْتَجِيْرٌ بِكُمْ فَاَضِيْفُوْنِىْ وَ اَجِيْرُوْنِىْ بِاٰلِ
بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ۔

## جمعرات – زیارتِ حضرت امام حسن عسکریؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَ خَالِصَتَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
اِمَامَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ وَارِثَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ حُجَّةَ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اٰلِ
بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ يَا مَوْلَاىَ يَا اَبَا



مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَنَا مَوْلًى لَكَ
وَلِاٰلِ بَيْتِكَ وَ هٰذَا يَوْمُكَ وَ هُوَ يَوْمُ
الْخَمِيْسِ وَ اَنَا ضَيْفُكَ فِيْهِ وَ مُسْتَجِيْرٌ بِكَ
فِيْهِ فَاَحْسِنْ ضِيَافَتِىْ وَ اِجَارَتِىْ بِحَقِّ اٰلِ
بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ۔

## جمعہ – زیارتِ حضرت امام مہدیؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِىْ اَرْضِهٖ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ فِىْ خَلْقِهٖ



اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ الَّذِىْ يَهْتَدِىْ بِهِ
الْمُهْتَدُوْنَ وَ يُفَرِّجُ بِهٖ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخَآئِفُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَلِيُّ النَّاصِحُ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا سَفِيْنَةَ النَّجَاةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
عَيْنَ الْحَيَاةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْكَ وَ عَلٰى آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ عَجَّلَ اللّٰهُ لَكَ مَا وَعَدَكَ
مِنَ النَّصْرِ وَ ظُهُوْرِ الْاَمْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

مَـوْلاَیَ اَنـا مَـوْلاَکَ عَـارِفٌ بِـاُولٰیک وَ
اُخْـرٰیکَ اَتَقَرَّبُ اِلَی اللّٰهِ تَعٰالیٰ بِک وَ بِآلِ
بَیْتِک وَ اَنْتَظِرُ ظُهُوْرَکَ وَ ظُهُوْرَ الْحَقِّ عَلیٰ
یَدَیْک وَ اَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ یُصَلِّیَ عَلیٰ مُحَمَّدٍ
وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ یَجْعَلَنِیْ مِنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ
لَکَ وَ التَّـابِعِیْـنَ وَ النَّـاصِرِیْنَ لَکَ عَلیٰ
اَعْـدَآئِک وَ الْمُسْتَشْهَدِیْنَ بَیْنَ یَدَیْک فِیْ
جُـمْـلَـةِ اَوْلِیَـآئِک یَـا مَـوْلاَیَ یَا صَاحِبَ
الـزَّمَـانِ صَـلَـوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْک وَ عَلیٰ آلِ



بَیْتِک هٰـذَا یَـوْمُ الْـجُـمُـعَـةِ وَ هُـوَ یَـوْمُک
الْـمُتَـوَقَّـعُ فِیْــهِ ظُهُـوْرُک وَ الْـفَـرَجُ فِیْــهِ
لِـلْـمُـؤْمِـنِیْنَ عَلٰی یَدَیْک وَ قَتْلُ الْکَافِرِیْنَ
بِسَیْـفِک وَ اَنَـا یَـا مَوْلاَیَ فِیْـهِ ضَیْفُک وَ
جَـارُک وَ اَنْـتَ یَا مَوْلاَیَ کَرِیْمٌ مِنْ اَوْلاَدِ
الْـکِـرَامِ وَ مَـاْمُـوْرٌ بِـالـضِّیَـافَةِ وَ الْاِجَارَةِ
فَـاَضِـفْنِیْ وَ اَجِرْنِیْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْک وَ
عَلیٰ اَهْلِ بَیْتِک الطَّاهِرِیْنَ۔



## حدیث کساء

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَـنْ جَـابِـرِ ابْـنِ عَبْدُ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیْ عَنْ
فَاطِمَةَ الزَّاهْرَاءِ عَلَیْهَا السَّلاَمُ بِنْتِ رَسُوْلِ
الـلّٰـهِ صَـلَّـی الـلّٰـهُ عَـلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ قَالَ
سَمِعْتُ فَاطِمَةَ اَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ اَبِیْ
رَسُوْلُ الـلّٰهِ فِیْ بَعْضِ الْاَیَّامِ فَقَالَ السَّلاَمُ
عَلَیْکِ یَا فَاطِمَةُ فَقُلْتُ عَلَیْک السَّلاَمُ قَالَ



اِنِّیْٓ اَجِدُ فِیْ بَدَنِیْ ضُعْفًا فَقُلْتُ لَهٗ اُعِیْذُک
بِـالـلّٰهِ یَآ اَبَتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ فَقَالَ یَا فَاطِمَةُ
اِیْتِیْـنِـیْ بِالْکِسَآءِ الْیَمَانِیْ فَغَطِّیْنِیْ بِهٖ فَاَتَیْتُهٗ
بِـهٖ وَ صِـرْتُ اَنْـظُرُ اِلَیْهِ وَ اِذَا وَجْهُهٗ یَتَلَاْلَؤُ
کَـاَنَّــهُ الْبَـدْرُ فِـیْ لَیْـلَـةِ تَمَامِـهٖ وَ کَمَالِـه
﴿صلـوات﴾ فَـمَا کَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّ اِذَا
بِـوَلَـدِیَ الْـحَسَـنِ قَدْ اَقْبَلَ وَ قَـالَ السَّلاَمُ
عَـلَیْک یَـآ اُمَّـاهُ فَقُلْتُ وَ عَلَیْک السَّلاَمُ یَا
قُـرَّةَ عَیْنِیْ وَ ثَمَرَةَ فُؤَادِیْ فَقَالَ یَا اُمَّاهُ اِنِّیْٓ

اَشُمُّ عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ
جَدِّىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ
تَحْتَ الْكِسَآءِ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَآءِ
وَ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ اَ تَاْذَنُ لِىْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ
الْكِسَآءِ فَقَالَ وَ عَلَيكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِىْ وَ
يَا صَاحِبَ حَوْضِىْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ
مَعَهٗ تَحْتَ الْكِسَآءِ ﴿صلوات﴾ فَمَا
كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّ اِذَا بِوَلَدِىَ الْحُسَيْنِ قَدْ



اَقْبَلَ وَ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَآ اُمَّاهُ فَقُلْتُ وَ
عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِىْ وَ يَا قُرَّةَ عَيْنِىْ وَ
ثَمَرَةَ فُؤَادِىْ فَقَالَ لِىْ يَآ اُمَّاهُ اِنِّىْٓ اَشُمُّ
عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّىْ
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَ اٰلِهٖ فَقُلْتُ
نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ وَ اَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَدَنٰى
الْحُسَيْنُ؏ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَ قَالَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ
اخْتَارَهُ اللّٰهُ اَتَاْذَنُ لِىْٓ اَنْ اَكُوْنَ مَعُكُمَا



تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا
وَلَدِىْ وَ يَا شَافِعَ اُمَّتِىْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ
فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ الْكِسَآءِ
﴿صلوات﴾ فَاَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ اَبُو الْحَسَنِ
عَلِىُّ بْنُ اَبِيطَالِبٍ وَ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا
بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَآ
اَبَا الْحَسَنِ وَ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ يَا
فَاطِمَةُ اِنِّىْ اَشُمُّ عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَيِّبَةً
كَاَنَّهَا رَائِحَةُ اَخِىْ وَ ابْنِ عَمِّىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ



فَقُلْتُ نَعَمْ هَا هُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ تَحْتَ
الْكِسَآءِ فَاَقْبَلَ عَلِىٌّ؏ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَ قَالَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَتَاْذَنُ لِىْ اَنْ
اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ وَ قَالَ لَهٗ وَ
عَلَيْكَ السَّلَامُ يَآ اَخِىْ يَآ وَصِيِّىْ وَ
خَلِيْفَتِىْ وَ صَاحِبَ لِوَآئِىْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ
فَدَخَلَ عَلِىٌّ تَحْتَ الْكِسَآءِ ﴿صلوات﴾
ثُمَّ اَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَ قُلْتُ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَآ اَبَتَاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَأْذَنُ لِىْ اَنْ

اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ وَ قَالَ وَ
عَلَيْكِ السَّلاَمُ يَا بِنْتِىْ وَ يَا بَضْعَتِىْ قَدْ
اَذِنْتُ لَكِ فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِسَآءِ
﴿صلوات﴾ فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيْعًا تَحْتَ
الْكِسَآءِ اَخَذَ اَبِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِطَرَفَىِ
الْكِسَآءِ وَ اَوْمَىَ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى اِلَى السَّمَآءِ وَ
قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰؤُلَآءِ اَهْلُ بَيْتِىْ وَ خَاصَّتِىْ وَ
حَآمَّتِىْ لَحْمُهُمْ لَحْمِىْ وَ دَمُهُمْ دَمِىْ
يُؤْلِمُنِىْ مَا يُؤْلِمُهُمْ وَ يَحْزُنُنِىْ مَا يَحْزُنُهُمْ



اَنَا حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَهُمْ وَ سِلْمٌ لِّمَنْ
سَالَمَهُمْ وَ عَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاهُمْ وَ مُحِبٌّ
لِّمَنْ اَحَبَّهُمْ اِنَّهُمْ مِنِّىْ وَ اَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ
صَلَوَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ
غُفْرَانَكَ وَ رِضْوَانَكَ عَلَىَّ وَ عَلَيْهِمْ وَ
اَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ طَهِّرْهُمْ تَطْهِيْراً
فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ يَا مَلاۤئِكَتِىْ وَ
يَا سُكَّانَ سَمٰوٰتِىْ اِنِّىْ مَا خَلَقْتُ سَمَآءً
مَّبْنِيَّةً وَّ لاَ اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّ لاَ قَمَرًا مُّنِيْراً وَ



لاَ شَمْسًا مُّضِيْئَةً وَّ لاَ فَلَكاً يَّدُوْرُ وَ لاَ
بَحْرًا يَّجْرِىْ وَ لاَ فُلْكاً يَّسْرِىْ اِلاَّ فِىْ
مَحَبَّةِ هٰؤُلَآءِ الْخَمْسَةِ الَّذِيْنَ هُمْ تَحْتَ
الْكِسَاءِ فَقَالَ الْاَمِيْنُ جَبْرَائِيْلُ يَا رَبِّ وَ
مَنْ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ عَزَّ وَ جَلَّ هُمْ
اَهْلُ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَ مَعْدِنُ الرِّسَالَةِ هُمْ
فَاطِمَةُ وَ اَبُوْهَا وَ بَعْلُهَا وَ بَنُوْهَا
﴿صلوات﴾ فَقَالَ جَبْرَآئِيْلُ يَا رَبِّ اَتَأْذَنُ
لِىْٓ اَنْ اَهْبِطَ اِلَى الْاَرْضِ لِاَكُوْنَ مَعَهُمْ



سَادِسًا فَقَالَ اللّٰهُ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَهَبَطَ
الْاَمِيْنُ جَبْرَائِيْلُ وَ قَالَ السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْعَلِىُّ الْاَعْلٰى يُقْرِئُكَ السَّلاَمُ
وَ يَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَالْاِكْرَامِ وَ يَقُوْلُ لَكَ
وَ عِزَّتِىْ وَ جَلاَلِىْ اِنِّىْ مَا خَلَقْتُ سَمَاءً
مَّبْنِيَّةً وَّ لاَ اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّ لاَ قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّ
لاَ شَمْسًا مُّضِيْئَةً وَّ لاَ فَلَكًا يَّدُوْرُ وَ لاَ
بَحْراً يَّجْرِىْ وَ لاَ فُلْكًا يَّسْرِىْ اِلَّا
لِاَجْلِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ وَ قَدْ اَذِنَ لِىْ اَنْ

اَدۡخُلَ مَعَکُمۡ فَهَلۡ تَاۡذَنۡ لِیۡ یَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ
فَقَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ وَعَلَیۡكَ السَّلَامُ یَآ اَمِیۡنَ
وَحۡیِ اللّٰهِ اِنَّهٗ نَعَمۡ قَدۡ اَذِنۡتُ لَكَ فَدَخَلَ
جَبۡرَآئِیۡلُ مَعَنَا تَحۡتَ الۡكِسَآءِ
﴿صلوات﴾ فَقَالَ لِاَبِیۡ اِنَّ اللّٰهَ قَدۡ اَوۡحیٰٓ
اِلَیۡکُمۡ یَقُوۡلُ اِنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰهُ لِیُذۡهِبَ عَنۡکُمُ
الرِّجۡسَ اَهۡلَ الۡبَیۡتِ وَ یُطَهِّرَکُمۡ تَطۡهِیۡراً
فَقَالَ عَلِیٌّ لِاَبِیۡ یَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ اَخۡبِرۡنِیۡ مَا
لِجُلُوۡسِنَا هٰذَا تَحۡتَ الۡكِسَآءِ مِنَ الۡفَضۡلِ



عِنۡدَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِیُّ وَ الَّذِیۡ بَعَثَنِیۡ بِالۡحَقِّ
نَبِیًّا وَّاصۡطَفَانِیۡ بِالرِّسَالَةِ نَجِیًّا مَّا ذُکِرَ
خَبَرُنَا هٰذَا فِیۡ مَحۡفِلٍ مِّنۡ مَحَافِلِ اَهۡلِ
الۡاَرۡضِ وَ فِیۡهِ جَمۡعٌ مِّنۡ شِیۡعَتِنَا وَ مُحِبِّیۡنَا
اِلاَّ وَ نَزَلَتۡ عَلَیۡهِمُ الرَّحۡمَةُ وَحَفَّتۡ بِهِمُ
الۡمَلَآئِکَةُ وَاسۡتَغۡفَرَتۡ لَهُمۡ اِلٰی اَنۡ یَّتَفَرَّقُوۡا
فَقَالَ عَلِیٌّ اِذاً وَّ اللّٰهِ فُزۡنَا وَ فَازَ شِیۡعَتُنَا وَ
رَبِّ الۡكَعۡبَةِ فَقَالَ النَّبِیُّ ثَانِیًا یَا عَلِیُّ وَ
الَّذِیۡ بَعَثَنِیۡ بِالۡحَقِّ نَبِیًّا وَّاصۡطَفَانِیۡ



بِالرِّسَالَةِ نَجِیًّا مَّا ذُکِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِیۡ
مَحۡفِلٍ مِّنۡ مَحَافِلِ اَهۡلِ الۡاَرۡضِ وَ فِیۡهِ
جَمۡعٌ مِّنۡ شِیۡعَتِنَا وَ مُحِبِّیۡنَا وَ فِیۡهِمۡ مَهۡمُوۡمٌ
اِلاَّ وَ فَرَّجَ اللّٰهُ هَمَّهٗ وَ لَا مَغۡمُوۡمٌ اِلاَّ وَ
کَشَفَ اللّٰهُ غَمَّهٗ وَ لَا طَالِبُ حَاجَةٍ اِلاَّ وَ
قَضَی اللّٰهُ حَاجَتَهٗ فَقَالَ عَلِیٌّ اِذًا وَّ اللّٰهِ فُزۡنَا
وَ سُعِدۡنَا وَ کَذٰلِكَ شِیۡعَتُنَا فَازُوۡ وَ سُعِدُوۡا
فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَةِ وَ رَبِّ الۡكَعۡبَةِ۔



# مستحب نمازیں

## نمازشب (تہجد)

### نمازشب کا طریقہ:

پہلے آٹھ رکعت نماز نافلہ شب کی نیت سے پڑھے۔ جی کی پہلی دو رکعتوں کی پہلی رکعت میں بعد سورہ حمد ایک دفعہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں بعد سورہ حمد ایک دفعہ سورہ کافرون پڑھے۔

باقی چھ رکعت میں جو چاہیں وہ چھوٹا سورہ پڑھیں جب آٹھ رکعت نافلہ سے فارغ ہو جائیں تو تسبیح جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھیں اس کے بعد دو رکعت نماز شفع بجالائیں پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۃ توحید ایک مرتبہ پڑھیں اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ فلق پڑھیں۔

نماز شفع کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اِلٰهِیْ تَعَرَّضَ لَكَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَ قَصَدَكَ الْقَاصِدُوْنَ وَ اَمَّلَ فَضْلَكَ وَ مَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ وَ لَكَ فِیْ



هٰذَا اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَ جَوَآئِزُ وَ عَطَایَا وَ مَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰی مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَ تَمْنَعُهَا مَنْ لَّمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَایَةُ مِنْكَ وَ هَا اَنَاذَا عُبَیْدُكَ الْفَقِیْرُ اِلَیْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَ مَعْرُوْفَكَ فَاِنْ كُنْتَ یَا مَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ عَلَیْهِ بِعَآئِدَةٍ مِّنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ الْخَیِّرِیْنَ الْفَاضِلِیْنَ



وَجُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِكَ وَ مَعْرُوْفِكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِیْمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَآ اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔

یہ پڑھنے کے بعد ایک رکعت نماز وتر پڑھے جس میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد ایک مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور ایک مرتبہ سورہ قل



اعوذ برب الناس پڑھے پھر ہاتھ اٹھا کر یہ دعا قنوت میں پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَ مَا فِیْهِنَّ وَ مَا بَیْنَهُنَّ وَ مَا فَوْقَهُنَّ وَ مَا تَحْتَهُنَّ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَ سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ یَا

اللّٰهُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَ هُوَ السَّمِیْعُ
الْبَصِیْرُ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ۔

اس کے بعد ستّر (۷۰) مرتبہ یا سو (۱۰۰) مرتبہ استغفار پڑھو۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

اس کے بعد سات (۷) مرتبہ یہ پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ بِجَمِیْعِ ظُلْمِیْ وَ جُرْمِیْ وَ اِسْرَافِیْ
عَلٰی نَفْسِیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔



پھر سات (۷) مرتبہ یہ کہے۔

هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ۔

اس کے بعد ۳۰۰ مرتبہ یہ کہے اَلْعَفْوَ

پھر اس کے بعد یہ کہے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ اِنَّكَ
اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔ اس کے بعد ۴۰ زندہ یا
مردہ مومنین کا نام لیکر دعا کرے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِهٰذَا ..................



## دعائے حزین (بعد نماز شب)

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اُنَاجِیْكَ یَا مَوْجُوْدُ فِیْ كُلِّ مَكَانٍ لَعَلَّكَ
تَسْمَعُ نِدَآئِیْ فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِیْ وَ قَلَّ
حَیَآئِیْ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَیَّ الْاَهْوَالِ
اَتَذَكَّرُ وَ اَیَّهَا اَنْسٰی وَ لَوْ لَمْ یَكُنْ اِلَّا
الْمَوْتَ لَكَفٰی كَیْفَ وَمَا بَعْدَ الْمَوْتِ
اَعْظَمُ وَ اَدْهٰی مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ حَتّٰی مَتٰی



اَقُوْلُ لَكَ الْعُتْبٰی مَرَّةً بَعْدَ اُخْرٰی ثُمَّ لَا
تَجِدُ عِنْدِیْ صِدْقًا وَ لَا وَفَآءً فَیَاغَوْثَاهُ ثُمَّ
وَا غَوْثَاهُ بِكَ یَا اَللّٰهُ مِنْ هَوًی قَدْ غَلَبَنِیْ وَ
مِنْ عَدُوٍّ قَدِ اسْتَكْلَبَ عَلَیَّ وَ مِنْ دُنْیَا قَدْ
تَزَیَّنَتْ لِیْ وَ مِنْ نَفْسٍ اَمَّارَةٍ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا
رَحِمَ رَبِّیْ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اِنْ كُنْتَ
رَحِمْتَ مِثْلِیْ فَارْحَمْنِیْ وَ اِنْ كُنْتَ قَبِلْتَ
مِثْلِیْ فَاقْبَلْنِیْ یَا قَبِلَ السَّحَرَةِ اِقْبَلْنِیْ یَا مَنْ
لَمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُ مِنْهُ الْحُسْنٰی یَا مَنْ یُغَذِّیْنِیْ

بِالنِّعَمِ صَبَاحًا وَ مَسَآءً اِرْحَمْنِیْ یَوْمَ اٰتِیْكَ فَرْدًا شَاخِصًا اِلَیْكَ بَصَرِیْ مُقَلَّدًا عَمَلِیْ قَدْ تَبَرَّءَ جَمِیْعُ الْخَلْقِ مِنِّیْ نَعَمْ وَ اَبِیْ وَ اُمِّیْ وَ مَنْ كَانَ لَهٗ كَدِّیْ وَ سَعْیِیْ فَاِنْ لَمْ تَرْحَمْنِیْ فَمَنْ یَرْحَمُنِیْ وَ مَنْ یُوْنِسُ فِی الْقَبْرِ وَحْشَتِیْ وَ مَنْ یُنْطِقُ لِسَانِیْ اِذَا خَلَوْتُ بِعَمَلِیْ وَ سَائَلْتَنِیْ عَمَّا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ فَاِنْ قُلْتُ نَعَمْ فَاَیْنَ الْمَهْرَبُ مِنْ عَدْلِكَ وَ اِنْ قُلْتُ لَمْ اَفْعَلْ قُلْتَ اَلَمْ اَكُنِ



الشَّاهِدَ عَلَیْكَ فَعَفْوُكَ عَفْوُكَ یَا مَوْلَایَ قَبْلَ سَرَابِیْلِ الْقَطِرَانِ عَفْوُكَ عَفْوُكَ یَا مَوْلَایَ قَبْلَ جَهَنَّمَ وَ النِّیْرَانِ عَفْوُكَ عَفْوُكَ یَا مَوْلَایَ قَبْلَ اَنْ تُغَلَّ الْاَیْدِیْ اِلَی الْاَعْنَاقِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔



## نماز جعفر طیار علیہ السلام

اس نماز کو اکسیر اعظم اور کبریت احمر سے تعبیر کیا گیا ہے اور انتہائی معتبر اسناد کے ساتھ اس کے بے شمار فضائل وارد ہوئے ہیں جن میں بڑے بڑے گناہوں کی بخشش بھی شامل ہے۔ اس کا بہترین وقت روز جمعہ کا آغاز ہے۔ یہ چار رکعت نماز ہے دو تشہد و سلام کے ساتھ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد اذا زلزلت الارض، دوسری رکعت میں سورۂ والعادیات، تیسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ اذا جآء نصر اللہ اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد قل ہو اللہ۔ اور ہر رکعت میں قرائت کے بعد پندرہ مرتبہ



سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ۔

اس کے بعد رکوع میں، رکوع سے سر اٹھانے کے بعد پہلے سجدہ میں، دونوں سجدوں کے درمیان، دوسرے سجدہ میں، دوسرے سجدہ کے بعد دس دس مرتبہ یہی تسبیحات پڑھے جس کا مجموعہ ہر رکعت میں ۷۵ رمرتبہ ہوگا۔ شیخ کلینیؒ نے ابوسعید مدائنی سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کیا تمہیں ایسی چیز تعلیم نہ دوں جس کو تم نماز جعفر طیار میں پڑھا کرو تو میں نے عرض کی کہ بیشک۔ فرمایا جب چوتھی رکعت کے آخری سجدہ میں جاؤ تو تسبیحات اربعہ کے بعد یہ دعا پڑھو۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

سُبۡحَانَ مَنۡ لَبِسَ الۡعِزَّ وَ الۡوَقَارَ سُبۡحَانَ مَنۡ تَعَطَّفَ بِالۡمَجۡدِ وَ تَكَرَّمَ بِهٖ سُبۡحَانَ مَنۡ لاَّ يَنۡبَغِیۡ التَّسۡبِيۡحَ اِلاَّ لَهٗ سُبۡحَانَ مَنۡ اَحۡصٰی كُلَّ شَیۡءٍ عِلۡمُهٗ سُبۡحَانَ ذِی الۡقُدۡرَةِ وَ الۡكَرَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِمَعَاقِدِ مِنۡ عَرۡشِكَ وَ مُنۡتَهَی الرَّحۡمَةِ مِنۡ كِتَابِكَ وَ اسۡمِكَ الۡاَعۡظَمِ وَ كَلِمَاتِكَ التَّآمَّةِ الَّتِیۡ



تَمَّتۡ صِدۡقًا وَ عَدۡلاً صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَهۡلِ بَيۡتِهٖ وَ افۡعَلۡ بِیۡ كَذَا وَ كَذَا۔

*اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔*

*شیخ اور سیدؒ نے مفضل بن عمر سے روایت کی ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ نے نماز جعفر طیار تمام کرنے کے بعد ہاتھوں کو بلند کیا اور اس طرح دعا پڑھی* يَا رَبِّ يَا رَبِّ *ایک سانس کے برابر* يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ *ایک سانس برابر* رَبِّ رَبِّ *ایک سانس کے برابر* يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ *ایک سانس کے برابر*



يَا حَیُّ يَا حَیُّ *ایک سانس کے برابر* يَا رَحِيۡمُ يَا رَحِيۡمُ *ایک سانس کے برابر۔* يَا رَحۡمٰنُ يَا رَحۡمٰنُ *سات مرتبہ* يَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ *سات مرتبہ*

*اس کے بعد آپ نے یہ دعا پڑھی۔*

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَفۡتَتِحُ الۡقَوۡلَ بِحَمۡدِكَ وَ اَنۡطِقُ بِالثَّنَآءِ عَلَيۡكَ وَ اُمَجِّدُكَ وَ لاَ غَايَةَ لِمَدۡحِكَ وَ اُثۡنِیۡ عَلَيۡكَ وَ مَنۡ يَبۡلُغُ غَايَةَ ثَنَآئِكَ وَ اَمَدَ مَجۡدِكَ وَ اَنّٰی لِخَلِيۡقَتِكَ كُنۡهُ



مَعۡرِفَةِ مَجۡدِكَ وَ اَیَّ زَمَنٍ لَمۡ تَكُنۡ مَمۡدُوۡحًا بِفَضۡلِكَ مَوۡصُوۡفًا بِمَجۡدِكَ عَوَّادًا عَلَی الۡمُذۡنِبِيۡنَ بِحِلۡمِكَ تَخَلَّفَ سُكَّانُ اَرۡضِكَ عَنۡ طَاعَتِكَ فَكُنۡتَ عَلَيۡهِمۡ عَطُوۡفًا بِجُوۡدِكَ جَوَادًا بِفَضۡلِكَ عَوَّادًا بِكَرَمِكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اَنۡتَ الۡمَنَّانُ ذُوۡ الۡجَلاَلِ وَ الۡاِكۡرَامِ۔

*اس کے بعد حضرت نے فرمایا کہ اے مفضل جب بھی کوئی حاجت درپیش ہو تو نماز جعفر طیار ادا کرکے اس*

دعا کو پڑھو اور پروردگار سے حاجت طلب کرو۔ انشاءاللہ حاجت پوری ہو جائے گی۔

## نماز مغفرت والدین

والدین کے انتقال کے بعد کسی بھی وقت نماز ہدیہ والدین پڑھے۔

یہ دو رکعت نماز ہے جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار اور دوسرے سورہ کی جگہ پر دس مرتبہ نیچے کی آیت پڑھے۔



رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۔

اور دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار اور دوسرے سورہ کی جلہ پر نیچے کی آیت دس مرتبہ پڑھے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ۔

بعد سلام دس بار کہے۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا۔



## نماز غفیلہ

**وقت:**

یہ نماز مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے

**نیت:**

نماز غفیلہ پڑھتا ہوں دو رکعت سنت قربۃً الی اللہ

**طریقہ:**

پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد یہ دعا پڑھے



وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمَاتِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ۔

(سورہ انبیا ۲۱ء آیت ۸۷)

دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد یہ دعا پڑھے۔

وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ، وَ یَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ، وَ مَا تَسْقُطُ مِنْ

وَّرَقَةٍ اِلاَّ يَعۡلَمُهَا وَ لَا حَبَّةٍ فِیۡ ظُلُمَاتِ
الۡاَرۡضِ وَ لَا رَطۡبٍ وَّ لَا يَابِسٍ اِلاَّ فِیۡ
كِتَابٍ مُّبِيۡنٍ۔

(سورہ انعام ۶ آیت ۵۹)

اس کے بعد قنوت میں یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِمَفَاتِحِ الۡغَيۡبِ الَّتِیۡ لَا
يَعۡلَمُهَا اِلاَّ اَنۡتَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّآلِ مُحَمَّدٍ اَنۡ تَفۡعَلَ بِیۡ......



اپنی حاجت بیان کرے، پھر کہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ وَلِیُّ نِعۡمَتِیۡ وَ الۡقَادِرُ عَلٰی
طَلِبَتِیۡ تَعۡلَمُ حَاجَتِیۡ فَاَسۡئَلُكَ بِحَقِّ
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيۡهِ وَ عَلَيۡهِمُ السَّلَامُ
لَمَّا قَضَيۡتَهَا لِیۡ......

اپنی حاجت طلب کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ عِلۡمًا وَاسِعًا وَ عَمَلاً
صَالِحًا وَ رِزۡقًا حَلاَلًا طَيِّبًا طَاهِرًا اَللّٰهُمَّ
اَنۡتَ وَلِیُّ نِعۡمَتِیۡ وَ الۡقَادِرُ عَلٰی طَلِبَتِیۡ



تَعۡلَمُ حَاجَتِیۡ وَ اَسۡئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ
مُحَمَّدٍ اَنۡ تُصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ
مُحَمَّدٍ۔

## نماز وحشت قبر

میّت پر قبر کی پہلی شب بہت سخت اور وحشت ناک ہوتی ہے۔ جس میں کسی کے لئے دو رکعت نماز ہدیۂ میّت اور دو رکعت نماز وحشت پڑھنی چاہیئے۔ جس کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔



پہلی رکعت میں سورہ حمد اور ایک بار آیت الکرسی دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ۱۰ مرتبہ سورہ انّا انزلناہ پڑھے۔ پھر سلام پڑھ لینے کے بعد یہ کلمات پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَابۡعَثۡ ثَوَابَهَا اِلٰی قَبۡرِ فُلاَنۡ بن فلان

فلان بن فلان کی جگہ میت کا نام لے۔

# استغاثہ برائے امام زمانؑ

سید علی خاں نے کلم طیب میں فرمایا ہے کہ یہ امام زمانہ کی بارگاہ میں استغاثہ ہے۔

دو رکعت نماز حمد اور کسی سورہ کے ساتھ پڑھنے کے بعد روبقبلہ زیر آسمان یہ استغاثہ اس طرح پڑھے۔

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ**

سَلاَمُ اللّٰهِ الْكَامِلُ التَّامُّ الشَّامِلُ الْعَامُّ وَ
صَلَوَاتُهُ الدَّآئِمَةُ وَ بَرَكَاتُهُ الْقَآئِمَةُ



التَّآمَّةُ عَلٰى حُجَّةِ اللّٰهِ وَ وَلِيِّهٖ فِىْ اَرْضِهٖ
وَ بِلاَدِهٖ وَ خَلِيْفَتِهٖ عَلٰى خَلْقِهٖ وَ عِبَادِهٖ وَ
سُلاَلَةِ النُّبُوَّةِ وَ بَقِيَّةِ الْعِتْرَةِ وَ الصَّفْوَةِ
صَاحِبِ الزَّمَانِ وَ مُظْهِرِ الْاِيْمَانِ وَ
مُلَقِّنِ اَحْكَامِ الْقُرْآنِ وَ مُطَهِّرِ الْاَرْضِ وَ
نَاشِرِ الْعَدْلِ فِىْ الطُّوْلِ وَ الْعَرْضِ وَ
الْحُجَّةِ الْقَآئِمِ الْمَهْدِيِّ الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ
الْمَرْضِيِّ وَ ابْنِ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ
الْوَصِيِّ بْنِ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ الْهَادِى



الْمَعْصُوْمِ ابْنِ الْاَئِمَّةِ الْهُدَاةِ
الْمَعْصُوْمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مُعِزَّ
الْمُؤْمِنِيْنَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ
يَا مُذِلَّ الْكَافِرِيْنَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ الظَّالِمِيْنَ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَوْلاَىَ يَا صَاحِبَ
الزَّمَانِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ
سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ



الْاَئِمَّةِ الْحُجَجِ الْمَعْصُوْمِيْنَ وَ الْاِمَامِ
عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا
مَوْلاَىَ سَلاَمَ مُخْلِصٍ لَكَ فِى الْوِلاَيَةِ
اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْمَهْدِيُّ قَوْلاً وَ فِعْلاً
وَ اَنْتَ الَّذِىْ تَمْلَاُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَّ
عَدْلاً بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَ جَوْرًا
فَعَجَّلَ اللّٰهُ فَرَجَكَ وَ سَهَّلَ مَخْرَجَكَ وَ
قَرَّبَ زَمَانَكَ وَ كَثَّرَ اَنْصَارَكَ وَ اَعْوَانَكَ
وَ اَنْجَزَ لَكَ مَا وَ عَدَكَ فَهُوَ اَصْدَقُ

الْقَآئِلِيْنَ وَ نُرِيْدُ اَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ
اسْتُضْعِفُوْا فِى الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً
وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِيْنَ يَا مَوْلَاىَ يَا
صَاحِبَ الزَّمَانِ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
حَاجَتِىْ كَذَا وَ كَذَا

یہ کہہ کر اپنی حاجتیں بیان کرے۔

فَاشْفَعْ لِىْ فِىْ نَجَاحِهَا فَقَدْ تَوَجَّهْتُ
اِلَيْكَ بِحَاجَتِىْ لِعِلْمِىْ اَنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ
شَفَاعَةً مَّقْبُوْلَةً وَّ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا فَبِحَقِّ



مَنِ اخْتَصَّكُمْ بِاَمْرِهٖ وَ ارْتَضَاكُمْ لِسِرِّهٖ وَ
بِالشَّانِ الَّذِىْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهٗ
سَلِ اللّٰهَ تَعَالٰى فِىْ نُجْحِ طَلِبَتِىْ وَ اِجَابَةِ
دَعْوَتِىْ وَ كَشْفِ كُرْبَتِىْ۔

اس کے بعد جو بھی چاہے حاجت طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی۔

مفاتیح الجنان کے مؤلف کا کہنا ہے کہ بہتر ہے کہ اس استغاثہ کی نماز میں پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد انّا فتحنا پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ اذا جآء نصر اللہ۔



# نماز حضرت رسول اللہؐ

سید بن طاؤسؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام رضاؑ نے نقل کیا ہے کہ آپؑ سے نماز جعفر طیار کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپؑ نے فرمایا کہ نماز رسول اکرمؐ سے کیوں غافل ہو؟ شاید وہ نماز جعفر طیار سے الگ کوئی نماز ہو؟

علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ نماز مشہور نمازوں میں ہے جس کو تمام لوگوں نے اپنی روایت میں نقل کیا ہے اور بعض لوگوں نے اس کو بھی روزِ جمعہ کی نمازوں میں شمار کیا ہے اگر چہ روایت میں جمعہ کی خصوصیت کا ذکر نہیں ہے۔ ظاہر ہے کہ اسے باقی ایامِ ہفتہ میں بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔



| | |
|---|---|
| تعداد | دو رکعت |
| وقت | روز جمعہ |

## طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار

رکوع میں سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار

رکوع کے بعد کھڑے ہو کر سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار

سجدہ میں کر سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر کرسورہ اِنَّا اَنۡزَلۡنَاہُ پندرہ بار

دوسرے سجدہ میں کرسورہ اِنَّا اَنۡزَلۡنَاہُ پندرہ بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر کرسورہ اِنَّا اَنۡزَلۡنَاہُ پندرہ بار

اسی طرح دوسری رکعت بھی ادا ہوگی اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

**بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم**

لَا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِيۡنَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ اِلٰهًا وَاحِدًا وَ نَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ لاَ نَعۡبُدُ اِلاَّ اِيَّاهُ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ



الدِّيۡنَ وَ لَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحۡدَهٗ وَحۡدَهٗ وَحۡدَهٗ اَنۡجَزَ وَعۡدَهٗ وَ نَصَرَ عَبۡدَهٗ وَ اَعَزَّ جُنۡدَهٗ وَ هَزَمَ الۡاَحۡزَابَ وَحۡدَهٗ فَلَهُ الۡمُلۡكُ وَ لَهُ الۡحَمۡدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَنۡ فِيۡهِنَّ فَلَكَ الۡحَمۡدُ وَ اَنۡتَ قَيَّامُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَنۡ فِيۡهِنَّ فَلَكَ الۡحَمۡدُ وَ اَنۡتَ الۡحَقُّ وَ وَعۡدُكَ الۡحَقُّ وَ قَوۡلُكَ حَقٌّ وَ اِنۡجَازُكَ حَقٌّ وَ الۡجَنَّةُ حَقٌّ وَ



النَّارُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسۡلَمۡتُ وَ بِكَ اٰمَنۡتُ وَ عَلَيۡكَ تَوَكَّلۡتُ وَ بِكَ خَاصَمۡتُ وَ اِلَيۡكَ حَاكَمۡتُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اغۡفِرۡ لِىۡ مَا قَدَّمۡتُ وَ اَخَّرۡتُ وَ اَسۡرَرۡتُ وَ اَعۡلَنۡتُ اَنۡتَ اِلٰهِىۡ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ اَنۡتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اغۡفِرۡ لِىۡ وَ ارۡحَمۡنِىۡ وَ تُبۡ عَلَىَّ اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ۔



**فضیلت:**

خدا گناہوں کو بخش دیتا ہے اور حاجتوں کو مستجاب فرماتا ہے۔

## نماز حضرت علی علیہ السلام

تعداد چار رکعت

وقت شب جمعہ اور روز جمعہ

**طریقہ:**

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قل ہو اللہ، پچاس بار۔ نماز کے بعد اس دعا کو پڑھے۔

## بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سُبۡحَانَ مَنۡ لاَّ تَبِيۡدُ مَعَالِمُهٗ سُبۡحَانَ مَنۡ لاَ تَنۡقُصُ خَزَآئِنُهٗ سُبۡحَانَ مَنۡ لاَّ اضۡمِحۡلاَلَ لِفَخۡرِهٖ سُبۡحَانَ مَنۡ لاَّ يَنۡفَدُ مَا عِنۡدَهٗ سُبۡحَانَ مَنۡ لاَّ انۡقِطَاعَ لِمُدَّتِهٖ سُبۡحَانَ مَنۡ لاَّ يُشَارِكُ اَحَداً فِی اَمۡرِهٖ سُبۡحَانَ مَنۡ لاَّ اِلٰهَ غَيۡرُهٗ۔

اپنی حاجت طلب کرے پھر اس دعا کو پڑھے۔



## بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يَا مَنۡ عَفَا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَ لَمۡ يُجَازِ بِهَا اِرۡحَمۡ عَبۡدَكَ يَا اَللّٰهُ نَفۡسِیۡ نَفۡسِیۡ اَنَا عَبۡدُكَ يَا سَيِّدَاهُ اَنَا عَبۡدُكَ بَيۡنَ يَدَيۡكَ يَا رَبَّاهُ اِلٰهِی بِكَيۡنُوۡنَتِكَ يَا اَمَلاَهُ يَا رَحۡمَانَاهُ يَا غِيَاثَاهُ عَبۡدُكَ لاَ حِيۡلَةَ لَهٗ يَا مُنۡتَهٰی رَغۡبَتَاهُ يَا مُجۡرِیَ الدَّمِ فِیۡ عُرُوۡقِیۡ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَالِكَاهُ اَيَا هُوَ اَيَا هُوَ يَارَبَّاهُ عَبۡدُكَ عَبۡدُكَ لاَ حِيۡلَةَ لِیۡ وَ لاَ غِنٰی بِیۡ



عَنۡ نَفۡسِیۡ وَ لاَ اَسۡتَطِيۡعُ لَهَا ضَرًّا وَ لاَ نَفۡعاً اَجِدُ مَنۡ اُصَانِعُهٗ تَقَطَّعَتۡ اَسۡبَابُ الۡخَدَايِعِ عَنِّیۡ وَ اضۡمَحَلَّ كُلَّ مَظۡنُوۡنٍ عَنِّیۡ اَفۡرَدَنِیۡ الدَّهۡرُ اِلَيۡكَ فَقُمۡتُ بَيۡنَ يَدَيۡكَ هٰذَا الۡمَقَامَ يَا اِلٰهِیۡ بِعِلۡمِكَ كَانَ هٰذَا كُلُّهٗ فَكَيۡفَ اَنۡتَ صَانِعٌ بِیۡ وَ لَيۡتَ شِعۡرِیۡ كَيۡفَ تَقُوۡلُ لِدُعَآئِیۡ اَتَقُوۡلُ نَعَمۡ اَمۡ تَقُوۡلُ لاَ فَاِنۡ قُلۡتَ لاَ فَيَا وَيۡلِیۡ يَا وَيۡلِیۡ يَا وَيۡلِیۡ يَا عَوۡلِیۡ يَا عَوۡلِیۡ يَا عَوۡلِیۡ يَا شِقۡوَتِیۡ يَا شِقۡوَتِیۡ يَا



شِقۡوَتِیۡ يَا ذُلِّیۡ يَا ذُلِّیۡ يَا ذُلِّیۡ اِلٰی مَنۡ وَ مِمَّنۡ اَوۡ عِنۡدَ مَنۡ اَوۡ كَيۡفَ اَوۡ مَا ذَا اَوۡ اِلٰی اَیِّ شَیۡءٍ اَلۡجَاُ وَ مَنۡ اَرۡجُوۡ وَ مَنۡ يَجُوۡدُ عَلَیَّ بِفَضۡلِهٖ حِيۡنَ تَرۡفُضُنِیۡ يَا وَاسِعَ الۡمَغۡفِرَةِ وَ اِنۡ قُلۡتَ نَعَمۡ كَمَا هُوَ الظَّنُّ بِكَ وَ الرَّجَآءُ لَكَ فَطُوۡبٰی لِیۡ اَنَا السَّعِيۡدُ وَ اَنَا الۡمَسۡعُوۡدُ فَطُوۡبٰی لِیۡ وَ اَنَا الۡمَرۡحُوۡمُ يَا مُتَرَحِّمُ يَا مُتَرَئِّفُ يَا مُتَعَطِّفُ يَا مُتَجَبِّرُ يَا مُتَمَلِّكُ يَا مُقۡسِطُ لاَ عَمَلَ لِیۡ اَبۡلُغُ بِهٖ

نَجَاحَ حَاجَتِیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ
جَعَلْتَهٗ فِیْ مَكْنُوْنِ غَیْبِكَ وَ اسْتَقَرَّ عِنْدَكَ
فَلاَ یَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰی شَیْءٍ سِوَاكَ اَسْئَلُكَ
بِهٖ، وَ بِكَ وَ بِهٖ فَاِنَّهٗ اَجَلُّ وَ اَشْرَفُ
اَسْمَآئِكَ لاَ شَیْءَ لِیْ غَیْرُ هٰذَا وَ لاَ اَحَدَ
اَعْوَدُ عَلَیَّ مِنْكَ یَا كَیْنُوْنُ یَا مُكَوِّنُ یَا مَنْ
عَرَّفَنِیْ نَفْسَهٗ یَا مَنْ اَمَرَنِیْ بِطَاعَتِهٖ یَا مَنْ
نَهَانِیْ عَنْ مَعْصِیَّتِهٖ وَ یَا مَدْعُوُّ یَا مَسْئُوْلُ
یَا مَطْلُوْبًا اِلَیْهِ رَفَضْتُ وَصِیَّتَكَ الَّتِیْ



اَوْصَیْتَنِیْ وَ لَمْ اُطِعْكَ وَ لَوْ اَطَعْتُكَ فِیْمَا
اَمَرْتَنِیْ لَكَفَیْتَنِیْ مَا قُمْتُ اِلَیْكَ فِیْهِ وَ اَنَا
مَعَ مَعْصِیَتِیْ لَكَ رَاجٍ فَلاَ تَحُلْ بَیْنِیْ وَ
بَیْنَ مَا رَجَوْتُ یَا مُتَرَحِّمًا لِیْ اَعِذْنِیْ مِنْ
بَیْنِ یَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ مِنْ
تَحْتِیْ وَ مِنْ كُلِّ جِهَاتِ الْاِحَاطَةِ بِیْ
اَللّٰهُمَّ بِمُحَمَّدٍ سَیِّدِیْ وَ بِعَلِیٍّ وَلِیِّیْ وَ
بِالْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِیْنَ عَلَیْهِمُ السَّلاَمُ اجْعَلْ
عَلَیْنَا صَلَوَاتِكَ وَ رَاْفَتَكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ



اَوْسِعْ عَلَیْنَا مِنْ رِزْقِكَ وَ اقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ
وَ جَمِیْعَ حَوَآئِجِنَا یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

## فضیلت:

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خدا اس نماز کے پڑھنے والے کے گناہ معاف کردیتا ہے اور اس کا نامہ اعمال اس قدر صاف ستھرا ہوجاتا ہے گویا اسی دن اس کی ولادت ہوئی ہے۔ نماز گذار کا گناہ باقی نہیں



رہتا۔ مرحوم شیخ عباس قمیؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی نے اس نماز کو جمعہ یا شب جمعہ ادا کیا اور نماز کے بعد کہا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْعَرَبِیِّ وَ اٰلِهٖ۔

تو اسے بارہ بار قرآن ختم کرنے کا ثواب عطا ہوگا۔

مرحوم سید ابن طاؤسؒ نے جمال الاسبوع میں مزید فرمایا ہے کہ اس نماز کا پڑھنے والا اسکرات موت، قیامت کی بھوک، پیاس، ابلیس کے شر سے بچا رہے گا اور جس دن نماز پڑھی ہے اگر اسی شب و روز میں مرگیا تو درجہ شہادت پر فائز

ہوگا اس کے نماز و روزے مقبول ہونگے اور قبض روح کے بعد رضوان کو اس کی روح حوالے کی جائے گی۔

(شرح الصلوٰۃ اردکانی ص ۱۵۹)

## نماز فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

| | |
|---|---|
| تعداد | دو رکعت |
| وقت | روز جمعہ افضل ہے۔ |

**طریقہ:**

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر سو بار اور دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سو بار اور



نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

**بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**

سُبْحَانَ ذِیْ الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ سُبْحَانَ ذِیْ الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ ذِیْ الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْبَهْجَةَ وَ الْجَمَالَ سُبْحَانَ مَنْ تَرَدّٰی بِالنُّوْرِ وَ الْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ یَرٰی اَثَرَ النَّمْلِ فِی الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ یَرٰی وَقْعَ الطَّیْرِ فِیْ



الْهَوَآءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا لَا هٰكَذَا غَیْرُهٗ۔

تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے بعد سو بار صلوٰۃ پڑھے۔

صلوٰۃ کے بعد آستین اور زانو سے کپڑا اٹھا کر سجدہ میں جائے اور حالت سجدہ میں خدا سے دعا مانگے پھر اس دعا کو پڑھے۔



**بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**

یَا مَنْ لَیْسَ غَیْرَهٗ رَبٌّ یُدْعٰی یَا مَنْ لَیْسَ فَوْقَهٗ اِلٰهٌ یُخْشٰی یَا مَنْ لَیْسَ دُوْنَهٗ مَلِكٌ یُتَّقٰی یَا مَنْ لَیْسَ لَهٗ وَزِیْرٌ یُؤْتٰی یَا مَنْ لَیْسَ لَهٗ حَاجِبٌ یُرْشٰی یَا مَنْ لَیْسَ لَهٗ بَوَّابٌ یُغْشٰی یَا مَنْ لَا یَزْدَادُ عَلٰی كَثْرَةِ السُّؤَالِ اِلَّا كَرَمًا وَ جُوْدًا وَ عَلٰی كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ اِلَّا عَفْوًا وَ صَفْحًا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِیْ۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

**فضیلت:**

روایت بتاتی ہے کہ اس نماز کو جناب جبرئیل امینؑ نے فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا تک پہنچایا تھا۔

## نماز حضرت امام حسنؑ

| | |
|---|---|
| تعداد | چار رکعت |
| وقت | روز جمعہ افضل ہے۔ |



**طریقہ:**

دو-دو رکعت کر کے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید پچیس بار، نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

### بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَتَقَرَّبُ اِلَيۡكَ بِجُوۡدِكَ وَ كَرَمِكَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَيۡكَ بِمُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَ رَسُوۡلِكَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَيۡكَ بِمَلٰٓئِكَتِكَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ وَ اَنۡبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ اَنۡ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَ رَسُوۡلِكَ وَ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنۡ



تُقِيۡلَنِىۡ عَثۡرَتِىۡ تَسۡتُرَ عَلَىَّ ذُنُوۡبِىۡ وَ تَغۡفِرَ هَالِىۡ وَ تَقۡضِىَ لِىۡ حَوَآئِجِىۡ وَ لَا تُعَذِّبۡنِىۡ بِقَبِيۡحٍ كَانَ مِنِّىۡ فَاِنَّ عَفۡوَكَ وَ جُوۡدَكَ يَسَعُنِىۡ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ۔

## نماز امام حسینؑ

| | |
|---|---|
| تعداد | چار رکعت |
| وقت | روز جمعہ افضل ہے۔ |



**طریقہ:**

ہر رکعت میں۔

سورہ حمد پچاس بار، سورہ توحید پچاس بار،

رکوع میں سورہ حمد دس بار، سورہ توحید دس بار

رکوع کے بعد کھڑے ہو کر سورہ حمد دس بار، سورہ توحید دس بار

سجدہ میں سورہ حمد دس بار، سورہ توحید دس بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر سورہ حمد دس بار، سورہ توحید دس بار

دوسرے سجدہ میں سورہ حمد دس بار، سورہ توحید دس بار

اسی طرح دوسری رکعت بھی مکمل کی جائیگی۔

## نماز امام زین العابدینؑ

تعداد　　چار رکعت

وقت　　روز جمعہ افضل ہے۔

**طریقہ:**

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سو بار اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔



**بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ**

يَا مَنۡ اَظۡهَرَ الۡجَمِيۡلَ وَ سَتَرَ الۡقَبِيۡحَ يَا مَنۡ لَمۡ يُؤَاخِذۡ بِالۡجَرِيۡرَةِ وَ لَمۡ يَهۡتِكِ السِّتۡرَ يَا عَظِيۡمَ الۡعَفۡوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الۡمَغۡفِرَةِ يَا بَاسِطَ الۡيَدَيۡنِ بِالرَّحۡمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجۡوٰى يَا مُنۡتَهٰى كُلِّ شَكۡوٰى يَا كَرِيۡمَ الصَّفۡحِ يَا عَظِيۡمَ الرَّجَآءِ يَا مُبۡتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبۡلَ اسۡتِحۡقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَ سَيِّدَنَا وَ



مَوۡلَانَا يَا غَايَةَ رَغۡبَتِنَا اَسۡئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنۡ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

## نماز امام محمد باقرؑ

تعداد　　دو رکعت

وقت　　روز جمعہ افضل ہے۔

**طریقہ:**

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، تسبیحات اربعہ سو بار



سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكۡبَرُ۔

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

**بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ**

اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَسۡئَلُكَ يَا حَلِيۡمُ ذُوۡ اَنَاةٍ غَفُوۡرٌ وَدُوۡدٌ اَنۡ تَتَجَاوَزَ عَنۡ سَيِّئَاتِيۡ وَ مَا عِنۡدِيۡ بِحُسۡنِ مَا عِنۡدَكَ وَ اَنۡ تُعۡطِيَنِيۡ مِنۡ عَطَآئِكَ مَا يَسَعُنِيۡ وَ تُلۡهِمَنِيۡ فِيۡمَا اَعۡطَيۡتَنِيۡ الۡعَمَلَ فِيۡهِ بِطَاعَتِكَ وَ طَاعَةِ

رَسُوْلِكَ وَ اَنْ تَعْطِيَنِیْ مِنْ عَفْوِكَ مَا
اَسْتَوْجِبُ بِهٖ كَرَامَتَكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ مَا
اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ لاَ تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ فَاِنَّمَا
اَنَا بِكَ وَ لَمْ اُصِبْ خَیْرًا قَطُّ اِلاَّ مِنْكَ یَا
اَبْصَرَ الْاَبْصَرِیْنَ وَ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ وَ یَا
اَحْكَمَ الْحَاكِمِیْنَ وَ یَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ
یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔



# نماز امام جعفر صادقؑ

تعداد دو رکعت

وقت روز جمعہ افضل ہے۔

**طریقہ:**

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، حسب ذیل آیت سو بار۔



شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ وَ الْمَلاۤئِكَةُ وَ
اُوْلُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ
الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۔

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**

یَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ یَا جَابِرَ كُلِّ كَسِیْرٍ
وَ یَا حَاضِرَ كُلِّ مَلاَءٍ وَ یَا شَاهِدَ كُلِّ
نَجْوٰی وَ یَا عَالِمَ كُلِّ خَفِیَّةٍ وَ یَا شَاهِدُ
غَیْرَ غَائِبٍ وَ غَالِبُ غَیْرَ مَغْلُوْبٍ وَ یَا



قَرِیْبُ غَیْرَ بَعِیْدٍ وَ یَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِیْدٍ وَ
یَا حَیُّ مُحْیِیَ الْمَوْتٰی وَ مُمِیْتَ الْاَحْیَآءِ
الْقَآئِمَ عَلٰی كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَ یَا
حَیًّا حِیْنَ لاَ حَیَّ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

# نماز حضرت امام موسیٰ کاظمؑ

تعداد دو رکعت

وقت روز جمعہ افضل ہے۔

**طریقہ:**

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید بارہ بار، نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

**بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ**

اِلٰهِیۡ خَشَعَتِ الۡاَصۡوَاتُ لَكَ وَ ضَلَّتِ
الۡاَحۡلاَمُ فِیۡكَ وَ وَجِلَ كُلُّ شَیۡءٍ مِنۡكَ وَ
هَرَبَ كُلُّ شَیۡءٍ اِلَیۡكَ وَ ضَاقَتِ الۡاَشۡیَآءُ
دُوۡنَكَ وَ مَلَأَ كُلَّ شَیۡءٍ نُوۡرُكَ فَاَنۡتَ
الرَّفِیۡعُ فِیۡ جَلاَلِكَ وَ اَنۡتَ الۡبَهِیُّ فِیۡ



جَمَالِكَ وَ اَنۡتَ الۡعَظِیۡمُ فِیۡ قُدۡرَتِكَ وَ
اَنۡتَ الَّذِیۡ لاَ یَؤُوۡدُكَ شَیۡءٌ یَا مُنۡزِلَ نِعۡمَتِیۡ
یَا مُفَرِّجَ كُرۡبَتِیۡ وَ یَا قَاضِیَ حَاجَتِیۡ
اَعۡطِنِیۡ مَسۡئَلَتِیۡ بِلاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنۡتَ اٰمَنۡتُ
بِكَ مُخۡلِصاً لَكَ دِیۡنِیۡ اَصۡبَحۡتُ عَلٰی
عَهۡدِكَ وَ وَعۡدِكَ مَا اسۡتَطَعۡتُ اَبُوۡءُ لَكَ
بِالنِّعۡمَةِ وَ اَسۡتَغۡفِرُكَ مِنَ الذُّنُوۡبِ الَّتِیۡ لاَ
یَغۡفِرُهَا غَیۡرُكَ یَا مَنۡ هُوَ فِیۡ عُلُوِّهٖ دَانٍ وَ



فِیۡ دُنُوِّهٖ عَالٍ وَ فِیۡ اِشۡرَاقِهٖ مُنِیۡرٌ وَ فِیۡ
سُلۡطَانِهٖ قَوِیٌّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ۔

## نماز امام رضاؑ

تعداد : چھ رکعت

وقت : روز جمعہ افضل ہے۔

**طریقہ:**

دو رکعت کر کے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ دہر دس بار، نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔



**بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ**

یَا صَاحِبِیۡ فِیۡ شِدَّتِیۡ وَ یَا وَلِیِّ فِیۡ نِعۡمَتِیۡ
وَ یَا اِلٰهِیۡ وَ اِلٰهَ اِبۡرَاهِیۡمَ وَ اِسۡمَاعِیۡلَ وَ
اِسۡحٰقَ وَ یَعۡقُوۡبَ یَا رَبَّ كٓهٰیٰعٓصٓ وَ یٰسٓ
وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِیۡمِ اَسۡئَلُكَ یَا اَحۡسَنَ مَنۡ
سُئِلَ وَ یَا خَیۡرَ مَنۡ دُعِیَ وَ یَا اَجۡوَدَ مَنۡ
اَعۡطٰی یَا خَیۡرَ مُرۡتَجٰی اَسۡئَلُكَ اَنۡ تُصَلِّیَ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

# نماز امام محمد تقیؑ

| | |
|---|---|
| تعداد | دو رکعت |
| وقت | روز جمعہ افضل ہے۔ |

**طریقہ:**

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ستّر بار، نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔



**بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ**

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الۡاَرۡوَاحِ الۡفَانِيَةِ وَ الۡاَجۡسَادِ الۡبَالِيَةِ اَسۡئَلُكَ بِطَاعَةِ الۡاَرۡوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلٰى اَجۡسَادِهَا وَ بِطَاعَةِ الۡاَجۡسَادِ الۡمُلۡتَئِمَةِ بِعُرُوۡقِهَا وَ بِكَلِمَتِكَ النَّافِذَةِ بَيۡنَهُمۡ وَ اَخۡذِكَ الۡحَقَّ مِنۡهُمۡ وَ الۡخَلَآئِقُ بَيۡنَ يَدَيۡكَ يَنۡتَظِرُوۡنَ فَصۡلَ قَضَآئِكَ وَ يَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَكَ وَ يَخَافُوۡنَ عِقَابَكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجۡعَلِ النُّوۡرَ فِىۡ



بَصَرِىۡ وَ الۡيَقِيۡنَ فِىۡ قَلۡبِىۡ وَ ذِكۡرَكَ بِاللَّيۡلِ وَ النَّهَارِ عَلٰى لِسَانِىۡ وَ عَمَلاً صَالِحاً فَارۡزُقۡنِىۡ۔

# نماز حضرت امام علی نقیؑ

| | |
|---|---|
| تعداد | دو رکعت |
| وقت | روز جمعہ افضل ہے۔ |

**طریقہ:**

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ یٰس ایک بار



دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ رحمٰن ایک بار

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

**بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ**

يَا بَآرُّ يَا وَصُوۡلُ يَا شَاهِدَ كُلِّ غَآئِبٍ وَ يَا قَرِيۡبُ غَيۡرَ بَعِيۡدٍ وَ يَا غَالِبُ غَيۡرَ مَغۡلُوۡبٍ وَ يَا مَنۡ لَا يَعۡلَمُ كَيۡفَ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا مَنۡ لَا تُبۡلَغُ قُدۡرَتُهٗ اَسۡئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِاسۡمِكَ الۡمَكۡنُوۡنِ الۡمَخۡزُوۡنِ الۡمَكۡتُوۡمِ عَمَّنۡ شِئۡتَ

الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُقَدَّسِ النُّوْرِ التَّآمِّ الْحَیِّ
الْقَیُّوْمِ الْعَظِیْمِ نُوْرِ السَّمٰوٰتِ وَ نُوْرِ
الْاَرْضِیْنَ عَالِمِ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِیْرِ
الْمُتَعَالِ الْعَظِیْمِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ۔

## نماز حضرت امام حسن عسکریؑ

تعداد چار رکعت

وقت روز جمعہ افضل ہے۔



**طریقہ:**

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال پندرہ بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید پندرہ بار

تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ حمد یا تسبیحات اربعہ۔

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔



**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ
اِلَّآ اَنْتَ الْبَدِیْءُ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَ اَنْتَ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الَّذِیْ لَا
یُذِلُّكَ شَیْءٌ وَ اَنْتَ كُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ لَا
اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَالِقُ مَا یُرٰی وَ مَا لَا یُرٰی
الْعَالِمُ بِكُلِّ شَیْءٍ بِغَیْرِ تَعْلِیْمٍ اَسْئَلُكَ
بِاٰلَآئِكَ وَ نَعْمَآئِكَ بِاَنَّكَ اللّٰهُ الرَّبُّ
الْوَاحِدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَ



اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
الْوِتْرُ الْفَرْدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ
لَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَ اَسْئَلُكَ
بِاَنَّكَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ
الْقَآئِمُ عَلٰی كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ
الرَّقِیْبُ الْحَفِیْظُ وَ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اللّٰهُ
الْاَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَ الْاٰخِرُ بَعْدَ كُلِّ
شَیْءٍ وَ الْبَاطِنُ دُوْنَ كُلِّ شَیْءٍ نِ الضَّآرُّ
النَّافِعُ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ وَ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ

اللّٰهُ لَا اِلٰـهَ اِلاَّ اَنْـتَ الْـحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْبَاعِثُ الْـوَارِثُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰاتِ وَ الْاَرْضِ ذُو الْجَلاَلِ وَ الْاِکْرَامِ وَ ذُوالطَّوْلِ وَ ذُوْ الْـعِزَّةِ وَ ذُوْ السُّـلْطَانِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ اَحَـطْـتَ بِـكُـلِّ شَیْءٍ وَ عِلْماً وَ اَحْصَیْتَ كُـلَّ شَـیْءٍ عَـدَدًا صَـلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔



# نمازامام زمانؑ

| | |
|---|---|
| تعداد | دورکعت |
| وقت | روزجمعہ افضل ہے۔ |

## طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ایک بار لیکن اِیَّـاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ پرپہنچنے کے بعد اسے سو بار کہے۔ پھر سورہ حمد کو مکمل کرکے سورہ توحید کی تلاوت کرے۔



نماز کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اور یہ دعا پڑھے۔

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**

اَللّٰهُـمَّ عَـظُـمَ الْبَـلاَءُ وَ بَـرِحَ الْـخَفَـآءُ وَ انْـكَشَفَ الْـغِطَـآءُ وَ ضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا وَسِعَتِ السَّمَآءُ وَ اِلَیْكَ یَا رَبِّ الْمُشْتَكٰی وَ عَلَیْكَ الْمُعَوَّلُ فِی الشِّدَّةِ وَ الرَّخَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَـلـٰی مُـحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ نِالَّذِیْنَ اَمَـرْتَـنَـا بِـطَاعَتِهِمْ وَ عَجِّلِ اللّٰهُمَّ فَرَجَهُمْ



بِقَآئِمِهِمْ وَ اَظْهِرْ اِعْزَازَهٗ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِكْفِیَانِیْ فَاِنَّكُمَا كَافِیَایَ یَـا مُـحَـمَّـدُ یَـا عَـلِـیُّ یَـا عَـلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اُنْـصُـرَانِـیْ فَـاِنَّـكُمَا نَاصِرَایَ یَا مُحَمَّدُ یَا عَـلِـیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِحْفَظَانِیْ فَاِنَّكُمَا حَـافِـظَایَ یَا مَوْلاَیَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ یَا مَـوْلاَیَ یَـا صَـاحِـبَ الزَّمَانِ یَا مَوْلاَیَ یَا صَـاحِـبَ الـزَّمَـانِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ

اَدْرِكْنِیْ اَدْرِكْنِیْ اَدْرِكْنِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ
اَلْاَمَانَ۔

## نماز مسجد جمکران

نماز امام زمان علیہ السلام مسجد جمکران میں بھی پڑھی جائے گی لیکن اس اضافہ کے ساتھ۔

| | | |
|---|---|---|
| ذکر رکوع وسجدہ | : | سات بار |
| نماز کے بعد سجدہ میں صلوٰۃ | : | سو بار |
| تسبیح حضرت زہراؑ | : | ایک بار |



## نماز وقت حاجت

نماز امام زمان علیہ السلام، صاحب حاجت اور دشمن سے خائف بھی حسب ذیل شرائط کے ساتھ پڑھ سکتا ہے۔

- شب جمعہ آدھی رات کے بعد غسل کرے۔
- غسل کے بعد نماز پڑھے۔
- ذکر رکوع وسجدہ سات بار کرے۔
- نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔



**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَطَعْتُكَ فَالْمَحْمِدَةُ لَكَ وَ اِنْ عَصَیْتُكَ فَالْحُجَّةُ لَكَ مِنْكَ الرَّوْحُ وَ مِنْكَ الْفَرَجُ سُبْحَانَ مَنْ اَنْعَمَ وَ شَكَرَ سُبْحَانَ مَنْ قَدَّرَ وَ غَفَرَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ عَصَیْتُكَ فَاِنِّیْ قَدْ اَطَعْتُكَ فِیْ اَحَبِّ الْاَشْیَآءِ اِلَیْكَ وَ هُوَ الْاِیْمَانُ بِكَ لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ وَلَدًا وَ لَمْ اَدْعُ لَكَ شَرِیْكًا مَنًّا مِنْكَ بِهٖ عَلَیَّ لاَ مَنًّا مِنِّیْ بِهٖ عَلَیْكَ وَ قَدْ



عَصَیْتُكَ یَا اِلٰهِیْ عَلٰی غَیْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ وَ لاَ الْخُرُوْجِ عَنْ عُبُوْدِیَّتِكَ وَ لاَ الْجُحُوْدِ لِرُبُوْبِیَّتِكَ وَ لٰكِنْ اَطَعْتُ هَوَایَ وَ اَزَلَّنِیَ الشَّیْطَانُ فَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَیَّ وَ الْبَیَانُ فَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَبِذُنُوْبِیْ غَیْرُ ظَالِمٍ لِیْ وَ اِنْ تَغْفِرَ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْ فَاِنَّكَ جَوَادٌ كَرِیْمٌ۔

جب تک سانس نہ ٹوٹے یا کَرِیْمُ، یا کَرِیْمُ کی تکرار کرتا رہے۔

پھر یہ دعا پڑھے۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا اٰمِنًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْكَ
خَائِفٌ حَذِرٌ اَسْئَلُكَ بِاَمْنِكَ مِنْ كُلِّ
شَيْءٍ وَ خَوْفِ كُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُعْطِيَنِيْ
اَمَانًا لِنَفْسِيْ وَ اَهْلِيْ وَ وَلَدِيْ وَ سَائِرِ مَا
اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى لَا اَخَافَ وَ لَا اَحْذَرَ
مِنْ شَيْءٍ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ يَا كَافِيَ



اِبْرَاهِيْمَ نَمْرُوْدَ وَ يَا كَافِيَ مُوْسٰى فِرْعَوْنَ
اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ۔

(دشمن کا نام لے۔)

سجدہ میں جا کر آہ و زاری کے ساتھ خدا سے حاجت طلب کرے۔

**فضیلت:**

روایت بتاتی ہے کہ جس کسی مومن و مومنہ نے اس نماز کو ادا کیا اسی وقت آسمان کے در کھل جائیں گے او رحاجت پوری ہوجائے گی۔



## نماز ہدیہ ائمہ طاہرینؑ

| | |
|---|---|
| تعداد | آٹھ رکعت |
| زمان | جمعہ |

**طریقہ:**

نماز صبح کی طرح دو، دو رکعت کر کے پڑھے۔

چار رکعت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدیہ کرے اور چار رکعت حضرت خاتون جنت سلام اللہ علیہا کو پھر اس دعائے ہدیہ کو پڑھے۔



## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ وَ اِلَيْكَ
يَعُوْدُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا مِنْكَ بِالسَّلَامِ
اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ الرَّكَعَاتِ هَدِيَّةٌ مِّنَّا اِلٰى
وَلِيِّكَ فُلَانٍ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ
بَلِّغْهُ اِيَّاهَا وَ اَعْطِنِيْ اَفْضَلَ اَمَلِيْ وَ رَجَآئِيْ
فِيْكَ وَ فِيْ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ
فِيْهِ فِيْهِ۔

نوٹ: یہ دعا ہر روز ہدیہ کرتے وقت پڑھی جائے۔

## حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

بروز جمعہ، تعداد چار چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

## حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام

بروز سنیچر، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

## حضرت امام حسن علیہ السلام

بروز اتوار، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔



## حضرت امام حسین علیہ السلام

بروز پیر (دوشنبہ)، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

## حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

بروز منگل، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

## حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

بروز بدھ، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔



## حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

بروز جمعرات، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

## حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

بروز سنیچر، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

## حضرت امام علی رضا علیہ السلام

بروز اتوار، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔



## حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

بروز پیر (دوشنبہ)، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

## حضرت امام علی نقی علیہ السلام

بروز منگل، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

## حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

بروز بدھ، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

## حضرت امام عصر عجل اللہ فرجہ الشریف

بروز جمعرات، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

## وقتِ مصیبت کی نماز

جب مصیبت میں مبتلا ہو تو چار رکعت نماز وقتِ مصیبت کی نماز کی نیت سے پڑھے۔

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار اور سات بار مندرجہ ذیل آیۂ کریمہ پڑھے۔

حَسبُنَا اللّٰہُ وَ نِعمَ الوَکِیلُ



دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سات بار مندرجہ ذیل آیۂ کریمہ پڑھے۔

مَا شَاءَ اللّٰہُ لاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ اِن تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنکَ مَالاً وَ وَلَدًا

تیسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سات بار مندرجہ ذیل آیۂ کریمہ پڑھے۔

لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اَنتَ سُبحَانَکَ اِنِّی کُنتُ مِنَ الظَّالِمِینَ۔



چوتھی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سات بار مندرجہ ذیل آیۂ کریمہ پڑھے۔

اُفَوِّضُ اَمرِی اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیرٌ بِالعِبَادِ

نماز تمام کرنے کے بعد محمد و آل محمد علیہم السلام پر صلوٰۃ کے بعد دعائیں طلب کرے خدا حاجت کو مستجاب فرمائیگا۔

### فضیلت:

امام زین العابدین علیہ السلام نے دیکھا کہ ایک شخص ایک ظالم کے دروازہ پر بیٹھا ہوا ہے حضرتؑ نے فرمایا کہ یہاں کیا کر رہے ہو؟ اس نے کہا فقر و فاقہ نے



یہاں پہنچایا ہے۔ حضرتؑ نے فرمایا یہاں سے چلو اس نماز کو پڑھو خدا تمہاری مشکل کو برطرف فرمائیگا۔

## نماز وقت خوف

تعداد چار رکعت، زمان خوف وہراس کے وقت۔

### طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید، پچاس بار، نماز کے بعد صلوٰۃ سو بار پڑھے۔

## فضیلت:

یہ وہ نماز ہے جس کو شہزادی فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا مشکلوں اور برے حالات میں پڑھتی تھیں۔

(مستدرک ج ۶، ۲-۳۰۱)

# نماز دفع درد

| | | |
|---|---|---|
| تعداد | : | دو رکعت، نماز صبح کی طرح |
| وقت | : | ایک تہائی رات باقی ہو |



## طریقہ:

پہلی رکعت کے دوسرے سجدہ میں یہ دعا پڑھے۔

(عدۃ الداعی صفحہ ۲۶۳)

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیمُ، یَا رَحمٰنُ، یَا رَحِیمُ، یَا سَامِعَ الدَّعَوَاتِ، یَا مُعطِیَ الخَیرَاتِ، صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَعطِنِی مِن خَیرِ الدُّنیَا وَ الاٰخِرَۃِ مَا اَنتَ اَهلُهٗ، وَ اصرِف عَنِّی مِن شَرِّ الدُّنیَا وَ الاٰخِرَۃِ مَا



اَنتَ اَهلُهٗ، وَ اَذهِب عَنِّی هٰذَا الوَجعِ فَاِنَّهٗ قَد اَغَاظَنِی وَ اَحزَنَنِی۔

# نماز شب دفن

| | | |
|---|---|---|
| تعداد | : | دو رکعت |
| وقت | : | دفن کی رات |

## طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید دو بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ تکاثر دس بار، سلام کے بعد کہے۔



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ ابعَث ثَوَابَهَا اِلٰی قَبرِ

(میت کا نام لے)

## فضیلت:

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ پہلی رات میت پر بہت سخت گذرتی ہے لہٰذا ہر مومن کو چاہیئے کہ میت کی طرف سے صدقہ دے۔ اور اگر نہ دے سکتا ہو تو اس نماز کو پڑھے نماز کے ثواب کو ہزار ملک میت تک پہنچاتے ہیں اور قبر کو کشادہ کرتے ہیں۔

(مصباح صفحہ ۴۱۱ فصل ۳۷)

## نماز مغفرت

تعداد دو رکعت

زمان روز جمعہ بعد نماز عصر

### طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار، سورہ فلق پچیس بار۔

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید پچیس بار، سورہ ناس پچیس بار۔ نماز کے بعد پچیس بار کہے۔



لا حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ

## نماز عفو

تعداد : دو رکعت

زمان : کسی وقت

### طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر ایک بار

رَبِّ عَفُوَكَ عَفُوَكَ — پندرہ بار

ذکر رکوع کی جگہ



رَبِّ عَفُوَكَ عَفُوَكَ — پندرہ بار

رکوع کے بعد کھڑے ہوکر

رَبِّ عَفُوَكَ عَفُوَكَ — پندرہ بار

سجدہ میں:

رَبِّ عَفُوَكَ عَفُوَكَ — پندرہ بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر:

رَبِّ عَفُوَكَ عَفُوَكَ — پندرہ بار

دوسرے سجدہ میں:

رَبِّ عَفُوَكَ عَفُوَكَ — پندرہ بار



اسی طرح دوسری رکعت بھی پڑھی جائے گی۔

## نماز استغفار

تعداد دو رکعت

وقت کسی وقت

### طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر ایک بار،

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ — پندرہ بار

ذکر رکوع کی جگہ:

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ — پندرہ بار

رکوع کے بعد کھڑے ہوکر:

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ — پندرہ بار

سجدہ میں :

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ — پندرہ بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر:

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ — پندرہ بار

سجدہ میں :

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ — پندرہ بار



سجدہ کے بعد بیٹھ کر:

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ — پندرہ بار

اسی طرح دوسری رکعت بھی پڑھی جائے گی۔

(مستدرک ج۶ صفحہ ۳۰۶)

## نمازتوبہ

تعداد : دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان : کسی وقت



## طریقہ:

غسل کے بعد

## نوٹ:

صاحب مصباح نے طولانی دعا تحریر کی ہے۔ اختصار کے پیش نظر ترک کر رہے ہیں۔صحیفہ کاملہ کی دعائے توبہ بھی اس جگہ پڑھی جاسکتی ہے جیسا صاحب کتاب نے ارشاد فرمایا ہے۔

(مصباح فصل ۳۴-۳۴، صفحہ ۳۸۴-۴۱۱)



## نماز وسعت رزق

تعداد : دو رکعت، نماز صبح کی طرح

## شرائط:

(۱) آغاز پنجشنبہ، جمعہ یا دوشنبہ سے کرے۔

(۲) غسل کرے۔

## طریقہ:

سلام کے بعد حضرت رسول خداؐ کی خدمت میں صلوٰۃ ہدیہ کرے۔

صلوٰۃ سو بار، اور نیچے دی ہوئی آیۂ کریمہ ایک سو انسٹھ بار پڑھے۔

وَ مَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّهٗ مَخۡرَجًا وَ يَرۡزُقۡهُ مِنۡ حَيۡثُ لاَ يَحۡتَسِبُ، وَ مَنۡ يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسۡبُهٗ، اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمۡرِهٖ، قَدۡ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا۔

(سورہ طلاق ۲-۳)

⌘ چالیس دن اس آیۂ کریمہ کو ۱۵۹/ بار تلاوت کرے۔



⌘ چالیسویں دن اس آیۂ کریمہ کو ایک سو اٹھاسی بار پڑھے۔

## نماز وسوسہ

تعداد　　دو رکعت، نماز صبح کی طرح

### فضیلت:

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ناممکن ہے چالیس دن کے اندر کوئی شخص وسوسہ میں مبتلا نہ ہو لہٰذا جب کبھی ایسی کیفیت طاری ہو تو اس نماز کو پڑھ کر خدا سے عافیت وسلامتی کا مطالبہ کرے۔



## نماز حصول مال وعزّت

تعداد　　دو رکعت

وقت　　جمعرات کے دن

### طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، اور نیچے دی ہوئی آیۂ کریمہ کو پانچ سو بار پڑھے۔

مَنۡ كَانُ يُرِيۡدُ الۡعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الۡعِزَّةُ جَمِيۡعًا۔



### فضیلت:

اس نماز کے لئے صاحب گوہر ''شب چراغ'' نے لکھا ہے کہ بہت مجرب ہے، دعا مستجاب ہو کر رہتی ہے۔

## نماز وقت سفر

تعداد　　دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان　　وقت سفر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

**بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔**

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَوۡدِعُكَ السَّاعَةَ نَفۡسِیۡ وَ اَهۡلِیۡ وَ مَالِیۡ وَ وَلَدِیۡ وَ ذُرِّيَّتِیۡ وَ دُنۡيَایَ وَ اٰخِرَتِیۡ وَ خَاتَمَةِ عَمَلِیۡ اَللّٰهُمَّ احۡفَظۡ عَلَيۡنَا اَللّٰهُمَ اجۡعَلۡنَا فِیۡ جَوَارِكَ اَللّٰهُمَّ لاَ تَسۡلُبۡنَا نِعۡمَتَكَ وَ لاَ تُغَيِّرۡ مَا بِنَا مِنۡ عَافِيَتِكَ وَ فَضۡلِكَ يَا مَوۡلاَيَ اِنۡقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلاَّ مِنۡكَ وَ خَابَتِ الۡاٰمَالُ اِلاَّ فِيۡكَ اَسۡئَلُكَ اِلٰهِیۡ مَنۡ حَقَّهٗ وَاجِبٌ عَلَيۡكَ مِمَّنۡ جَعَلۡتَ لَهُ الۡحَقَّ



عِنۡدَكَ اَنۡ تُصَلِّيَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنۡ تَقۡضِيَ حَاجَتِیۡ۔

پھر کہے۔

مُحَمَّدٌ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اَمَامِیۡ وَ عَلِیٌّ وَرَائِیۡ وَ فَاطِمَةُ فَوۡقَ رَاسِیۡ وَ الۡحَسَنُ وَ الۡحُسَيۡنُ عَلٰی يَسَارِیۡ، وَ عَلِیٌّ و مُحَمَّدٌ وَ جَعۡفَرٌ وَ مُوۡسٰی وَ عَلِیٌّ وَ مُحَمَّدٌ وَ عَلِیٌّ وَ الۡحَسَنُ وَ الۡحُجَّةُ عَلَيۡهِمُ السَّلاَمُ حَوۡلِیۡ اِلٰهِیۡ مَا خَلَقۡتَ خَلۡقًا خَيۡراً مِّنۡهُمۡ فَاجۡعَلۡ صَلَوَاتِیۡ



بِهِمۡ مَقۡبُوۡلَةً وَ دَعۡوَاتِیۡ بِهِمۡ مُسۡتَجَابَةً وَ حَوَائِجِیۡ بِهِمۡ مَقۡضِيَّةً وَ ذُنُوۡبِیۡ بِهِمۡ مَغۡفُوۡرَةً وَ اٰفَاتِیۡ بِهِمۡ مَدۡفُوۡعَةً وَ اَعۡدَائِیۡ بِهِمۡ مَقۡهُوۡرَةً و رِزۡقِیۡ بِهِمۡ مَبۡسُوۡطَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ۔

(مصباح فصل ۲۳ صفحہ ۱۸۶-۱۸۷)



## نماز نافلہ صبح

تعداد : دو رکعت

وقت فضیلت : صبح کاذب

طریقہ : نماز صبح کی طرح

## نماز نافلہ ظہر

تعداد : آٹھ رکعت

وقت : اول زوال سے ظہر سے قبل

طریقہ : نماز صبح کی طرح، دو دو رکعت

# نمازنافلہ عصر

تعداد : آٹھ رکعت

وقت : عصر سے قبل

طریقہ : نمازِصبح کی طرح

# نمازنافلہ مغرب

تعداد : چار رکعت

وقت : نمازمغرب کے بعد

طریقہ : نمازِصبح کی طرح، دو،دو رکعت



# نمازبعدمغرب

تعداد : دس رکعت

وقت : نافلہ مغرب کے بعد

## طریقہ :

نمازِصبح کی طرح، دو، دو رکعت کرکے، ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ایک بار۔

## فضیلت:

نمازی کو دس غلام کے آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

(مستدرک، ج ۶ صفحہ ۲۹۹)



# نمازبعدمغرب

تعداد : دو رکعت

وقت : بعدمغرب

## طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ بقرہ کی ذیل کی آیات ایک بار۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ۔ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لاَ رَيۡبَ فِيۡهِ، هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ وَ يُقِيۡمُوۡنَ



الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ۔ وَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَ مَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ، وَ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ۔ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ، وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ۔ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لاَ يُؤۡمِنُوۡنَ۔ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَ عَلٰى سَمۡعِهِمۡ، وَ عَلٰٓى اَبۡصَارِهِمۡ غِشَاوَةٌ، وَّ لَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ۔ وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالۡيَوۡمِ

الْاٰخِرِ وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ۔ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ
مَا يَشْعُرُوْنَ۔ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ، فَزَادَهُمُ
اللّٰهُ مَرَضًا، وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ، بِمَا كَانُوْا
يَكْذِبُوْنَ۔

(سورہ بقرہ آیت ۱–۱۰)

**سورہ اعراف کی ذیل کی آیات: ایک بار**

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى



الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّ
الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ
بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ۔

**سورہ بقرہ کی ذیل کی آیات: ایک بار**

وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ۔ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِيْ
تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ



اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ
دَآبَّةٍ، وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَ السَّحَابِ
الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ۔

**سورہ توحید: پندرہ بار**

**دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار آیۃ الکرسی ایک بار، بقرہ کی ذیل کی آیات ایک بار۔**



**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔**

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ، وَ اِنْ
تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ
بِهِ اللّٰهُ، فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ
يَّشَآءُ، وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اٰمَنَ
الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ، كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ
وَ رُسُلِهٖ، لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ، وَ
قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا، غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ

اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔ لاَ يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلاَّ وُسْعَهَا، لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ، رَبَّنَا لاَ تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا، رَبَّنَا وَ لاَ تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا، رَبَّنَا وَ لاَ تُحَمِّلْنَا مَا لاَ طَاقَةَ لَنَا بِهٖ، وَاعْفُ عَنَّا، وَ اغْفِرْ لَنَا، وَ ارْحَمْنَا، اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔

سورہ توحید: پندرہ بار



### فضیلت:

نمازی کو نماز کے عوض چھ لاکھ حج کا ثواب عطا ہوگا۔

(مستدرک، ج۶ صفحہ ۲۹۹)

## نماز غفلت

تعداد : دو رکعت

وقت : مغرب وعشاء کے درمیان

طریقہ : نماز صبح کی طرح، دو دو رکعت



### فضیلت:

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

**تم لوگ وقت غفلت میں نماز پڑھو چاہے دو ہی رکعت کیوں نہ ہو۔**

اصحاب نے پوچھا وقت غفلت کیا ہے؟ حضرتؐ نے فرمایا۔

**مغرب وعشاء کے درمیان کا وقت اس نماز کا پڑھنے والا کرامت کے گھر کا مستحق ہوگا۔**

(مستدرک صفحہ ۳۰۲ ج۶)



## نماز بے گناہ

تعداد چار رکعت

وقت بعد مغرب

### طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید پندرہ بار

### فضیلت:

نماز کے بعد نمازی خدا کے نزدیک کوئی گناہ نہیں رکھتا۔

(مستدرک، ج۶ صفحہ ۳۰۴)

## نماز نافلہ عشاء

تعداد : دو رکعت، صبح کی طرح

وقت : نماز عشاء کے بعد

طریقہ : بیٹھ کر

## نماز جمعہ

تعداد : چار رکعت

وقت : طلوع آفتاب سے زوال تک



### طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ ملک ایک بار، حٰم سجدہ ایک بار

### فضیلت:

اس نماز کے لئے بھی حضرت مرسل اعظمؐ نے فرمایا:

**(۱) نمازی کو خداوند کریم جنت عطا فرمائیگا۔**

**(۲) اہلبیت علیہم السلام اس کے شفیع ہونگے۔**

**(۳) قبر کے فشار اور محشر کی ہول سے محفوظ رہے گا۔**



## نماز شب شنبہ

تعداد : دو رکعت

### طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر تین بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال تین بار

نماز کے بعد استغفر اللہ سو بار، صلوٰۃ سو بار



### فضیلت:

اپنی جگہ سے اٹھے گا نہیں کہ خدا گناہوں کو بخش چکا ہوگا۔

## نماز یوم شنبہ

تعداد دس رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

زمان چاشت کے وقت

### طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید تین بار

### فضیلت:

اللہ ایک لاکھ اولاد اسماعیل کے غلاموں کے آزاد کرنے کا ثواب عطا فرمائیگا، اسی طرح ایک ہزار شہید و صدیق کا ثواب بھی عنایت فرمائیگا۔

## نماز شب یکشنبہ

تعداد — چار رکعت

### طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیۃ الکرسی اکیس بار



### فضیلت:

رسول اکرمؐ نے فرمایا اللہ دنیا و آخرت میں نمازی کی حفاظت فرمائیگا اس کے گناہوں کو بخش دے گا اگر مرگیا تو اللہ کے مخلصوں میں شمار ہوگا اور شفاعت روز قیامت اس کے شامل حال ہوگی، اسے جنت میں چار شہر دیئے جائیں گے۔

## نماز یوم یکشنبہ

تعداد — چار رکعت

وقت — چاشت کے قریب



### طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ کوثر تین بار، سورہ توحید تین بار

### فضیلت:

جہنم سے نجات کا پروانہ عطا ہوگا' نفاق کے مذموم عیب سے محفوظ رہے گا، عذاب خدا سے بچا رہے گا ہر مسکین کے صدقہ کا ثواب پائیگا۔ نمازی کو دس حج کا ثواب اور آسمانوں کے ستاروں کے برابر درجات جنت میں ترقی ہوگی۔



## نماز شب دوشنبہ

تعداد — چار رکعت دو- دو رکعت پڑھے

### طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد سات بار، سورہ قدر ایک بار، نماز کے بعد پڑھے۔

صلوٰۃ سو بار، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ جِبرَئِیل سو بار، لعن بر ظالمین سو بار، آیۃ الکرسی ایک بار۔

داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور جب تک سانس نہ ٹوٹے کہتا رہے۔ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ حَقًّا

پھر کہے۔

وَ لاَ اتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖ وَلِيًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ لِمَعَاقِدِ الْعِزَّةِ مِنْ عَرْشِكَ وَ بِمَوْضَعِ الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَفْعَلَ بِىْ۔

حاجت طلب کرے۔



## نماز روز دوشنبہ

تعداد : چار رکعت

وقت : سورج بلند ہوتے وقت

### طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ایک بار

تیسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ فلق ایک بار

چوتھی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ ناس ایک بار



نماز کے بعد ”اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ“ دس بار پڑھے۔

### فضیلت:

اللہ نمازی کے سارے گناہ معاف کردے گا اور جنت الفردوس میں اس کو آراستہ محل عنایت فرمائیگا جس میں حوریں زعفران مشک اور کافور کی بنی ہوئی ہونگی ان کے چہروں کی ضیاء سے سورج کی چمک دمک ماند پڑ جائے گی۔



## نماز شب سہ شنبہ

تعداد دو رکعت

### طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر ایک بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سات بار

### فضیلت:

نماز گذار کے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے اس کا مرتبہ بلند ہوگا، اللہ جنت میں سچے موتیوں سے بنے

ہوئے خیمہ میں رہائش مرحمت فرمائیگا اس خیمہ کی وسعت دنیا کے شہروں سے زیادہ ہوگی۔

## نماز روز سہ شنبہ

تعداد    چار رکعت

وقت    سورج بلند ہوتے وقت

### طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال ایک بار سورہ یسین ایک بار



دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال تین بار، سورہ حم سجدہ ایک بار

تیسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال ایک بار، سورہ دخان ایک بار۔

چوتھی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال ایک بار، سورہ ملک ایک بار

### نوٹ:

اگر کوئی سورہ یسین، سورہ حم سجدہ، سورہ دخان اور سورہ ملک نہ پڑھنا چاہے تو ان سوروں کی جگہ پر ہر رکعت میں اکاون بار سورہ توحید پڑھ سکتا ہے۔



### فضیلت:

نمازی کو وہ ثواب ملتا ہے جو کسی نبیؐ کو تبلیغ کے صلے میں دیا جاتا ہے، اُس ثواب کا مستحق ہوتا ہے جو زمین کے وزن برابر سونا راہ خدا میں خیرات کرنے پر ملا کرتا ہے، اللہ کے نزدیک اس کا وہ مرتبہ ہوتا ہے جو ایک ہزار غلام کو آزاد کرنے والے کا ہوا کرتا ہے۔

اس کے نامۂ اعمال میں ستّر سال کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے اور ایک ہزار حج و عمرہ کے ثواب کا مستحق قرار پاتا ہے۔



## نماز شب چہار شنبہ

تعداد    تیس رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

### طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار، سورہ توحید سات بار

### فضیلت:

اللہ تعالیٰ نمازی کو قیامت کے دن جناب ایوب، جناب ذکریا اور جناب عیسیٰ علیہم السلام کے عمل کے برابر ثواب عطا فرمائیگا، اور سچے موتیوں کے ایک ہزار شہر سے

نوازے گا جس میں طرح طرح کے جواہرات کا استعمال ہوگا اور بے شمار آراستہ حوریں وہاں اس کی پذیرائی کے لئے ہونگی۔

## نماز روز چہارشنبہ

| | |
|---|---|
| تعداد | دو رکعت |

### طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ کافرون ایک بار، سورہ توحید ایک بار، سورہ فلق ایک بار



### فضیلت:

قیامت کے دن ستّر ہزار ملک نمازی کی طرف سے استغفار کریں گے اور دنیا کے شہروں سے زیادہ بڑے بڑے قصر عطا ہونگے۔

## نماز شب پنجشنبہ

| | |
|---|---|
| تعداد | دو رکعت |
| وقت | مغرب وعشاء کے درمیان |



### طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیۃ الکرسی پانچ بار، سورہ کافرون پانچ بار، سورہ توحید پانچ بار، سورہ فلق پانچ بار، سورہ ناس پانچ بار

### فضیلت:

نماز کے بعد استغفر اللہ پندرہ بار کہے اور اس نماز کا ثواب اپنے والدین کو ہدیہ کرے تا کہ حق والدین سے عہدہ برآء ہوسکے۔



## نماز روز پنجشنبہ

| | |
|---|---|
| تعداد | چار رکعت |
| وقت | ظہر وعصر کے درمیان |

### طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سو بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سو بار

تیسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیۃ الکرسی سو بار

چوتھی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ایک بار

نماز کے بعد پڑھے۔

لَا اِلٰـهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْـدَهٗ لاَ شَــرِيْكَ لَـهٗ لَـهٗ الْـمُـلْـكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَـيٌّ لاَ يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔

### فضیلت:

نمازی کو اللہ رجب، شعبان اور رمضان کے روزوں کا ثواب عطا فرمائیگا۔اسی طرح حج وعمرہ اور پچاس رکعت نماز کا ثواب عنایت فرمائیگا۔ ہر آیت کے عوض عابد کی عبادت کا ثواب ملے گا اور ہر آیت کے بدلے دوسو



بیویاں دے گا۔

# نمازشکر

تعداد دو رکعت، کسی وقت بھی، پہلی رکعت میں ایک بار سورہ حمد اور ایک بار سورہ توحید۔اور رکوع وسجدہ یہ دعا کئی دفعہ پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ شُكْرًا شُكْرًا وَ حَمْدًا حَمْدًا

دوسری رکعت میں ایک بار سورہ حمد اور ایک بار سورہ کافرون پڑھے۔رکوع وسجدہ میں یہ دعا چند بار پڑھے۔



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اسْتَجَابَ دُعَائِىْ وَ اَعْطَانِىْ مَسْئَلَتِىْ وَ قَضٰى حَاجَتِىْ۔

(بحار،ج۹۵ص۳۰)

### فضیلت:

اس نماز کے پڑھنے سے خدا نعمتوں میں اضافہ فرماتا ہے۔مرحوم نوریؒ فرماتے ہیں کہ ہر واجب نماز کو ادا کرنے کے بعد نماز شکر پڑھنا چاہیئے۔



# آدابِ زیارت

زیارت، پاکیزہ اور نمونہ کمال ارواح اور حق نما آئینوں کا دیدار ہے۔ زائر خود کو عظیم اور بلندیوں پر فائز پیکروں اور معصوم راہنماؤں کے سامنے دیکھتا ہے، اپنے نقص اور اولیاء کے کمال کے اعتراف کے ساتھ، ان کے فضائل کی طرف اشارہ کرتا ہے اور ان پر درود بھیجتا ہے، ان کا دامن تھام لیتا ہے، ان کی راہِ روش اختیا کرتا ہے۔

اس لئے زیارت کی اولین شرط ’ادب‘ ہے اور ادب معرفت و محبت کے سایہ میں وجود پذیر ہوتا ہے۔خود کو رسول خداؐ کے سامنے دیکھنے اور ائمہؑ کے قبور کے پاس

کھڑے ہونے کے بھی ظاہری و باطنی آداب ہیں۔ بحار الانوار اور علماء کی کتابوں میں آدابِ زیارت کے بارے میں بہت کچھ نقل ہوا ہے لیکن ہم یہاں چند آداب تحریر کرتے ہیں:

۱۔ روضہ — درگاہ — میں داخل ہونے سے پہلے غسل کرنا، باطہارت ہونا، نیز غسل کرتے وقت اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ نُوْرًا وَ طَھُوْرًا وَ حِرْزًا وَ شِفَاءً مِنْ کُلِّ دَاءٍ وَ سُقْمٍ وَ آفَۃٍ وَ عَاھَۃٍ، اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ بِہٖ قَلْبِیْ، وَ



اشْرَحْ بِہٖ صَدْرِیْ، وَ سَھِّلْ لِیْ بِہٖ اَمْرِیْ۔

۲۔ پاک وصاف لباس پہننا اور عطر لگانا۔

۳۔ جب زیارت کی غرض سے نکلے تو چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے اور آرام و وقار کے ساتھ راستہ طے کرے۔ خضوع و خشوع کے ساتھ آئے، سر جھکائے رکھے، ادھر اُدھر نگاہ نہ کرے اور راستہ میں آرام و وقار کے ساتھ راستہ طے کرے۔ فضول باتیں اور کسی سے جھگڑا وجدال نہ کرے۔

۴۔ جب حرم اور زیارت کے لئے جائے تو زبان سے خدا کی حمد و تسبیح کرے، محمدؐ و آل محمدؐ پر صلوات بھیجے



اور ذہن کو یادِ خدا اور نام اہل بیتؑ سے معطر کرے۔

۵۔ حرم کے دروازے پر کھڑے ہو کر دعا پڑھے، اذنِ باریابی حاصل کرے، دل پر رقت طاری کرنے کی کوشش کرے، صاحبِ قبر کی عظمت و منزلت کے تصوّر کے ساتھ یہ خیال کرے کہ وہ ہمیں دیکھ رہا ہے، ہماری بات سن رہا ہے۔ ہمارے سلام کا جواب دیتا ہے۔ جب دل پر رقت طاری ہو جائے اور معنویت وجود میں آجائے تو درگاہ میں داخل ہو جائے اور زیارت کرے۔

۶۔ داخل ہوتے وقت دائیں اور حرم سے نکلتے وقت بائیں پاؤں کو پہلے رکھے جیسا کہ مسجد میں داخل



ہوتے اور نکلتے وقت ایسا ہی کرنا مستحب ہے۔

۷۔ ضریح کے برابر میں کھڑے ہو کر زیارت نامہ پڑھے۔

۸۔ معصومین کی قبور پر زیارت پڑھتے وقت ضریح کی طرف رخ اور قبلہ کی طرف پشت کرے۔ زیارت سے فارغ ہونے کے بعد تضرّع و زاری کے ساتھ دعا مانگے اور خدا سے اپنی حاجت طلب کرے، پھر بالائے سر کی طرف جائے اور قبلہ رو ہو کر دعا کرے اور زیارت پڑھے۔

۹۔ حاجت پوری ہونے اور ضرورت برطرف ہونے کے لئے صاحبِ قبر کو خدا کی بارگاہ میں وسیلہ قرار

دے۔

۱۰۔ اگر ضعیف نہیں ہے اور کوئی دوسرا عذر بھی نہیں ہے تو کھڑے ہوکر زیارت پڑھے۔

۱۱۔ قبر مطہر پر نظر پڑتے ہی اور زیارت سے قبل آہستہ سے اللہ اکبر کہے۔

۱۲۔ ائمہ اطہارؑ سے وارد ہونے والی دعائیں پڑھیں۔

۱۳۔ اگر ائمہ کی زیارت کی ہے تو حرم مطہر میں دو رکعت نماز —— بہتر ہے بالائے سر کے پاس —— پڑھے۔ منقول دعائیں پڑھے، اپنی حاجت طلب کرے، آرام و اطمینان اور ترتیل کے ساتھ قرآن کی



تلاوت کرے اور اس کا ثواب معصوم کی روح کو ہدیہ کرے۔

۱۴۔ حرم میں ناشائستہ، لغو و بیہودہ اور فضول قسم کے مباحثہ سے پرہیز کرے۔

۱۵۔ زیارت و نماز اتنی بلند آواز سے نہ پڑھے، کہ جس سے دوسروں کی زیارت میں خلل پڑے۔

۱۶۔ زیارت کے بعد باہر نکلنے میں عجلت کرے تاکہ دوبارہ زیارت کرنے کا اور زیادہ اشتیاق پیدا ہوسکے اور دوسرے بھی زیارت سے مشرف ہوسکیں۔ حرم میں عورتوں کے ساتھ مخلوط ہونے سے پرہیز کرے، ہر قسم کے گناہ اور خطا سے بچے حرم کی



حرمت کا خیال رکھے۔ اسی طرح زائروں کے جم غفیر ہونے کی صورت میں ان کا خیال رکھے اور انھیں زیارت کرنے کا موقع دے۔

۱۷۔ شہر سے باہر آتے وقت پیامبر اکرمؐ اور امامؑ سے رخصت ہونا (ائمہؑ کی زیارتِ وداع کتاب میں درج ہے)۔

۱۸۔ زیارت کے تمام مراحل میں ضروری ہے کہ توبہ و استغفار کرے، نیز ضرورت مندوں کو صدقہ دے اور مستحق لوگوں کے لئے انفاق —— خرچ —— کرے۔

۱۹۔ زیارت سے روحی و معنوی کمال اور صفائے قلب



انسان کے لئے زمین ہموار ہونی چاہیئے تاکہ زائر اخلاق و زندگی اور طہارت و تقوی کے ذریعہ اولیاء خدا سے قریب ہوجائے۔ اور زیارت، توبہ و طہارت اور باطنی تزکیہ کا وسیلہ بن جائے۔ اور یہ چیزیں توفیق خدا اور ان بزرگوں کی محبت و معرفت کے بغیر حاصل نہیں ہوتی ہیں زیارت کی قدر و قیمت کی بنیاد بھی معرفت پر استوار ہے اور ائمہ و معصومینؑ کی زیارت کے بارے میں ’عارفاً بحقً‘ اسی نکتہ کی طرف اشارہ ہے اور معرفت کے بغیر زیارت کا کوئی ثواب نہیں ہوتا ہے۔